اردو میں اپنی نوعیت کی پہلی
سائنٹفک اور معلوماتی کتاب

جنسیات کی ڈکشنری

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ سید عاصم محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جنسیات کی ڈکشنری

مرتبہ

سید عاصم محمود

www.KitaboSunnat.com

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

RS 250--

جنوری 2004ء

تعریف پرنٹرز، لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

ابتدائیہ 10

انسان کا جنسی رویہ

جنس کا تعین 14
بچے کی جنس کے تعین پر اثرات 15
دروں افرازی نظام 16
مردانہ تولیدی نظام 17
عضو مخصوص۔ قضیب 18
زنانہ تولیدی نظام 19
حیضی چکر 19

جنسیات کی ڈکشنری

آتشک 21
آتشک ترسی 22
آختہ کاری 22
آدم خوری 22
آدم خورانہ دور 22
آزو پریمیا 22
آر، ایچ، خونی، گروہ بے آہنگی 23
آزاد حیضی چکر 23
آزاد محبت 23
آزادی کے طلب گار 24
آشنائی 24
آشوب چشم 24
آغاز بلوغ 24
آکسی ٹوسین 24
آکسی ٹوسین چیلنج امتحان 25
آنول 25
آنولی چھوت 26
آنولی متقدمہ 26
آنولی مدافعت 26
آنولی ہارمون 26
آوارہ گرد رحم 27
آواز کی تبدیلی 27
آویزی خلیے 27
آہنگ طریقہ 27
ابتدائی انزال 27
ابتدائی نرکسیت 28
ابتدائی کھیل 28
ابخازی 28
اٹکے ہوئے بیض دان 28
احتباس الطمث 28
احتلام 29
احساس کمتری 29
اختلاط نسل 29
اختناق 29
اختناقی حمل 30
ادویاتی انزال 30
ارانڈا 30
ارلی 30
ارلی نالی 30
ازخود اسقاط حمل 30
ازخود متی پھٹاؤ 31
ازدواجی اختباط 31
ازدواجی حقوق 31
ازدواجی زنا 31
ازلی شیر خوار 32
استسقاء الکلیہ 32
استسقائے انوبی 32
استادگی کا وقت 32
استادگی مرکز 32
اسراع 32
اسقاط حمل 32
اسقاط حمل کے طریقے 33
اسکیمو 33
اشراقی تولید 34
اصغر دور 34
اصغری ہارمون 34
اطفال محبت 34
اعلیٰ مادہ 34
اعلیٰ مرد 34
اعلیٰ جنین 35
افزودہ اثرات 35
افلاطونی عشق 35
اکلیل حشفہ 35
الا 35
البرائٹ کا مرض 36
التہاب جبل 36

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التہاب جراب	36	انگور	42	باریک روئیں	48		
التہاب حشفہ قضیب وقلفہ	36	انہوڑی	43	بازتخلیق	49		
امنیوسینٹیسس	36	انیس بیگ	43	بازتخلیقی جبلتیں	49		
امومت کی دیومالا	36	اوباشی	43	بازجینی	49		
انا۔سوءطناب ہم جنسیت	37	اوپری عشق	43	بازگردان خصیہ	49		
انبساط عروق خون	37	اوسٹراڈوکل	43	باسل، جسمانی			
انتقالی جنسیت	37	اوسٹروجن	44	درجہ حرارت طریقہ	50		
انتقال محبت	37	اوسٹرون	44	بال	50		
انتہا	37	اوسٹرین	44	بال کھینچنا	50		
انٹرلوکین	38	اوسٹریول	44	بالا	51		
انجام دہی کی پریشانی	38	اوسٹین	45	بالی	51		
انجیر	38	اونیڈامعاشرہ	45	بانجھ پن	51		
انحراف	38	ایام مستی	45	باہمی ہیجان شہوت	51		
انحطاطی نفسی ردعمل	38	ایثاریت	45	بائل کامرض	51		
اندرونی عضلہ عامرہ	38	ایڈز	45	بچہ دانی	51		
انڈوں کا داخلہ	39	ایڈی پس خبط	46	بچہ گردانی	51		
انڈیمانی	39	ایڈیسن کامرض	46	بچوں پر دست اندازی	52		
انزو	39	ایکروسم	46	بچوں کی شادی	52		
انزال	39	ایکس اخراج	46	بچوں کی عصمت فروشی	53		
انزالی فعلیات	39	ایکسلولائیڈ	46	بدل	53		
انزالی عضو	40	ایکس لونیہ	47	برادرانہ جڑواں	53		
انزالی صلاحیت	40	ایلس، ہیولاک	47	برارندہ قنات	53		
انزالی نالی	41	ایم آئی ایف	47	برائے حمل مرکبات	53		
انس	41	اینڈروجن مبیش اخراج	47	برخایہ	54		
انسانی سلوی مولدالفی	41	اینڈروجن محرومی	47	برگردہ	54		
انسانی سن یاس مولدالفی	41	اینڈروجینی چمک	47	برمبیض نالی	55		
انسانی قلم کاری	42	اینڈروجینی ہارمون	48	بروں ادمہ	55		
انفسی سیال	42	اینڈروگامون	48	بروں تناسلی اثرات	55		
انقطاع قضیب	42	اینڈوسٹیرون	48	برہنگی	55		
انکا	42	بارجسم	48	برہنہ سونا	55		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑھاوا زیادتی 56
بصلتی الدہلیز 56
بصلی اسفنجی 56
بظر 56
بغل گیری رویہ 57
بلغم مخاطی 57
بلوغیات 57
ہوغی جنسی تکرار 58
ہوغی رسومات 58
بناوٹی شرم وحیا 58
بندر پیار 58
بند گھاؤ 58
بنیادی حصے 59
بنیادی پریشانی 59
بنیادی کیسہ 59
بوس وکنار 59
بوسہ بازی 59
بولی، تناسلی، 59
فرشی عضلات 59
بولی۔راست چھوت 60
بولی ردعمل 60
بھٹی کونپل 60
بھٹیاں 60
بھوت۔
عاشق اجتماع علامات 61
بھوک اور پیار 61
بھینچن مہبل 61
بے اثر دور 61
بیاہ کا خوف 61
بے شرمپن 62
بیش متحرک خصیے 62
بیض دانیاں 62
بیض ریزی 62
بیض نالیاں 62
بے قابو دور 63
بے محل خصیہ 63
بے مہبل 63
بین جنس 64
بیوہ وراثت 64
بیوی کی پٹائی 64
تا ہینی 64
تاخیری انزال 65
تاخیری طمانیت 65
تاخیری مردانہ بلوغت 65
تازیانہ زنی 65
تجرباتی شادی 66
تجرد 66
تجمعی ہارمون 66
تحت مبالیت 66
تحریکی زنا کار 67
تخفیفی انقسام 67
تذلیل 67
تسکین 67
تسکینی غذائیں 67
تسمیط 67
تشبیت ملحقات رحم 68
تشنج حمل 68
تشنج عضلی 68
تصلب پستانی 68
تصوریت 68
تضیق 68
تعاونی بندوبست 69
تعدد طمث 69
تغیر اعضاء نگار 69
تکمیل زفاف 69
تماشا گری 69
تمتمابٹ 70
تناسلی ضخدی عصب 70
تناسلی داد 70
تناسلی زیورات 70
تناسلی جنسی طلب 70
تناسلی دق 71
تناسلی گومڑیاں 71
تنگنائے 71
تنفسی تبدیلیاں 71
تولید مثنی خلیے 71
تھونگا 71
تھیکوما 72
تیزابی فاسفیٹ 72
پارنسلیت 72
پانی کا تھیلا 72
پتھریلا بچہ 72
پدریت جذبات 73
پراڈر۔
ولی اجتماع علامات 73
پردرد جماع 73
پردہ بکارت 73
پروجسٹرون 74
پروجسٹرون بندش 74
پرولان 74

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرولیکٹن 74
پریگنانیڈول 75
پستان 75
پستان براری 76
پستان پیا 76
پستان حمالہ 76
پستان سقوط الجفن 76
پستان سے دودھ پلانا 76
پستان کا پالہ 77
پستان کی تعمیر 77
پستانی خودمعائنہ 77
پستانی غدہ 78
پستانی معاشرہ 78
پکٹ فینس زخم 78
پلاسٹک سرجری 78
پنچ تشخیص 79
پوشیدگی دور 79
پھکنا 79
پہلا پیار 79
پہلا حیض 79
پہلے حیض پر اثرات 80
پہلوٹھن 80
پہلی کوشش 80
پھفسا 81
پیارولار 81
پیاز 81
پیدائش کے بعد بیماریاں 81
پیدائش کے بعد جماع 81
پیدائشی حالتیں 82
پیدائشی سلسلہ 82
پیدائشی شرح 82
پیدائشی صدمہ 82
پیدائشی مطابقت پذیری 83
پیدائشی نشان 83
پیدائشی نقص 83
پیڑو 83
پیڑو کمان 84
پیڑو کی حرکات 84
پیش رس بڑھاؤ 84
پیش رس زچگی 84
پیش شدید تشنج 84
ٹام بوائے 85
ٹائسن کے غدود 85
ٹرنر اجتماع علامات 85
ٹروبرینڈرز 85
ٹسوانا 86
ٹوپینامبا 86
ٹوئم 86
ٹوڈا 86
ٹوکانو 87
ٹی خلیے 87
ٹیراٹوجن 87
ٹیڈی بیئر اجتماع علامات 87
ٹیسٹ ٹیوب بے بی 88
ٹیسوسٹیرون 88
ٹیکوپیا 88
ٹیمپون 88
ثانوی احتباس الطمث 88
ثانوی جنسی خصوصیات 88
ثانوی نامردی 89
جاپانی 89
جانی ڈھیے 89
جامہ کندی رقص 89
جانجیرو 90
جبری تعلق 90
جبل المنی 90
جبل سری ناڑ 90
جبلت 90
جبلی اقسام 91
جذباتی طلاق 91
جرثومہ۔ 91
جلیہ مسیحی نقص تکون 91
جراثیم ربائی 91
جریان خون 91
جزویت 92
جست 92
جسم اجوف 92
جسم اسفنج 92
جسم اصفر 92
جسم اور جنسیت 93
جسمی زبان 93
جعلی حمل 93
جعلی نشوت 93
جفتہ 94
جلدی رنگ 94
جلدی شہوانیت 94
جلق 94
جماع 95
جماعی تعدد 98
جماعی موت 98

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماؤ	98	جنین	106	خصیہ	113
جنس	99	جنینی نشو ونما شرح	106	خصیہ براری	113
جنس اور شراب	99	جوتا انس	107	خصیہ دانی	114
جنس اور معاشرتی فرق	99	جوع البقر	107	خفاء النصیتین	114
جنسی دلچسپی	99	جوف گیس کشی	107	خفقانی	114
جنسی اجتماعی اصول	100	چکلہ	107	خلقی ماں	114
جنسی اچنبھے	100	چمڑا کلب	108	خلوت	114
جنسی امتناع	100	چوچی استادگی	108	خلیہ	114
جنسی تبدیلی	101	چوسنی تحریکی لہر	108	خلیہ منوی	115
جنسی تجدید شباب	101	چھوٹا قضیبی خبط	108	خوبصورتی کے مقابلے	115
جنسی تحریک	101	حرقفی اربی عصب	108	خود غارتی	115
جنسی جائز پن	101	حرکت پذیری کا وقت	108	خوشبودار علاج	115
جنسی جبلتیں	101	حسد	109	خوناب	115
جنسی خواہش	102	حسن ادا	109	خونی گروہ	115
جنسی دباؤ	102	حشفہ	109	داشتہ	116
جنسی دشنام	102	حمل	109	داغ	116
جنسی ردعمل	103	حمل کے دوران جماع	109	داغنا	116
جنسی ردعمل وقت	103	حملی احتمالی علامات	110	دانت تبدیل	116
جنسی رمی کردار	103	حملی بولی امتحان	110	دانہ دار طبقات خلیہ	116
جنسی رسومات	103	حملی تناسب	110	دایہ	117
جنسی سبب	104	حملی ماں	110	دبیلہ قازف	117
جنسی عکس	104	حواسی	111	درمیانی خلیے	117
جنسی قبولیت	104	حیاتیاتی گھڑی	111	درمیانی خلیہ	117
جنسی قحبہ	104	حیض	111	تحریکی ہارمون	117
جنسی کشش	105	حیوی تولید کا قانون	112	درمیانی درد	117
جنسی محرومی	105	خالی گھونسلا		دروں ادمہ	118
جنسی معیار	105	اجتماع علامات	112	دروں تخم ریزی	118
جنسی نمائش	106	خاموش زنار دعمل	112	دروں رحم	118
جنون بیاد	106	خبط	112	دروں ٹیگنڈین	118
جنس سن	106	ختنہ	112	دگر جنسیت	119

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کی دھڑکن 119
دلہن کو بوسہ 119
دلہن کو پکڑنا 119
دلہن کی قیمت 119
دماغ کا جنسی مرکز 119
دوائی مہیل 120
دوا ایکس وائی 120
اجتماع علامات 120
دو جنسی 120
دودھ کی کلیر 120
دوزوجیت 120
دوشیزہ 121
دوشیزہ پیدائش 121
دوشیزہ پابندیاں 121
دوہرا انزال 121
دوہرا معیار 122
ذہنی تبدیلیاں 122
ذہنی دور 122
ذہنی شہوانیت 122
ذہنی کردار 122
ریورشادی 123
ڈائزول 123
ڈائپولڈزم 123
ڈلڈو 123
ڈوڈلین جراثیم 123
ڈیانا خبط 123
ڈینگ 124
ڈی سیڈ، مارکوئس 124
ڈیکساميتھاسون 124
ڈی کلیر امبالٹ 124
اجتماع علامات 124
ذاتی اشتہار 124
ذہول فرج 125
ذہول قضیب 125
ذہول مہبل 125
ذیابیطسی اتہاب فرج 125
رات کا معاشقہ 125
رات کو رینگنا 125
راس 126
راسینی اجتماع علامات 126
رباط 126
ربڑ فیٹش 126
رتق رحم 126
رتق مہبلی 126
رحم 127
رحمی توام 127
رحمی مہبلی نالی 127
رحمی محرومی دوشیزگی 127
رعشہ حملیت 128
رکنا، چلنا طریقہ 128
رند مشرب 128
روبن امتحان 128
روشناسی 128
رومان 128
ریڈ طریقہ 129
ریفنگ 129
ریلیکسین 129
زائد غلاف دار 129
زبانی شہوت بینی 129
زچگی 129
زرخیزی ادویات 130
زرخیز جھلی 130
زرقت غشائے مہبلی 130
زنا بالجبر 130
زنا بالجبر اجتماع علامات 130
زنا کار 130
زنا کاری 131
زنانہ پن 131
زنائے محرم 131
زنائے محرم اجازت 131
زنانہ ہم جنسیت 132
زن ترسی 132
زندگی کا حق 132
زود بالغ پستان 132
زود بالغ حیض 132
زود بالغ موئے زہار 132
زولا 133
زیر جنسی 133
زینڈا 133
ساچر، ماسوچ 133
سادیت 134
سارس نشان 134
سالیرومانیا 134
سالی مناکحت 134
ساموا 134
سادو تفطیر 134
سائپروٹیرون 135
سپر اسیلومرض 135
سپر ماٹولیسین 135
سٹیرائیڈز 135

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق	135	شق القمر	144	عدیم الہویضی	150
حقیر انڈ	136	شرم	144	عروسی رات	150
حدوميت	136	شرمان صغیران	144	عریانی	151
حرفوی طبیب	136	شرمان کبیران	144	عسر الطمث	151
حرخ روشنی ضلع	136	شلغمی پھولن	144	عسر بول	151
حرد نسل	136	شق وعاء ناقل	145	عصمتی پیٹی	151
حرد مہری	136	شلغمی اسقاط	145	عضلہ عاصرہ فرج	152
حرقبیلی خاندان	137	شلغمی حمل	146	عظیم الشدین	152
حرقہ جنون	137	شمی شہوانیت	146	عفریتیت	152
حرقہ شہوی	137	شہوت	146	عفریتی روایت	152
حرمستی	137	شہوت کمیمی	146	عقیم اب	152
حکوپسی	137	شہوت نظری	146	علاقائی تلیف	153
حمینی غدود	137	شہوتی فن	147	علامتی حلق	153
حلائی	138	شہوتی میلے	147	علامتی شادی	153
حلسلہ وار گولیاں	138	شہوتی ناچ	147	علیحدہ پیٹے	153
حلوی مولد النفی		صبح کی خیزش	147	عمر اور جنس	153
حارمون امتحان	138	صبح کی گولی	147	عنق	153
حمر انصاری نہ ضلع	138	صبح کے قطرے	148	عنقی تقویم	154
حمیہ	138	صنوبری جسم	148	عنقی سوزش	154
حن یاس	138	ضد شہوانیت	148	عوامی جماع	154
حوزائک	139	طاقت کا درجہ	148	غدہ لمفاویہ	154
حیاگ رات	139	طفل جنسیت	148	غدودی تحریکی ہارمون	155
حیزری آپریشن	140	طفل شادی	149	غذا اور جنس	155
حیلان الرحم	141	طلاق	149	غشاء رحمی	156
حیلان اللبن	141	طلسم محبت	149	غشاء مصلی	156
حیموفلا کا مرض	141	طمث مخفی	149	غلاف اندرونی	156
حینگر، مارگریٹ	142	عالم النفاس	149	غلفہ	156
حیون	142	عام جنسیت	149	غیر اخلاقی رویہ	156
شادی	142	عانی مثانی رباط	150	غیر مزاحمتی رویہ	157
شادی شدہ	143	عدم اشتہا	150	غیر مکمل شادی	157

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فحاشہ	157	قلت معدیت	163	کروہ الزواج	169		
فحش الفاظ	157	قمع	163	کروہ النساء	169		
فحش پن	157	قنات ناقلہ	163	کزن شادی	169		
فحش نگاران خط	158	قنیلہ دوالیہ	163	کشش	169		
فحش نگاری	158	کابوس	163	کلائنی فیلٹر			
فرانچہ	158	کاجابا	164	اجتماع علامات	169		
فرائیڈ سگمنڈ	158	کارپوپیڈل اشخص	164	کلچر	170		
فرج	158	کال گرلز	164	کلیہ متوسطہ	170		
فرعونی سلائی	158	کانچنڈل	164	کنٹھ	170		
فروئیڈ اجتماع علامات	159	کان چھیدنا	165	کنسی الفریڈ	170		
فطری ہم جنسی دور	159	کبرالجوارح	165	کورتاچی	170		
فولیسہ مپین	159	کیسی خلیے	165	کورٹیسول	170		
فیٹش	159	کٹر عیسائیت	165	کورٹیسول اشاراتی مادہ	171		
قابل مزاحمت جگر	159	کثیر ازدواجی	165	کورو	171		
قاتل ٹی خلیہ مضوبہ	159	کثیر زنی	165	کوریک	171		
قاطع باہ	160	کثیر شوہری	166	کھنڈ	171		
قانع	160	کثیر العناصر	166	کھلی رحم	172		
قانونی عمومی شادی	160	ہیجان شہوت	166	کھلی شادی	172		
قبالی مانع الصدر	160	کج روی	166	گانٹو گامون	172		
قبض	160	کچا بچہ	166	گداخت دور	172		
قبل از وقت	160	کچا بچہ اختناق	166	گرافٹی	172		
قدامیہ غدہ	161	کچہ بچہ برگرد وایند روجن	166	گردن کھینچن	172		
قذیب	161	کچا بچہ چھوت	167	گروہی زنا	173		
قذیب وقتی منا	162	کچا بچہ خطرے میں	167	گمٹہ	173		
قصیبی پلیتھی سموکف	162	کچا بچہ دور	167	گناہ ترسی	173		
قطع نظر	162	کچا بچہ رد عمل	167	گوش شنوائیت	173		
قطنائی بالی	162	کچا بچہ سرکشی	168	گیشا	173		
قطنائی بیاں	162	کچا بچہ روش	168	گیلاون	174		
قطنائی مرکبی		کچا بچہ ماں تبادلہ	168	ہرپو	174		
قوم لوط	163	لزبیئن ایپک	168	لسبی تحریک	174		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگی دور	174	معین شگاف	180	نسوانی جنسی	186
اونیوٹروفک ہارمون	174	من بعد کھیل	180	خواہش انتہا	186
بی بوئر تکنیک	174	منفی۔ بازافزائش نظام	180	نسوانیت	186
لیپا کا	175	منگنی	180	نسوانی ہم جنسیت	186
لیڈی کلر	175	منوی توہمات	181	نطفہ	186
مابعد کامل رویہ	175	منوی نالیاں	181	نطول	187
مادرانہ اینڈروجن	175	منی	181	نظری شہوت	187
مادرانہ جبلت	175	مواقعاتی ہم جنسیت	182	نفسی جنسی نشوونما	187
مادر پرستی	176	موسمیاتی جنس	182	نمائش	188
مادرسرانہ نظام	176	موئے زہار	182	نوجوانی	188
مارکیوسانس	176	مہبل	182	نہوض منی	188
ماقبل حیض خلل	176	مہبلی معائنہ	183	نہوضی دوپرہ	188
مانوئس	176	مہبلی مواد	183	نیلی نس	188
ماورا عصفی رحمی مائع کشی	177	میان ادمہ	184	وان فرن والڈنشان	189
ماہواری امداد	177	میکڈونلڈ نشان	184	وچس ملک	189
مائشل شمرٹس	177	میلاٹونین	184	ورم باریطون	189
مائٹوجن	177	ناخن کاٹنا	184	وسطانی بطنی	189
مبالی شہوانیت	178	ناف	184	وکٹوریہ پسندی	189
مبیطی گڑھا	178	ناف کا ہالہ	184	وہیکافونی	189
متعہ	178	ناک رگڑنا	184	ہارمون	190
مراسمی جنس	178	ناگہانی تپش	184	ہم جنسیت	190
مراسمی غسل	178	نامردی	185	ہنی مون التہاب مثانہ	190
مراسمی ناچ	179	نرزچگی	185	ہیجان شہوت	190
مردہ انس	179	نرشاونیت	185	ہیجڑہ	191
مشفقانہ تحریک	179	نرگسیت	185	ہیلارخلیے	191
مشیمہ وریقی	179	نرمادی	185	یاقوت	191
مصنوعی تخم ریزی	179	نزامی عادت	185	یک جانبی میش جنسیت	191
معکوس لباس	180	نسلی خلا	186	یومیہ نمل	192

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

دور جدید کے ذرائع ابلاغ نے گو انسان کے شعور پر زبردست (منفی اور مثبت) اثرات مرتب کیے ہیں مگر خصوصاً پاکستان میں اب بھی جنس کو ناپاک سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہمیں بحیثیت مسلمان یاد رکھنا چاہیے کہ اسلام نے فرد کی جنسی زندگی کو بڑی اہمیت دی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ہر مسلمان کی جنسی زندگی کو قوانین کا پابند بنا دیا گیا ہے۔ عیسائیت اور یہودیت میں جنس قابل نفرت ہے مگر اسلام کے نزدیک یہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم تحفہ ہے جس کے ذریعے انسان اپنی نسل چلاتا ہے۔ عیسائیت میں جنسی جذبہ گناہ کا عمل اور حیوانی جذبہ ہے مگر اسلام اسے فطری خواہش اور انسان کے لیے مفید قرار دیتا ہے۔

بدقسمتی سے اردو میں جنسیات پر معلوماتی اور سائنٹفک کتب کا قحط ہے، بازار میں دستیاب کتابیں فحاشی اور عریانی کی نمائندہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے اسی تا نوے فیصد جوڑے جنسیات کی بنیادی معلومات سے بھی ناواقف ہیں اور اسی لیے عموماً ان کی ازدواجی زندگی قابل رشک اور اطمینان بخش نہیں ہوتی۔ اس امر کو سامنے رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے جس کی تیاری میں سینکڑوں کتب کو کھنگالا گیا اور ان کا نچوڑ اب آپ کے سامنے ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ وہ قیمتی معلومات جمع ہوں جو شادی شدہ اور کنوارے حضرات دونوں کے لیے کارآمد ثابت ہوں۔ اس کتاب کے ذریعے کسی ایک جوڑے نے ازدواجی مسرت حاصل کرلی یا کسی بھٹکے ہوئے نوجوان نے درست راہ پالی تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت بے کار نہیں گئی۔ زندگی ایک بار ملتی ہے، اس سے لطف اٹھایئے، مگر رب کائنات کی بتائی ہوئی حدود و قیود کے اندر رہ کر۔ تب ہی آپ کا بدن بھی صحت مند ہوگا اور روح بھی! ارشاد خداوندی ہے: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ (اس نے) تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کردی۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں (الروم۔۲۱)

سیّد عاصم محمود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کا جنسی رویہ

جان داروں میں پیدائش اور افزائش (باز تخلیق) کے طریقے مختلف ہیں۔ مثلاً ریڑھ دار جان داروں میں باز تخلیق جنسی ہوتی ہے۔ جنس (Sex) ایک ہمہ گیر لفظ ہے اور انسان اسے کئی معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ مثلاً پیدائش کا عمل جنسی عمل کہلاتا ہے، مرد یا عورت کی جسمانی کشش کو جنسی کشش کہا جاتا ہے۔ جنسی سرگرمی میں جماع سے لے کر بوس و کنار تک کی سرگرمیاں شامل ہیں۔

ایک سو سال پہلے انسان کو جنسیات کے بارے میں بہت کم معلومات تھیں۔ یہ ایک ذاتی معاملہ تھا جس پر بہت کم لوگ گفتگو کرتے تھے۔ بیسویں صدی میں دیگر شعبوں کی طرح جنسیات پر بھی تحقیق ہوئی اور ماہرین جنسیات کو نت نئی معلومات ملیں۔ اب دنیا بھر میں خاصی جنسی آزادی ہے جو مغربی معاشروں میں زیادہ اور مشرقی معاشروں میں کم ہے۔ مغربی ممالک میں تو اسکولوں میں بچوں کو جنسیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

انسان کے لئے جنس ایک فطری اور ضروری چیز ہے۔ یہ ناپاک نہیں بلکہ قدرت کا بہترین تحفہ ہے جس کے ذریعے انسان اپنی نسل آگے چلاتا ہے۔ جنسی سرگرمی انسان کے لئے مفید اور ضروری عمل ہے اور اس میں جنسی خواہش کا پیدا ہونا ایک فطری بات ہے۔ تاہم سوچنے سمجھنے کی صلاحیت رکھنے والے انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی جنسی خواہش کو معتدل رکھے اور جنسی تقاضوں کی اندھا دھند تسکین نہ کرے۔ دوسری صورت میں وہ متفرق جسمانی اور نفسیاتی امراض کا شکار ہو سکتا ہے۔ قدرت نے جنس کے ساتھ خاص قسم کا کیف و سرور رکھا ہے اسی لئے مرد اور عورت ایک دوسرے کے لئے کشش رکھتے ہیں۔ زیادہ تر جانوروں میں جنسی تعلقات موسمی ہوتے ہیں لیکن انسان کی جنسی خواہش مستقل ہے۔ انسان نے مذہب کے زیر اثر شادی کی رسم کے ذریعے مرد اور عورت کے جنسی تعلقات کو اخلاقی اور قانونی طور پر مستحکم بنایا ہے۔ خوش باش جنسی تعلقات، باہمی ہم آہنگی، محبت، تحمل، احترام، ہمدردی، غم اور مسرت میں اشتراک کامیاب شادی کے عوامل ہیں۔ شادی اسی وقت کرنی چاہئے جب مرد اتنا کمائے کہ بیوی کے اخراجات برداشت کر سکے۔ شادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جنسی زندگی اہمیت رکھتی ہے، غیر مطمئن جنسی تعلقات سے شادی متفرق مسائل میں گرفتار ہو جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مرد کی صحت کے مطابق ایک جوڑا ہفتے میں ایک سے تین بار جماع کر سکتا ہے۔

لڑکے لڑکیاں 16 سال کی عمر تک بالغ ہو جاتے ہیں تاہم ہر انسان اپنی شرح کے مطابق بالغ ہوتا ہے۔ اگر کسی کی جنسی نشوونما معمول کے مطابق نہیں تو وہ پریشان نہ ہو کیونکہ مختلف عناصر جنسی نشوونما میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی لئے کبھی جنسی بلوغیت دیر سے اور کبھی بہت جلد حاصل ہوتی ہے۔

آغاز بلوغ کے وقت اکثر لڑکے لڑکیاں بہت حساس ہوتے ہیں اور اپنی ظاہری شخصیت کی طرف بہت دھیان دیتے ہیں۔ لڑکیاں عموماً چھوٹے یا بڑے پستانوں کی وجہ سے پریشان ہو جاتی ہیں حالانکہ پستانوں کا بنیادی کام دودھ پلانا ہے اور ہر جسامت کے پستان یہ کام کر سکتے ہیں لہٰذا ان کا چھوٹا بڑا ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لڑکے بھی چھوٹے یا بڑے قضیب سے پریشان ہوتے ہیں جس کا بنیادی کام اندام نہانی تک نطفے پہنچانا ہے تاکہ حمل ٹھہر سکے اور ہر جسامت کا قضیب یہ کر سکتا ہے۔ عورت کی جنسی تسکین کے سلسلے میں بھی چھوٹا بڑا قضیب اہمیت نہیں رکھتا۔

آغاز بلوغ کے وقت دونوں جنسوں میں فطری جنسی تبدیلیاں جنم لیتی ہیں جن سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ نظام تولید پختہ ہونے لگا ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ سادہ اور جلد ہضم ہونے والی غذا کھائی جائے نیز مسالہ جات سے پرہیز کیا جائے۔ فحش کتب وغیرہ سے دور رہا جائے جو بے چین شہوانی خیالات پیدا کرتی ہیں۔ دنیا کے ہر معاشرے میں جنس کے ضمن میں اپنے اپنے اخلاقی، مذہبی اور قانونی معیار ہیں۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ صرف اپنے شادی شدہ ساتھی سے ملاپ کیا جائے۔

جنس کا تعین

بچہ مختلف جسمانی خصوصیات مثلاً بالوں اور آنکھوں کا رنگ اپنے ماں باپ سے حاصل کرتا ہے۔ یہ خصوصیات بچہ استقرار حمل کے وقت والدین سے حاصل کرتا ہے جب ان کے ہزاروں جین اس کی جسمانی تشکیل میں حصہ لیتے ہیں۔ (مالیکیول) باہم ملے دھاگوں جیسے ڈی این اے سے بنتے ہیں۔ ڈی این اے وہ سالمہ ہے جو وہ خصوصی اور پیچیدہ خلوی تعلامات (Reactions) پیدا کرتا ہے جو زندگی پیدا کرتے ہیں۔ ڈی این اے ہی بتاتا ہے کہ بچے کی آنکھوں کا رنگ کیسا ہوگا یا اس کے پیر کتنے بڑے ہوں گے۔

جین چھوٹے سے اجسام، لونیوں (کروموسومز) میں اور ہر انسانی خلیے (Cell) کے مرکزے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں ہوتے ہیں۔ یہ انسانی خلیے میں لونیوں کے 23 جوڑے ہوتے ہیں یعنی کل 46 لونیے ہوتے ہیں لیکن تولیدی خلیے یعنی نطفے اور بیضہ مختلف ہوتے ہیں۔ جب یہ نشوونما پا رہے ہوتے ہیں تو ایک عمل تخفیفی انقسام (Meiosis) کے ذریعے ان کے لونیوں کی تعداد گھٹ کر آدھی رہ جاتی ہے۔ یعنی ہر بالغ نطفے یا بیضے میں کل 23 لونیے ہیں۔ یوں جب استقرار حمل کے وقت نطفے اور بیضے کے ملاپ سے جفتہ بنتا ہے تو اس میں لونیوں کی پوری مقدار یعنی 46 لونیے ہوتے ہیں۔

انسانی تولیدی خلیے کے 46 لونیوں میں دو لونیے بچے کی جنس کا تعین کرتے ہیں جو X اور Y کہلاتے ہیں۔ عورت کے تولیدی خلیے میں دو X لونیے اور مرد کے خلیے میں X اور Y خلیے ہوتے ہیں۔ تخفیفی انقسام کے دوران نطفے کو X یا Y لونیے اور بیضے کو صرف X لونیہ ملتا ہے۔ جب استقرار حمل کے وقت جب X لونیے والا نطفہ بیضے سے ملتا ہے تو بیٹی اور Y لونیے والا ملتا ہے تو بیٹا جنم لیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ باپ کا نطفہ یہ تعین کرتا ہے کہ ہونے والا بچہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

Y لونیہ والا نطفہ کیونکہ X لونیے والے نطفے سے چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے لہٰذا زیادہ تیزی سے حرکت کرتا ہے۔ یوں Y والا نطفہ زیادہ جلدی بیضے کے پاس پہنچتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زیادہ مرد پیدا ہوتے ہیں۔ استقرار حمل کے وقت 100 عورتوں کے مقابلے میں 160 مرد ہوتے ہیں لیکن کیونکہ جنسی نشوونما کے دوران نر جنین زیادہ مرتے ہیں لہٰذا پیدائش کے وقت 106 مرد پیدا ہوتے ہیں۔ مردوں کی اوسط عمر کم ہوتی ہے اس لئے 85 سال کی عمر تک کی آبادی میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے۔

بچے کی جنس کے تعین پر اثرات

X لونیے والے نطفے سست رفتار ہوتے ہیں لیکن ان کی زندہ رہنے کی عمر زیادہ ہوتی ہے لہٰذا زنانہ تولیدی اعضاء میں دیر تک رہتے ہیں۔ یہ نطفے تیزابی ماحول میں زیادہ بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں جب کہ Y نطفے القلی ماحول میں اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں۔

ماہرین نے X اور Y نطفوں پر تحقیق کر کے وہ طریقے دریافت کئے ہیں جن کے ذریعے بیٹا یا بیٹی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اگر والدین بیٹی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ ایسے حالات پیدا کریں جن میں X نطفہ دیر تک زندہ رہے۔ مثلاً (1) بیض ریزی سے دو دن قبل جماع کریں تا کہ جب نطفے بیض نالی میں بیضے تک پہنچیں تو Y نطفے مر چکے ہوں (2) عورت کو ہیجان شہوت حاصل نہ ہو (3) انزال اس وقت ہو جب قضیب اندام نہانی کے زیادہ اندر نہ ہو (4) جماع سے قبل اندام کو سرکے اور پانی کے مرکب سے دھولیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر بیٹے کی خواہش ہے تو ایسے حالات پیدا کریں کہ Y نطفہ پہلے بیض نالی میں بیضے تک پہنچ جائے۔ مثلاً (1) بیض ریزی والے دن یا اگلے دن جماع کیا جائے۔ (2) عورت کو ہیجان شہوت حاصل ہو۔ (3) انزال اس وقت ہو جب قضیب اندام نہانی میں اندر تک ہو۔ (4) جماع سے قبل اندام کو بیکنگ سوڈے اور پانی کے مرکب سے دھولیا جائے۔ ان اقدامات سے اسی فیصد تک کامیابی ہوسکتی ہے۔

دروں افرازی نظام

انسان مختلف اربوں خلیوں کا مجموعہ ہے جو متفرق نظاموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ خلیے تاہم آپس میں رابطہ رکھتے ہیں۔ انسان میں دو اہم نظام ہیں: (1) نظام اعصاب اور (2) دروں افرازی نظام۔ یہ دونوں مل کر انسان میں 'کنٹرول سسٹم' پیدا کرتے ہیں۔

دروں افرازی نظام (Endocirine System) خصوصی خلیوں، سیکرٹری خلیوں سے بنتا ہے۔ انسانی جسم میں بافتیں اور عضو حسی، عصبی، سیکرٹری، اور عضلاتی خلیوں سے بنتے ہیں۔ بافتیں ایک ہی قسم کے خلیوں سے بنتی ہیں جب کہ عضو متفرق اقسام کی بافتوں اور خلیوں سے بنتا ہے جو مل کر عضو کا خصوصی کام کرتے ہیں۔ سیکرٹری خلیے وہ عضو بناتے ہیں جو غدہ (Gland) کہلاتا ہے۔ دروں افرازی نظام میں دو قسم کے غدود ہیں: (1) اندرونی غدود اور (2) بیرونی غدود۔ بیرونی غدود اپنے کیمیائی مادے نالیوں یا ٹیوبوں میں چھوڑتے ہیں جو جسم سے باہر آتے ہیں۔ پستان اور تھوک اور پسینہ چھوڑنے والے غدود بیرونی ہیں۔ اندرونی غدود اپنے کیمیائی مادے (یعنی ہارمون) خون میں چھوڑتے ہیں۔

انسان (اور تمام بڑے جانوروں میں) خلیے ایسے کیمیائی کارخانے ہیں جن میں بیسیوں تعامل (Reactions) جنم لیتے ہیں۔ سارے خلیوں کی سرگرمیاں ایک دوسرے سے تعلق رکھتی ہیں اور زیادہ تر رابطہ کیمیائی پیغام بروں (ہارمونوں) کے ذریعے ہوتا ہے۔ ہارمون بذات خود بیسیوں سرگرمیوں کو جنم دیتے ہیں۔ انسان میں ہارمون چار اہم حیاتیاتی شعبوں۔۔۔۔ تخلیق، نشوونما، اندرونی ماحول کے کنٹرول اور توانائی کی پیداوار کی ترتیب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہارمون کی سادہ تعریف یہ ہے کہ یہ ایسا حیاتیاتی سالمہ ہے جسے خلیوں کا مجموعہ تیار کرتا ہے پھر یہ خون (یا کسی اور مائع کے ذریعے) ٹارگٹ خلیوں (بافتوں) تک پہنچ جاتا ہے اور وہاں مخصوص کیمیائی سرگرمی پیدا کرتا ہے۔

دروں افرازی نظام میں زیر عرشہ، نخامیہ، درقیہ، خصیے اور بیض دانیاں اہم غدود ہیں۔ نخامیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے ہارمون بناتا ہے جو دوسرے غدود کو منظم کرتے ہیں، اسی لئے نخامیہ کو 'آقا غدہ' کہا جاتا ہے۔ تاہم انسانی جسم کا حقیقی آقا غدہ زیرعرشہ ہے جو دماغ میں نخامیہ کے قریب واقع ہے۔ یہ نخامیہ کے ہارمونوں کو اپنے ہارمونوں کے ذریعے منظم کرتا ہے۔

مردانہ تولیدی نظام

مردانہ تولیدی نظام نطفے بناتا ہے اور انہیں عورت کے تولیدی نظام میں چھوڑتا ہے۔ عورت کے بیضوں کے مقابلے میں مرد کے نطفوں کی پیدائش کا عمل آسان ہے۔ نطفے خصیوں میں جنم لیتے ہیں۔ ان کی پیدائش انسانی درجہ حرارت (37.3 ڈگری سینٹی گریڈ) سے کچھ کم درجہ حرارت پر ہوتی ہے۔ یہ کم درجہ حرارت خصیوں میں ان خودکار عضلات کے لئے ضروری ہے جو نطفوں کی پیدائش میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ عضلات گرمی میں پھیلتے اور سردی میں سکڑتے ہیں، یوں خصیوں کو جسم سے دور یا قریب کرتے ہیں۔ نطفے خصیوں میں منوی نالیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

مردانہ تولیدی نظام کو تین ہارمون چلاتے ہیں (1) ٹیسٹوسٹیرون (2) غدودی تحریکی ہارمون (FSH) اور (3) اصفری ہارمون (LH)۔ یہ تینوں عورتوں کے اندرونی غدہ نخامیہ میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔ مردوں میں FSH کے ذریعے نطفے بنتے ہیں جب کہ خصیے LH کے ذریعے ٹیسٹوسٹیرون پیدا کرتے ہیں۔

FSH اور LH دونوں تولیدی نظام کے لئے ضروری ہیں لیکن ٹیسٹوسٹیرون سب سے اہم مردانہ ہارمون ہے، یہ FSH کے ساتھ مل کر نطفے بناتا ہے، قضیب میں استادگی لاکر انزال لاتا ہے۔ اس کی کمی سے مرد بانجھ ہو جاتا ہے۔

مرد میں ساری جنسی خصوصیات ٹیسٹوسٹیرون کے ذریعے پیدا ہوتی ہیں مثلاً آواز گہری ہوتی ہے اور جسم پر بال اگتے ہیں۔ جنسی جوش کے وقت اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ مردوں میں ان تینوں کے اخراج کا چکر حیض کی طرح باقاعدہ نہیں، نطفے معمول کے مطابق پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ مرد میں روزانہ لاکھوں نطفے پیدا ہوتے ہیں تاہم ایک نطفہ کئی دن بعد کئی مرحلوں سے گزر کر بالغ نطفہ بنتا ہے۔ یہ سب مرحلے خصیوں میں طے ہوتے ہیں۔

ایک بالغ نطفہ عام انڈے سے ایک لاکھ گنا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے دو مرکزی حصے، سر اور دم ہوتے ہیں۔ سر میں مرکزہ (Nucleus) ہوتا ہے جس میں لوہیے اور جین ہوتے ہیں۔ مرکزے کو ایک غلاف نے ڈھانپ رکھا ہوتا ہے۔ جب نطفہ بیضے میں گھستا ہے تو غلاف الگ ہو کر اردگرد موجود نطفوں کو مار دیتا ہے تاکہ وہ بیضے میں نہ گھسیں۔ غلاف کیمیائی مادوں سے بنتا ہے۔ سر اور دم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان دیطی ذرہ (Mitochondria) ہوتا ہے جس میں ایسے مادے ہیں جو نطفے کی حرکت اور زندگی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ نطفہ اپنی لمبی دم کی مدد سے زنانہ اعضائے تولید میں فی منٹ تین سے دس انچ آگے بڑھتا ہے۔ نطفوں کی تعداد معمول کے مطابق ہو لیکن اکثریت سرگرم نہ ہو تو ایسا مرد بانجھ ہوتا ہے۔

عضوِ مخصوص۔۔۔قضیب

کئی جانوروں مثلاً کتے اور بیل کے قضیب میں ہڈی ہوتی ہے جو اسے سخت کرتی ہے لیکن انسان کا قضیب خون کی گردش کے نظام سے سخت ہوتا ہے۔ قضیب کی بافتوں کی خون کی نالیوں میں اسفنجی (لچکیلا) مادہ ہوتا ہے۔ استادگی کے وقت قضیب میں خون لانے والی شریانیں پھول جب کہ لے جانے والی سکڑ جاتی ہیں۔ یوں قضیب میں خون جمع ہونے کی وجہ سے وہ اتنا سخت ہو جاتا ہے کہ اندام نہانی میں داخل ہو سکتا ہے۔

نشوونما پانے والے نطفے لمبی، پیچ دار نالیوں کے نظام میں پرورش پاتے ہیں جو برخایہ کہلاتا ہے۔ نطفے ان ہی کے اندر بالغ ہوتے اور انزال تک پڑے رہتے ہیں۔ انزال سے کچھ عرصہ پہلے وہ قنات ناقلہ میں آ جاتے ہیں۔ یہ نالی برخایہ سے پیشاب کی نالی تک جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی نہ صرف مثانے سے پیشاب خارج کرتی ہے بلکہ نطفے بھی باہر نکالتی ہے۔

جنسی سرگرمی کے وقت قنات ناقلہ کی دیواروں کے عضلات تیزی سے سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔ یوں نطفے تیزی سے سفر کرتے ہیں۔ اس موقع پر منوی نالیوں، غدہ قدامیہ اور کاؤپر غدود میں بننے والے مادے بھی نطفوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یوں منی وجود میں آتی ہے۔ ایک عام انزال میں چمچہ بھر منی خارج ہوتی ہے۔

غدہ قدامیہ کے اردگرد پیشاب کی نالی ہوتی ہے اور یہ مثانے کے بالکل نیچے ہوتا ہے، اسی میں منی بنانے والے مادے پیدا ہوتے ہیں۔ مثانے کے قریب ہی منوی تھیلیاں ہیں جن میں بننے والے شکری سالمات جو نطفوں کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ ان ہی میں درونی ٹیگ لنڈین (Prostglandins) سالمات ہوتے ہیں جو زنانہ تولیدی عضلات کو پھیلاتے اور سکیڑتے ہیں، یوں نطفے تیزی سے بیض نالیوں کی طرف بڑھتے ہیں۔

کاؤپر غدود پیشاب کی نالی کے قریب اس جگہ واقع ہیں جہاں نالی قضیب کے اندر داخل ہوتی ہے۔ یہ غدود ایسا شفاف القلی مادہ پیدا کرتے ہیں جو انزال سے پہلے قضیب سے نکلتا ہے۔ چپکنے والا یہ مادہ دراصل نالی میں موجود پیشاب کے قطرے دور کرتا اور اندام نہانی میں جا کر اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے تیزابی مادوں کی تیزابیت کم کرتا ہے، یوں نطفے جلد نہیں مرتے۔ اندام نہانی کے دیواروں والے غدود بھی ایسا القلی مادہ خارج کرتے ہیں جو اندام کو چکنا کرتا ہے اور وہ جماع کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔

زنانہ تولیدی نظام

زنانہ بیضے (یا خلیے) عورت کی بیض دانوں میں اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب وہ رحم میں پرورش پا رہی ہوتی ہے۔ جن خلیوں کو بیضے بننا ہوتا ہے وہ بیض دانیوں والی جگہ پر جمع ہو جاتے ہیں۔ پیدائش کے وقت بیض دانیوں میں تقریباً چار لاکھ ناپختہ بیضے ہوتے ہیں۔ عورت کے پیدا ہونے کے بعد مزید ناپختہ بیضے نہیں بنتے۔ بڑھتی عمر کے ساتھ بیضوں کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے، جب سن یاس شروع ہوتا ہے تو چند بیضے رہ جاتے ہیں۔

عورت کی دو بیض دانیوں میں سے ہر ماہ ایک بالغ یا پختہ بیضہ خارج ہوتا ہے۔ بیض دانی میں ہر بیضہ اپنی مخصوص تھیلی میں بندرہ کر پرورش پاتا ہے۔ بالغ بیضہ نطفے سے خاصا بڑا ہوتا ہے اور ایک ملی لیٹر قطر رکھتا ہے۔ اس میں ایسے وافر مادے ہوتے ہیں جو حمل کے صورت میں جنین کے ابتدائی خلیوں کو غذائیت فراہم کرتے ہیں۔

ہر مہینے بیض دانیوں سے ایک بالغ بیضہ بیض نالیوں کے ذریعے رحم کی طرف جاتا ہے۔ کسی بیض نالی میں نطفہ اور بیضہ مل کر جفتہ بنتے ہیں۔ کبھی کبھی بیض نالیوں میں ایک سے زیادہ بیضے آ کر سارے بار آور ہو جائیں تو ایک سے زیادہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ان بچوں کو برادرانہ (Fraternal) کہا جاتا ہے۔ یعنی توام (Twins) وہ بچے ہیں جو ایک ہی بیضے سے پیدا ہوتے ہیں۔

بیض نالیاں رحم کی طرف جاتی ہیں، رحم وہ عضو ہے جس میں بچہ پرورش پاتا ہے۔ رحم عنق تک جا کر ختم ہو جاتا ہے۔ عنق ایک سخت عضو ہے جو اندام نہانی تک جاتا ہے۔

حیضی چکر

عورت کے آلات تناسل کو سمجھنے کے لئے حیض کے چکر کو سمجھنا ضروری ہے۔ حیضی چکر آغاز بلوغت سے لے کر سن یاس تک رہتا ہے، ہر چکر تقریباً 28 دن کا ہوتا ہے۔ حیضی چکر کے نظام کو چار ہارمون کنٹرول کرتے ہیں۔ (1) غدود دی تحریکی ہارمون (2) اصفری ہارمون (LH) (3) استروجن اور (4) پروجیسٹرون۔

جب نیا حیضی چکر شروع ہوتا ہے تو عموماً تیسرے دن ایک ناپختہ بیضہ ایک خصوصی تھیلی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبیضی تھیلی میں نشوونما پانے لگتا ہے۔ نشوونما ایف۔ ایس۔ ایچ ہارمون کے ذریعے ہوتی ہے۔ بیضہ تیسرے دن سے لے کر تقریباً چودھویں دن تک پرورش پاتا ہے اور اس دوران کئی مرحلوں سے گزرتا ہے۔ پختہ ہونے پر مبیضی تھیلی میں ایک گڑھا، مغارہ (Antram) پیدا ہو جاتا ہے جس میں مادہ بھرا ہوتا ہے۔ گڑھے کے اطراف ایسٹروجن ہارمون کے خلیے ہوتے ہیں۔ ایسٹروجن کے ذریعے ہی رحم کے اندرونی استر (Lining)، دروں رحم کی بافتیں بڑھنے لگتی ہیں۔ یہ ہی وہ خصوصی جھلی ہے جس سے چمٹ کر بیضہ پرورش پا کر بچہ بنتا ہے۔ جب عورت کے خون میں ایسٹروجن کی مقدار بڑھتی ہے تو غدہ نخامیہ وہ ہارمون بنانا روک دیتا ہے جو مبیضی تھیلی کی نشوونما کرتا ہے، یوں ایک تھیلی کی موجودگی میں دوسری تھیلی نہیں بنتی۔

جب خون میں ایسٹروجن کی مقدار آخری حد تک پہنچتی ہے تو غدہ نخامیہ مختصر عرصے کے لئے ایف۔ ایس۔ ایچ خارج کرتا ہے جب کہ ایل۔ ایچ ہارمون کی بڑی مقدار خارج ہوتی ہے۔ ان دونوں کے زیر اثر بیض ریزی شروع ہوتی ہے یعنی مبیضی تھیلی پھٹ جاتی ہے اور بیضہ بیض نالی میں چلا جاتا ہے۔

جب بیضہ بیض نالی میں جاتا ہے تو مبیضی تھیلی جسم اصفر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس عضو میں پیلے رنگ کا مادہ بھرا ہوتا ہے اور یہ ایل۔ ایچ کے ذریعے جنم لیتا ہے۔ یہ ایسٹروجن اور پروجیسٹرون دو ہارمون بناتا ہے، دونوں حمل سے وابستہ اعضاء کو حمل کے لئے تیار کرتے ہیں۔ مثلاً دروں رحم کو موٹا، نرم اور چکنا کرتے ہیں تاکہ بیضہ بارآور ہو جائے تو ٹھیک طریقے سے دروں رحم میں جم جائے۔ پروجیسٹرون پھر رحم کی دیواروں کے عضلات کو موٹا اور مضبوط نیز خون کی نالیوں کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

اگر بیضہ بارآور نہ ہو تو جسم اصفر گلنے لگتا ہے اور ایسٹروجن و پروجیسٹرون کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ جب دروں رحم کو دونوں نہیں ملتے تو اس کی بافتیں جھڑنے لگتی ہیں۔ حیض کے 26 ویں روز جسم اصفر مکمل طور پر گل سڑ جاتا ہے۔ یہ اور دروں رحم کی بافتیں پھر اندام کے ذریعے باہر آ جاتی ہیں، یوں حیض کا آغاز ہوتا ہے۔ بافتوں کے ساتھ گندا خون اور مردہ خلیے بھی خارج ہوتے ہیں۔ یہ مواد آہستہ آہستہ نکلتا ہے لہٰذا حیض ایک سے چھ دن تک جاری رہتا ہے۔ حیض جب ختم ہوتا ہے تو نخامیہ پھر ایف۔ ایس۔ ایچ ہارمون بنانے لگتا ہے، یوں بیض دانی کی ایک مبیضی تھیلی میں ایک اور بیضہ پرورش پانے لگتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنسیات کی ڈکشنری

آتشک (Syphilis)

ایک مرض جو مرغولے نما خردنامیے، ٹریپونیما پالیڈم سے پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر جماع کے ذریعے پھیلتا ہے۔ انسان اس مرض سے کئی سو سال سے واقف ہے لیکن اس مرض کو پیدا کرنے والا نامیہ پچھلی صدی میں دریافت ہوا ہے۔ یہ کئی صدیوں سے یورپ اور ایشیا میں ''عظیم چیچک'' کے نام سے مشہور رہا ہے۔ شاید اس لئے کہ ایک زمانے میں سمجھا جاتا تھا کہ آتشک، سوزاک اور آکولہ ایک ہی نامیے سے پیدا ہوتے ہیں حالانکہ یہ غلط نظریہ تھا۔ 1940ء کے عشرے کے بعد صحت کی سہولیات بہتر ہونے اور بہترین علاج دریافت ہونے کے بعد آتشک کے مریضوں کی تعداد ڈرامائی طور پر کم ہوگئی اس کے باوجود لاکھوں لوگ اس مرض میں سالانہ گرفتار ہوتے ہیں۔

جماع کرنے کے تین ہفتوں بعد متاثرہ ساتھی میں آتشک کا ابتدائی زخم پیدا ہوتا ہے۔ حضانت کے دور میں ٹریپونیما کے لاکھوں نامیے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی زخم ''آکولہ'' کہلاتا ہے جو بغیر درد والی ایک پھنسی کی شکل میں ہوتا ہے۔ آکولہ بہت جلد پھٹ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔ دگر جنسی مرد میں آکولہ عموماً قضیب پر نکلتا ہے۔ ہم جنس مرد میں اعضائے تناسل، منہ یا مقعدی نالی پر نمودار ہوتا ہے۔ عورت میں آکولہ مہبل یا عنق پر نمودار ہوتا ہے۔ ایک ہفتے کے اندر اندر آکولہ کے علاقے کے لمفی غدود سخت ہو کر پھول جاتے ہیں۔ آکولہ دو سے بارہ ہفتوں میں ختم ہو جاتا ہے لیکن لمفی غدود کو پہنچنے والے منفی اثرات برقرار رہتے ہیں۔ دوسرا زخم آکولہ کے ختم ہونے سے پہلے یا اس کے خاتمے کے کئی ماہ بعد جنم لیتا ہے۔ زخم اب تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی گلابی پھنسیوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ چند میں پس ہوتی ہے۔ پھنسیاں جسم میں کسی بھی جگہ پیدا ہو سکتی ہیں۔ اکثر مریضوں کے آلات تناسل، زبان، منہ وغیرہ پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

پھنسیاں نکلنے کے بعد مریض کو بخار ہو جاتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے، وزن کم ہونے لگتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور وہ بے چینی کا شکار ہو جاتا ہے۔ سر میں عموماً درد رہتا ہے اور مریض سوزش عصب کا شکار ہو جاتا ہے۔ نظر بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ پہلے دو برسوں میں آتشک کئی رخ اختیار کرتا ہے۔ اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو شریان کبیر اور خون کی دیگر بڑی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے اور مریض پر فالج گر پڑتا ہے یا کسی اور جسمانی عارضے کا شکار ہو جاتا ہے۔ وہ پاگل بھی ہو سکتا ہے۔

آتشک ترسی (Syphilophobia)

آتشک سے شدید خوف کے لئے ایک اصطلاح۔

آختہ کاری (Castration)

جنسی غدود کو سرجری کے ذریعے ہٹانا یعنی مرد میں خصیوں اور عورت میں بیض نالیوں کے فعلات کو ناکارہ کرنا۔ ایک زمانے میں مردوں کو آختہ کاری کے ذریعے بانجھ بنایا جاتا تھا لیکن اب اس کی جگہ جبل المنی تراشی نے لے لی ہے۔ قدیم زمانے میں مجرموں کو بطور سزا آختہ کر دیا جاتا تھا اور آج بھی یہ سزا چند معاشروں میں رائج ہے۔ آج کل آختہ کاری کا آپریشن بیض دانی یا قدامیہ غدہ کے سرطان کے بعد کیا جاتا ہے۔ آختہ کاری کا مقصد مرد میں جنسی خواہش کم کرنا، آواز کی سطح بلند کرنا، ڈاڑھی چھدری کرنا اور وزن بڑھانا ہے۔ آختہ کاری کے بعد مرد اور عورت دونوں بچے پیدا نہیں کر سکتے۔

آدم خوری (Cannibalism)

جنسیات میں ایک نایاب جنسی بے ترتیبی جس میں مبتلا انسان میں انسانی گوشت کھانے کی شدید خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ خواہش عام طور پر شدید ذہنی انتشار میں مبتلا افراد میں جنم لیتی ہے جو قبریں کھود کر لاشوں کی بے حرمتی کر کے جنسی تسکین حاصل کرتے ہیں۔

آدم خورانہ دور (Cannibalistic Phase)

تحلیل نفسی میں دہنی دور کے دوسرے حصے کے لئے ایک اصطلاح۔ اس میں بچہ پہلی بار، دودھ پیتے ہوئے ماں کے پستان یا بوتل کی نپل کو کاٹ کر غصے اور جارحانہ پن کا اظہار کرتا ہے۔ اس دور میں جمنے (fixation) سے بقیہ زندگی میں فرد میں کاٹنے، چبانے اور نگلنے کے متعلق خواہشات اور تصورات پیدا ہو سکتے ہیں۔

آذوپریمیا (Azoospermia)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منی میں نطفوں کی غیر موجودگی یا ان کی عام سرگرمی میں رکاوٹ۔ یہ مرض منوی راستے میں رکاوٹ یا خصیوں کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ خصیوں کی خرابی دور کرنے سے مرض دور ہو جاتا ہے۔ منوی نالیوں میں سکیڑنے والے مادے کا ٹیکہ لگا کر ایکس رے کے ذریعے رکاوٹ کو تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

آر۔ایچ۔خونی۔گروہ بے آہنگی (RH Blood-group incompatibility)

ایک وراثتی اینٹی جن (ضد جسم زا) حالت جو اس جنین کی زندگی خطرے میں ڈال سکتی ہے جو ایسی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے جو اینٹی جن سے حساس ہوتی ہے۔ جس انسان میں آر ایچ (انگریزی کا یہ لفظ بندروں کی ایک قسم، بوزنہ ہند (Rhesus) سے نکلا ہے کیونکہ اسی بندر کو سب سے پہلے اس بیماری کی تحقیق کے سلسلے میں استعمال کیا گیا تھا) عنصر موجود ہوتا ہے، وہ آر ایچ مثبت کہلاتا ہے۔ جس انسان میں یہ عنصر نہیں ہوتا، وہ آر ایچ منفی کہلاتا ہے۔ جب ایک آر ایچ منفی ماں کے پیٹ میں آر ایچ مثبت جنین ہو، تو ماں کے خون میں جنین کے خون کے اینٹی جن کے خلاف ضد جسم (اینٹی بوڈی) پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت شدید الرجی کے مانند ہے۔ جب ماں کے خون میں ضد جسم پیدا ہوتے ہیں تو وہ رفتہ رفتہ جنین کے سرخ خون خلیوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اس حالت کو طب میں ''ناہض احمر جنین'' کہا جاتا ہے۔ ماں میں اینٹی جن سے حساسیت حمل کے زمانے میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ماں کا مدافعتی نظام ہر ایسے جنین کے لئے حساس ہو جاتا ہے، جس کا خون ماں کے خون سے نہیں ملتا۔ یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دو مختلف آر ایچ عناصر کے مرد اور عورت شادی کرتے ہیں۔ اس حالت کا علاج آر ایچ امونوگلوبین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

آزاد حیضی چکر

حیض کی ایک حالت جو بیض ریزی یا ماہواری کے معمول کے دور سے آزاد ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً منہ سے کھائی ہوئی مانع حمل ادویات کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ مانع حمل ادویات کا طبی اصول ہے کہ ان کے ذریعے ایسے آزاد حیضی چکر پیدا ہوتے ہیں جو بیض ریزی کو دبا دیتے ہیں۔

آزاد محبت (Free love)

وہ آزادی جس میں انسان اپنی پسند کے انسان سے جماع کر سکتا ہو اور اس پر کسی قسم کی پابندیاں یا رکاوٹیں نہ ہوں۔ جنسی تعلقات میں ایسی آزاد روش کی تائید جارج سینڈز، جارج برنارڈ شا، برٹرینڈ رسل اور ایچ جی ویلز جیسی شخصیات کر چکی ہیں۔ ایک زمانے میں نیویارک کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونیڈا گروہ میں آزاد محبت رائج تھی۔

آزادی کے طلب گار (Emancipatory Striving)

ایک کرداری نمونہ جو ایسے نوجوانوں میں پیدا ہوتا ہے جو والدین یا بڑوں سے آزادی چاہتے ہیں۔ ایسے نوجوان معاشرے میں کاموں میں مصروف ہو کر مثبت تجربات حاصل کرتے ہیں یا معاشرے کے خلاف ہو کر قوانین توڑتے ہیں، غنڈہ گروہوں میں شامل ہوتے ہیں، منشیات استعمال کرتے ہیں اور غیر فطری جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔

آشنائی (Intimacy)

دو انسانوں کے درمیان قریبی اور پر اعتماد رشتہ۔ دونوں ایک دوسرے سے قریبی ذہنی تعلق رکھتے اور آزادی سے ایک دوسرے کو اپنے اندرونی جذبات و خیالات بتاتے ہیں۔ آشنائی شادی کا بنیادی جزو ہے اور اطمینان بخش اور دیرپا جنسی تعلقات کے لئے ضروری ہے۔ اگرچہ انسان آشنائی کے بغیر بھی جنسی تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔

آشوب چشم

ایک نوزائیدہ بچے کی آنکھوں سے پس کا اخراج۔ یہ اخراج عموماً پیدائش کے تین ہفتوں کے اندر اندر پیدا ہوتا ہے۔ 50 فیصد کیسوں میں سوزاک کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرض بچے کو اس وقت لگتا ہے جب سوزاک میں گرفتار ماں کی اندام سے گزر کر باہر آتا ہے۔ یہ مرض اگرچہ دیگر امراض کے ناموں سے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

آغاز بلوغ (Puberty)

انسان کی نشوونما میں وہ دور جب جنسی اعضاء بالغ ہونے لگتے ہیں اور ثانوی جنسی خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ دور لڑکوں میں 12 سے 14 برس اور لڑکیوں میں 11 سے 13 برس کی عمر کے درمیان آتا ہے۔ اس دور کے آغاز میں لڑکے کو پہلا انزال اور لڑکی کو پہلا حیض آتا ہے اور دونوں جنس مخالف میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ دونوں والدین بننے کی ذمے داری کے اہل نہیں ہوتے لیکن لڑکا لڑکی کو حاملہ کر سکتا ہے اور لڑکی اپنے پیٹ میں بچہ رکھ سکتی ہے۔

آکسی ٹوسین (Oxytocin)

ایک ہارمون جو غدہ نخامیہ سے خارج ہوتا ہے اور جسم کے مختلف حصوں خصوصاً رحم میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اینٹھن پیدا کرتا ہے۔ یہ شیر داری کے نزول منعکس میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی عمل کے ذریعے پستانوں میں دودھ آتا ہے۔ حاملہ عورت میں رحم میں اینٹھن پیدا کرنے کے لئے عموماً آکسی ٹوسین کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں تاکہ بچہ جلدی باہر آجائے۔ جب بچہ بھٹنیوں کو چوستا ہے تو اس عمل سے نخامیہ سے آکسی ٹوسین خارج ہونے لگتا ہے اور پستانوں کی نالیوں میں اینٹھن پیدا کرتا ہے۔ یوں دودھ نالیوں میں آکر بھٹنی تک پہنچ جاتا ہے۔

آکسی ٹوسین چیلنج امتحان

ایک امتحان جس کے ذریعے دیکھا جاتا ہے کہ کیا بچہ زچگی کی سختیاں برداشت کرسکتا ہے؟ ہارمون کو ٹیکے کے ذریعے حاملہ عورت میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر رحم میں اینٹھن پیدا ہوتے ہی کچے بچے کے دل کی دھڑکن کی رفتار نوٹ کی جاتی ہے۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کچا بچہ زچگی کی شدت برداشت نہیں کرسکتا تو اسے سیزری آپریشن کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔

آنول (Placenta)

وہ عضو جو حمل شروع ہوتے ہی عورت کے رحم میں پیدا ہوتا ہے۔ رحم کی اندرونی دیوار سے جڑا اور جبل سری ناڑ کے ذریعے جنین سے منسلک ہوتا ہے۔ ناڑ میں موجود خون کی نالیاں بچے کی نشوونما اور بلوغت کے لئے تمام غذائیت فراہم کرتی ہے اور بچے کا فضلہ باہر خارج کرتی ہے۔ آنول حمل کے پہلے ہفتے کے آخر میں غذائی نابضہ کی بیرونی تہہ کی انگلی جیسی عروق پشم (Chorionic Villi) سے پیدا ہوتی ہے۔ آنول کی پیدائش کے دوران رحم کا ایک خصوصی خامرہ بچہ دانی یا رحم کے استر میں موجود چھوٹی چھوٹی شریانیں اور نسیں کھول دیتا ہے۔ یوں خون کے چھوٹے چھوٹے تالاب پیدا ہوتے ہیں جو مزید عروقی پشم بناتے ہیں پھر یہ بھی آنول کا حصہ بن جاتی ہے۔ یوں ایک ساقہ (Stalk) سا وجود میں آتا ہے جو جنین کو آنول سے ملاتا ہے۔

آنول جب پوری طرح بن جاتی ہے تو 15 سے 20 مختلف خانوں میں بٹ جاتی ہے، جو مختلف کام کرتے ہیں۔ انہیں ''قلفہ جنین'' کہا جاتا ہے۔ حمل کے بیسویں ہفتے آنول ایک انچ موٹی ہو جاتی ہے لیکن مسلسل بڑھتی رہتی ہے۔ آخر اس کا قطر 6 سے 8 انچ ہو جاتا ہے۔ اس وقت آنول کا وزن ایک پونڈ ہوتا ہے۔ ناڑ کی لمبائی 20 سے 22 انچ ہوتی ہے اور وہ ایک انچ موٹی ہوتی ہے۔ عورت کے پیٹ میں زائد بچے ہوں تو دو آنول بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ کبھی کبھی عام حمل میں بھی دو آنول پیدا ہوتی ہیں جو باہم مل کر ایک بن جاتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں اور جنین کے درمیان موجود خون کے بہاؤ کو ایک قسم کا ''پمپنگ ایکشن'' قابو کرتا ہے۔ اس کے ذریعے رحم میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے اور رحم میں موجود خون بہہ کر آنول میں موجود خون کے تالابوں میں آ جاتا ہے۔ رحم پھر ڈھیلا ہو جاتا ہے اور خون جنین سے نکل کر واپس ماں کے خونی نظام میں چلا جاتا ہے۔ رحم فی منٹ تقریباً ایک پنٹ خون آنول یا جنین کی طرف بھجواتا ہے اور خون جب واپس آتا ہے تو کچھ کم ہوتا ہے۔ یوں جنین ہر بار تھوڑا سا خونی مواد حاصل کر لیتا ہے جو اس کی نشوونما میں کام آتا ہے۔ خون آتے جاتے ''آنولی رکاوٹ'' پار کرتا ہے۔ یہ خلیوں کی دو تہوں سے بنی ایک تہہ ہے جو جراثیم کو جنین تک نہیں آنے دیتی۔ اگرچہ دوسری سہ ماہی میں خلیوں کی اندرونی تہہ گل جاتی ہے اور صرف ایک تہہ رہ جاتی ہے۔ اس میں بھی خلا پیدا ہو جاتے ہیں۔

آنولی چھوت

حمل کے دوران کئی چھوتی امراض آنول کو پار کر کے آنول اور جنین کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں کیونکہ وہ آنولی رکاوٹ کے چھوٹے سوراخوں سے گزر جاتے ہیں اور پھر جنین کو کسی خطرناک مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جنین پر حملہ کرنے والے نمایاں وائرس جرمن خسرہ اور تناسلی داد ہیں۔ آتشک بھی رکاوٹ پار کر سکتا ہے۔

آنولی متقدمہ (Placenta Previa)

وہ آنول جو رحم کے نچلے حصے میں موجود ہوتی ہے۔ یوں یہ پیدائشی نالی تک جانے والے راستے کو روک دیتی یا راستے میں پھیل جاتی ہے۔ بچہ کیونکہ آنول کے پیچھے ہوتا ہے، اس لئے بچے کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور بچے کو آپریشن کے ذریعے نکالنا پڑتا ہے۔

آنولی مدافعت

وہ بچاؤ جو پرورش پاتے ہوئے جنین کو وہ مدافعتی گلوبین فراہم کرتے ہیں جو آنولی رکاوٹ دور کر کے جنین تک آ جاتے ہیں۔ یہ دراصل ماں کے خون میں موجود ضد جسم ہوتے ہیں جو جنین کے خون میں شامل ہو کر اسے امراض سے محفوظ رکھتے ہیں۔ آنولی مدافعت بچے کی پیدائش کے بعد بھی چند ماہ تک برقرار رہتی ہے اور پھر ختم ہو جاتی ہے کیونکہ بچے کا اپنا مدافعتی نظام پیدا ہو جاتا ہے۔

آنولی ہارمون

وہ ہارمون جو حمل کے دوران آنول پیدا کرتی ہے۔ یہ ہارمون ان مادوں سے تالیف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں جو ماں کے خون میں شامل ہوتے ہیں۔ جنین میں بھی کچھ مادے بنتے ہیں۔ ان ہارمونوں میں اسٹروجن، اوسٹرون، اوسٹراڈیول، انسانی سلوی مولد الفی، انسانی سلوی سوماٹوماما موٹروپین اور انسانی سلوی تھائروٹروپین شامل ہیں۔

آوارہ گرد رحم (Wandering Uterus)

رحم کی مختلف حالتوں کے لئے استعمال ہونے والی اصطلاح۔ رحم عام طور پر اندام نہانی کے محور سے زاویہ قائمہ پر واقع ہوتا ہے۔ جب رحم غیر معمولی حالت اختیار کرتا ہے تو عورت کو تکلیف سے حیض آتا ہے، کمر درد ہوتا ہے اور جماع کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

آواز کی تبدیلی

لڑکے جب آغاز بلوغ میں داخل ہوتے ہیں تو ان کی آواز بھاری، گہری اور بالغ ہو جاتی ہے۔ اسی دور میں لڑکیوں کی آواز میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ لڑکوں کی آواز نرخرے کے بڑھنے سے بھاری ہوتی ہے۔ نرخرہ خصیوں سے جنسی ہارمونوں کے اخراج کے بعد بڑھتا ہے۔ اگر اس دور میں لڑکے کو خصی کر دیا جائے تو اس کی آواز لڑکیوں کی طرح تیز اور تیکھی ہوگی۔ اگر لڑکیوں میں اس دور میں بیض دانیوں میں رسولی پیدا ہو جائے تو ان کی آواز بھاری اور گہری ہو جاتی ہے۔

آویزی خلیے (Sustenacular Cells)

خصیوں میں منوی نالیوں کے خلیے۔ یہ نطفوں کی پیدائش اور ان کی نشوونما کے مختلف ادوار میں ان کی حفاظت اور نشوونما کرتے ہیں۔

آہنگ طریقہ (Rhythm Method)

ضبط تولید کا ایک طریقہ جو عورت میں حیض کے چکر کی باقاعدگی سے تعلق رکھتا ہے۔ جب عورت احتیاط سے اپنے چکر کے ادوار کو نوٹ کرتی ہے تو یہ بتا سکتی ہے کہ آئندہ کب بیض ریزی ہو گی۔ یوں وہ بیض ریزی سے پہلے اور بعد میں جماع نہیں کرتی تاکہ بچہ پیدا نہ ہو۔ یہ طریقہ خاصا مشکل ہے کیونکہ بیض ریزی کے اصل وقت کو جانچنا آسان نہیں تاہم اب درجہ حرارت بتانے والے تھرمامیٹروں کی ایجاد سے کام کچھ آسان ہو گیا ہے۔

ابتدائی انزال

وہ انزال جو اندام میں قضیب کے دخول کے بعد دس سیکنڈ کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ چند ڈاکٹر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں کہ دخول کے بعد 60 سیکنڈ کے اندر ہو جانے والے انزال کو ابتدائی انزال کہا جاتا ہے۔

ابتدائی نرگسیت (Primary Narcissism)

تحلیل نفسی میں ''ابتدائی عشق ذات'' کے لئے ایک اصطلاح۔ اس حالت میں نوزائیدہ بچے میں اپنے جنسی اعضاء جنسی دلچسپی کا محور و مرکز ہوتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ بچے رو کر اپنی جنسی تسکین کرتے ہیں۔ روتے ہوئے ان میں قدرت کاملہ رکھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے جو بڑھتی ہوئی دیگر صلاحیتوں کے ہمراہ بچے میں ''نرگسیتی انا آئیڈیل'' پیدا کر دیتا ہے۔ یہ حالت اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب بچے کی توجہ ماحول میں موجود دیگر افراد کے ساتھ قائم ہونے والے ''مشاہدہ تعلقات'' کی طرف مرکوز ہوتی ہے۔

ابتدائی کھیل (Foreplay)

جماع سے پہلے بوسہ بازی، نازبرداری اور جنسی اعضاء کو سہلانا۔ تسکین بخش جماع کے لئے ابتدائی کھیل ضروری ہیں کیونکہ ان کے ذریعے ہی جوڑا خصوصاً عورت جنسی جوش حاصل کرتی ہے۔ ابتدائی کھیلوں کا عرصہ 5 منٹ سے 15 منٹ تک ہو سکتا ہے۔

بخازی

روس میں کوہ قاف کے ایک علاقے، بخازیہ کے لوگ۔ یہ لوگ اپنی طویل عمر اور بڑھاپے تک جنسی قوت برقرار رکھنے کے سلسلے میں مشہور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ معمول کے جنسی تعلقات عمر کے آخری حصے میں شروع کرنے چاہئے۔ نوجوانی میں جنسی سرگرمی سے دور رہنے کی وجہ سے انجازی مرد بڑھاپے میں جنسی قوت برقرار رکھتے ہیں۔

اٹکے ہوئے بیض دان (Engagement Ovaries)

ایک اصطلاح جو اندرونی زنانہ اعضائے تناسل میں تکلیف دہ سوجن اور اینٹھن کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اینٹھن اس طویل جنسی سرگرمی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے جس میں عورت کو ہیجان شہوت حاصل نہیں ہوتا اور یوں اس کا اندرونی دباؤ باہر نہیں نکلتا۔ ایسی ہی ایک حالت مردوں میں بھی پیدا ہوتی ہے جو ''سنگ ریزہ درد'' (Stoneache) کہلاتی ہے۔

احتباس الطمث (Amenorrhoea)

حیض کا بند ہو جانا۔ وجوہات حمل، سن یاس یا شیر داری سے تعلق نہیں رکھتیں۔ مکمل یا بنیادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احتباس الطمث اعضائے تناسل میں کسی پیدائشی نقص سے ہوتا ہے۔ ثانوی احتباس الطمث اس وقت ہوتا ہے جب ایک دفعہ عورت کو حیض آ چکا ہوتا ہے۔ اس قسم کا احتباس رحم یا بیض دانیوں کے خراب ہونے، بیمار پڑنے یا ماحول کی تبدیلی سے پیدا ہوتا ہے۔ فعلیاتی احتباس الطمث نفسیاتی مسائل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ نخامی احتباس غدہ نخامیہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ مرضیاتی احتباس الطمث کسی مرض مثلاً آتشک یا سوزاک کی وجہ سے ہوتا ہے۔

احتلام (Nocturnal Orgasm)

وہ انزال جو سوتے ہوئے شہوانی خواب دیکھنے سے ہوتا ہے۔ یہ کیفیت آغاز بلوغ میں داخل ہوتے وقت لڑکے، لڑکیوں میں جنم لیتی ہے۔ جنسیات داں اگرچہ کہتے ہیں کہ مرد جب اپنی عمر کے بیسویں عشرے اور عورتیں چالیسویں عشرے میں ہوں تو احتلام کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔

احساس کمتری

عدم تحفظ اور ناکافی پن کا احساس جو الفریڈ ایڈلر کے مطابق فرد میں بچپن کی محتاجی، لاچاری اور مجبوری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ جسمانی نقائص مثلاً اعضاء کے چھوٹے ہونے اور جنسی و معاشرتی ناکامیوں کی وجہ سے شدید ہو جاتا ہے۔ جنسی دائرے میں احساس کمتری میں مبتلا فرد نت نئے جنسی ساتھی تلاش کرتا ہے تاکہ ان سے جماع کر کے اپنے آپ کو فاتح ثابت کر سکے۔ اس میں اپنے آپ کو برتر دکھانے کی ناقابل ضبط خواہش ہوتی ہے۔

اختلاط نسل (Miscegenration)

مختلف نسلوں کے مرد اور عورت کے درمیان شادی یا ناجائز جنسی تعلقات۔ تاریخی طور پر اختلاط نسل جنگوں یا غلامی کی صورت میں ہوا ہے۔ مثال کے طور پر جب عربوں نے اسپین پر قبضہ کیا تو وہاں کے باشندوں سے شادیاں کیں اور یوں اختلاط نسل بچے پیدا ہوئے۔ اسی طرح نوآبادیاتی امریکہ میں انگریز آقاؤں اور حبشی غلاموں کے درمیان شادی یا ناجائز تعلقات سے دوغلی نسل کے بچے پیدا ہوئے۔

اختناق (Hysteria)

ہسٹریا۔ ایک اعصابی بیماری جس میں مبتلا فرد (عموماً عورت) جذباتی ہیجان اور بناوٹی رویے کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ہسٹریا میں دراصل ایسے لاشعوری مسائل جسمانی علامات کا روپ دھار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے ہیں جن کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ ہسٹریا کے دوران فرد میں عموماً جنسی حساسیت ختم ہو جاتی ہے۔ انگریزی لفظ یونانی زبان کے ایک لفظ سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے ''رحم۔'' قدیم یونانی حکیم، بقراط سمجھتے تھے کہ عورت ہسٹریا کا شکار اس وقت ہوتی ہے جب اس کا رحم بچے کی تلاش میں پیٹ میں گھومنے لگتا ہے۔

اختناقی حمل

عورت میں جھوٹا حمل جو عموماً جذباتی ہیجان اور نابالغی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

ادویاتی انزال

کئی مرد مخصوص ادویات کے ذریعے انزال لاتے ہیں اور صرف یوں ہی تسکین حاصل کرتے ہیں حالانکہ اکثر ادویات نقصان دہ ہوتی ہیں۔ چند افراد تو ایسی ادویات اتنی کثرت سے استعمال کرتے ہیں کہ ادویات کھانے کے بعد ہی جنسی ہیجان میں آتے ہیں۔

ارانڈا (Aranda)

وسطی آسٹریلیا میں رہنے والا ایک بڑا قبیلہ جس کے افراد شکاری ہیں اور جنگلوں سے خوراک اکٹھی کرتے ہیں۔ مرد کئی شادیاں کرتے ہیں اور عموماً بہنیں ان کی بیویاں بنتی ہیں۔ ارانڈا ان چند قدیم قبائل میں شامل تھے جنہیں یہ علم نہیں تھا کہ مرد افزائش نسل کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

ارلی (Inguinal)

جسم کا وہ حصہ جو پیٹ اور جانگھ کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ ایک ترکیبی کھانچہ ہے جہاں پیٹ کی نچلی دیواریں رانوں سے ملتی ہیں۔

ارلی نالی

ایک راستہ جو گہرے ارلی حلقے اور زیر جلدی ارلی حلقے کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ دونوں حلقے پیٹ کی نچلی دیواروں میں کھلتے ہیں اور ان کے اندر سے منوی نالی گزرتی ہے۔ عورت میں ارلی نالی سرنگ کی شکل کی ہوتی ہے اور اس کے اندر سے رحم کی گولی رباط (ریشے دار نسیجوں کی پٹیاں) گزرتی ہیں۔

ازخود اسقاط حمل (Spontaneous Abortion)

وہ اسقاط حمل جو فطری طور پر کسی بیماری یا چوٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر اسقاط حمل کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرے ماہ سے قبل اور ان عورتوں میں زیادہ ہوتے ہیں جو 20 سال سے کم عمر ہوتی ہیں۔ کئی کیسوں میں وجوہات معلوم نہیں ہوتیں لیکن ہارمونوں کا توازن بگڑنا، بیماری، صدمہ، بھوک اور خراب جنین از خود اسقاط حمل کی چند نمایاں وجوہات ہیں۔ جس عورت کو اسقاط ہوتا ہے، وہ عموماً دوبارہ حاملہ ہو جاتی ہے۔

از خود متنی پھٹاؤ

پیشاب کی نالی یعنی نیازہ کی دیوار کا اچانک پھٹ جانا۔ عام طور پر پھٹاؤ اس جگہ ہوتا ہے جو پہلے قسطر داخل کئے جانے کی وجہ سے کمزور پڑ چکا ہوتا ہے۔ جب پیشاب آتا ہے تو دباؤ سے کمزور جگہ پھٹ جاتی ہے اور پیشاب وہاں سے باہر آتا ہے۔

ازدواجی اختباط (Conjugal Parnoia)

ایک غلط حسد جو اس بے بنیاد یقین سے پیدا ہوتا ہے کہ فرد کا ساتھی (بیوی یا شوہر) بے وفائی کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں جھوٹے ''ثبوت'' سامنے ہوتے ہیں۔ مثلاً لمبی ٹیلی فون کالیں یا کوٹ میں پھول وغیرہ۔

ازدواجی حقوق

وہ حقوق اور مراعات جو شادی سے وابستہ ہیں۔ یہ اصطلاح خاص طور پر جماع کے حق کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جدید قوانین میں نہیں بتایا گیا کہ اس حق کو کیونکر استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اگر شوہر یا بیوی طویل عرصے تک جماع کرنے سے انکار کرے تو دوسرا فریق اس رویے کو نامناسب جان کر طلاق کا دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔

ازدواجی زنا (Marital Rape)

شوہر کا زبردستی بیوی سے زنا کرنا۔ قدیم زمانے سے بیوی سے زبردستی جماع کرنا مرد کا حق چلا آ رہا ہے۔ لیکن مغربی ممالک میں 1979ء سے قانون کے ذریعے ازدواجی زنا کو ناجائز قرار دے دیا گیا ہے اور اب شوہر صرف بیوی کی اجازت سے مباشرت کر سکتا ہے۔ شوہر اگر زبردستی کرے تو پولیس اسے گرفتار کر سکتی ہے۔ اکثر مشرقی ممالک میں آج بھی ازدواجی زنا کو غیر قانونی نہیں سمجھا جاتا۔

ازلی شیر خوار (Eternal Suckling)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس فرد کے لئے فرائڈ کی ایک اصطلاح جو ساری زندگی دوسروں سے مسلسل توجہ، دیکھ بھال اور حفاظت کا طلب گار رہتا ہے۔

استسقاء الکلیہ (Hydroucphrosis)

غدہ قدامیہ کا ایک مرض جس میں قدامیہ کی بافتوں کی بیش بالیدگی کی وجہ سے پیشاب کے راستے میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ یوں مثانے سے الٹا دباؤ گردوں کی طرف جاتا ہے اور گردے رفتہ رفتہ خراب ہو جاتے ہیں۔ خون میں یورائیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک خطرناک مرض ہے اور عموماً پتھری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

استسقائے انوبی

وہ بیض نالی جس میں کسی قسم کا مادہ بھر کر ڈھیر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بیض نالی سوج کر دوگنی موٹی ہو جاتی ہے۔

استادگی کا وقت

وہ وقت جو مرد میں جنسی ہیجان پیدا ہونے کے بعد قضیب کی استادگی میں لگتا ہے۔ نوجوانوں پر تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ تر دس سیکنڈ میں استادگی حاصل کر لیتے ہیں لیکن یہ وقت مختلف مردوں میں مختلف ہوتا ہے کیونکہ استادگی کے وقت پر کئی عناصر مثلاً ماحول، عمر، مزاج وغیرہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ بوڑھے لوگ عموماً دیر سے استادگی حاصل کرتے ہیں۔

استادگی مرکز

اعصاب کا ایک جال جو حرام مغز کے عجزی حصوں میں واقع ہے۔ یہ اعصاب ایسی تحریک پیدا کرتے ہیں کہ قضیب استادہ ہو جاتا ہے۔

اسراع (Acceleration)

اس مشاہدے کے لئے ایک اصطلاح جس کے تحت دیکھا جا رہا ہے کہ پچھلی دو صدیوں سے انسان میں جنسی بالغ پن جلد جب کہ عاقلانہ بالغ پن دیر سے پیدا ہونے لگا ہے۔

اسقاط حمل (Abortion)

فطری یا مصنوعی طریقوں سے جنین کو مار دینا۔ ایسا عام طور پر حمل کے 28 ویں ہفتے سے پہلے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔ ناپختہ اسقاط حمل وہ ہے جو حمل کے چوتھے مہینے سے پہلے ہوتا ہے۔ چار ماہ کے بعد والے کو کچا بچہ اسقاط کہا جاتا ہے۔ مکمل اسقاط حمل وہ ہے جس میں حمل کی ساری اشیاء رحم سے باہر آ جاتی ہیں۔ نامکمل اسقاط میں آنول اور جھلیاں باہر نہیں آتیں۔ جزوی اسقاط حمل میں رحم میں موجود دو جنین باری باری باہر آتے ہیں۔ مسخ شدہ اسقاط میں جنین رحم کے اندر مر جاتا ہے۔ عادتی اسقاط حمل کی اصطلاح اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب دو بار قدرتی وجوہات کی بنا پر اسقاط ہو جائے۔

اسلام میں ارادتاً اسقاط حمل منع ہے۔ اسقاط صرف اس وقت کروایا جا سکتا ہے جب ڈاکٹر یہ تصدیق کر دے کہ حمل کے رہنے سے ماں یا جنین کی زندگی کو خطرات لاحق ہیں۔ ماں پھر اسقاط کروا سکتی ہے۔

اسقاط حمل کے طریقے

وہ طریقے جن کے ذریعے اسقاط حمل کیا جاتا ہے۔ پہلی سہ ماہی میں تین طریقوں: حیضی نکاس، پھیلاؤ اور جراحی اور رحمی استخراج مائع کے ذریعے اسقاط کیا جاتا ہے۔ یہ تینوں طریقے دو ہفتے تک حیض نہ آنے کے بعد عمل میں لائے جاتے ہیں۔ دوسری سہ ماہی میں اسقاط کے چار طریقے: شور زدہ محلول کا دروں رحمی انجکشن، بزل غلاف جنین کے بعد یوریا انجکشن، درونی ٹیگلنڈین کا انجکشن اور جراحی سے رحم کا ہٹانا استعمال کئے جاتے ہیں۔ جراحی آپریشن رحم براری یا رحم شگافی کا ہو سکتا ہے۔ جراحی آپریشن تیسری سہ ماہی میں بھی کیا جا سکتا ہے لیکن خطرہ رہتا ہے کہ رحم میں ناپختہ کچا بچہ موجود ہو گا۔

اسکیمو

برفانی علاقوں میں رہنے والے لوگ۔ ان کے مختلف قبائل ہیں جن کی مختلف عادات ہیں لیکن چند رواج سب میں مشترک ہیں۔ مثال کے طور پر جنسی مہمان نوازی، بیوی بدلنا تا کہ فرد کی شناخت کر کے اس سے شیطانی روحوں کو دور کیا جا سکے، ہم جنسیت، بیج کی پرورش (یعنی باپ اپنے نابالغ بیٹے کی بیوی سے جماع کرتا ہے اور کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی پرورش کرتا ہے)، موسم گرما کے دوران بہت کم جماع اور یہ یقین کہ حائضہ عورت سے جماع کرنے سے مرد آلودہ ہو جاتے ہیں اور سمندر میں ڈوب سکتے ہیں۔ اسکیمو کئی بیویاں رکھتے ہیں اگرچہ نیٹسیک اسکیمو میں عورتیں بیسیوں شوہر رکھتی ہیں۔

اشراقی تولید (Telegony)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک غلط نظریہ جس کے مطابق ''سابقہ نر'' بعد میں ہونے والے حمل پر اپنے اثرات رکھتا ہے۔ جب اس نظریے کا اطلاق انسانوں پر ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ دوسرے شوہر کا بچہ بیوی کے پہلے شوہر کے منفی اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔

اصفر دور (Luteal Phase)

حیض کے چکر میں وہ دور جب بیضہ دانی سے بیضہ خارج ہو جاتا ہے اور جسم اصفر پروجیسٹرون بنانے لگتا ہے۔

اصفری ہارمون ((LH)-Luteinizing Hormone)

ایک ہارمون جو غدہ نخامیہ کا اندرونی حصہ پیدا کرتا ہے۔ عورت میں یہ مبیضی تھیلیوں کی نشوونما کرتا ہے۔ مرد میں اس کی مدد سے درمیانی خلیے، ٹیسٹوسٹیرون پیدا کرتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ہارمون عورت کی جنسی بلوغت میں حصہ لیتا ہے۔ حیضی چکر میں بیض ریزی تک اس کی سطح بڑھتی رہتی ہے۔ اگر بیضہ جفتہ نہیں بنتا تو اس کی سطح گر جاتی ہے اور نیا چکر شروع ہونے کے بعد ہی بڑھتی ہے۔

اطفال محبت (Paedophilia)

ایک نفسی جنسی بے ترتیبی یا جنون جس میں مبتلا ایک بالغ صرف بچوں سے تعلقات پیدا کر کے جنسی لذت حاصل کرتا ہے۔ بچے عام طور پر جنس مخالف کے ہوتے ہیں۔

اعلیٰ مادہ (Super Female)

وہ نوزائیدہ بچی جس میں فطری دو ہرے ایکس (XX) زنانہ لونیوں سے زیادہ لونیے ہوتے ہیں۔ چند کیسوں میں پانچ تک لونیے دیکھے گئے ہیں۔ ایک ہزار لڑکیوں میں ایک لڑکی ایسی ہوتی ہے جس میں تین ایکس لونیے ہوتے ہیں۔ لیکن زائد لونیوں کی وجہ سے لڑکی میں ذہنی کمزوری، بانجھ پن اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں، اس لئے اعلیٰ مادہ حقیقت میں کم تر مادہ ہوتی ہے۔

اعلیٰ مرد

وہ نوزائیدہ لڑکا جس میں پیدائش کے فطری ایک وائی (Y) مردانہ لونیے کے بجائے دو وائی لونیے ہوتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ایسے مرد تشدد پسند اور جھگڑالو ہوتے ہیں۔

اعلیٰ جنین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے سے حاملہ عورت میں ایک اور استقرار حمل۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب بعد میں آنے والے حیض سے خارج ہونے والا بیضہ بھی بارور ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ حالت بہت کم یاب ہے۔

افزودہ اثرات (Activating Effects)

اس ہارمونی تحریک کے اثرات جو رویے کو فعال یا غیر فعال کرتی ہے۔ مثلاً جب نر میں جنسی ہارمون، ٹیسٹوسٹیرون کی سطح بلند ہو جاتی ہے تو اس میں جنسی ہیجان بڑھ جاتا ہے۔ لیبارٹری میں دیکھا گیا ہے کہ جب جانور کی مادہ کو ٹیسٹوسٹیرون کا ٹیکہ لگایا گیا تو اس میں نر جنسی رویہ پیدا ہو گیا اور وہ دیگر ماداؤں سے جماع کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

افلاطونی عشق (Platonic Love)

عورت اور مرد کے درمیان موجود خصوصی محبت جس کا ذکر سب سے پہلے یونانی فلسفی، افلاطون نے کیا تھا۔ افلاطون کے مطابق یہ خالص اور روحانی محبت ہے اور دو افراد کے مشترکہ خیالات، تصورات اور دلچسپیوں کے ذریعے وجود میں آتی ہے۔ اس محبت میں جنسی تعلقات قائم نہیں کئے جاتے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق جو بالغ اس قسم کی ''آئیڈیل محبت'' تلاش کرتا ہے وہ دراصل جنس اور شادی سے فرار چاہتا ہے۔

اکلیل حشفہ (Crona Glandis)

قضیب کے حشفے کا بڑھا ہوا کنارہ جو قضیب کی گردن کے ساتھ مل کر گول سرحد والا جنکشن بناتا ہے۔

الا (Ila)

زیمبیا کا ایک مشہور قبیلہ جس کے لوگ مچھلیاں پکڑ کے، کھیتی باڑی کر کے اور مویشی پال کر گزارہ کرتے ہیں۔ ان میں کثیر زنی یعنی زیادہ شادیوں کا رواج عام ہے جو اگرچہ پورے افریقہ میں ہے۔ اس قبیلے میں غیر معمولی جنسی رسومات پائی جاتی ہیں۔ مثلاً دلہن شادی کے پہلے دن شوہر کے گالوں کے بال اور موئے زہار صاف کرتی ہے۔ یہ لوگ مچھلیاں پکڑنے سے پہلے جماع کو منحوس سمجھتے ہیں۔ لڑکے جنسی تربیت حاصل کرنے کے لئے ایک ساتھ مشت زنی کرتے اور جعلی جماع کرتے ہیں۔ ہم جنسیت کو منحوس سمجھا جاتا ہے کیونکہ الاؤں کے خیال میں اس سے حمل ہو سکتا ہے۔ الا ابھری ہوئی ناف والی عورتوں کو پسند کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البرائٹ کا مرض

ہڈیوں کا ایک مرض جو مرد و عورت دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ یہ ہارمونوں کا توازن بگاڑ دیتا ہے اور لڑکیوں میں قبل از وقت بلوغت پیدا کرتا ہے۔

التہاب جبل (Chorditis)

جبل منوی کی سوزش۔ شدید التہاب میں قنات ناقلہ سوج کر پھول جاتی ہے۔ وجہ چھوت یا ساتھ والے علاقے میں کوئی مرض ہوتا ہے۔

التہاب جراب (Folliculitis)

شعری جراب (Hair Follicle) کی سوزش۔ یہ حالت کیل (جو خوشہ دار جراثیم کا چھوت ہے)، خراب کیمیائی مادوں اور دیگر وجوہات سے پیدا ہوتی ہے۔ اس مرض میں اکثر بال گر جاتے ہیں۔

التہاب حشفہ قضیب وقلفہ (Balanoposthitis)

قضیب کا ایک مرض جو غلفہ اور حشفہ کے درمیانی علاقے کو نشانہ بناتا ہے۔ یہ مرض متفرق وجوہات مثلاً کیمیائی سوزشِ حشفہ، ذیابیطس، چھوت، اندام کے مادوں، جنسی چھوتوں (آتشک، سوزاک وغیرہ) سے پیدا ہوتا ہے۔

امنیوسینٹیسیس (Amniocentesis)

ایک طریقہ کار جس میں حاملہ عورت کے پیٹ میں کھوکھلی سوئی ڈال کر رحم سے انفسی مادہ نکالا جاتا ہے۔ اس وقت عورت حمل کے سولہویں ہفتے میں ہوتی ہے۔ اس سے پہلے یہ طریقہ کار ماں اور جنین دونوں کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ انفسی مادے کے تجزیے کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ جنین کسی خطرناک مرض میں مبتلا تو نہیں۔ جنین کی جنس بھی معلوم ہو جاتی ہے۔ جب عورت کی عمر زیادہ ہوتی ہے یا لونیوں کی بے قاعدگی کا خطرہ ہوتا ہے تو یہ امتحان نہیں لیا جاتا کیونکہ پھر جنین چھوت کا شکار ہو سکتا ہے۔

امومت کی دیومالا (Myth of Motherhood)

امومت بچے کو بنیادی دیکھ بھال، محبت اور تحفظ فراہم کرنے کو کہتے ہیں۔ چند جنسیات داں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کہتے ہیں کہ امومت فطری نہیں بلکہ اس حقیقت کا نتیجہ ہے کہ نوزائیدہ بچہ ماں سے اس لئے جڑتا ہے کیونکہ اسے ماں سے دودھ ملتا ہے اور اسی لئے دونوں کے درمیان موجود رشتہ مادی ہے۔ اگرچہ جانوروں پر کئے گئے تجربات سے پتہ چلا ہے کہ جب ماں موجود نہیں ہوتی تو دوسرے نر یا مادائیں ماں کے بچوں پر مادرانہ شفقت ظاہر کرتی ہیں۔

انا۔سوءطناب ہم جنسیت(Ego-dystonic homosexuality)

ایک نفسی جنسی فتور کے لئے نفسیاتی اصطلاح۔ اس فتور میں مبتلا فرد ہم جنسیت سے جنسی تسکین حاصل کرتا ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ اذیت اور شرمندگی کے جذبات میں بھی مبتلا رہتا ہے۔ وہ ہم جنسیت سے متعلق منفی خیالات رکھنے کے باوجود اپنی عادت چھوڑ نہیں پاتا اور دگر جنسی رشتہ قائم نہیں کرتا۔

انبساط عروق خون(Vasocon gestion)

قضیب اور بظر کی کھڑی، اسفنج جیسی بافتوں میں خون کا جم جانا۔ جب دونوں عضو استادہ حالت میں آتے ہیں تو فقری اور عصبی نظام خون کے بہاؤ میں خودکارانہ ردوبدل کرتا ہے اور نالیاں زیادہ تیزی سے اسفنجی بافتوں میں خون چھوڑنے لگتی ہیں۔ جب قضیب اور بظر مرجھائی حالت میں ہوتے ہیں تو ان میں خون کا بہاؤ سست ہوتا ہے۔

انتقالی جنسیت(Transsexualism)

ایک جنس۔ شناخت فتور جس میں مبتلا فرد اپنی جنس سے نفرت اور ناموزونیت محسوس کرتا ہے۔ اس کی شدید خواہش ہوتی ہے کہ میرے جنسی اعضاء جنس مخالف جیسے ہو جائیں، میں اس جیسے کپڑے پہنوں اور اس کی طرح زندگی گزاروں۔

انتقال محبت(Transference Love)

ان طاقت ور عقیدت اور وابستگی کے جذبات کے لئے فرائڈ کی بنائی ہوئی اصطلاح جو ایک مریض عموماً اپنے ڈاکٹر کے لئے محسوس کرتا ہے۔

انتہا(Acme)

ایک اصطلاح جو تحلیل نفسی کے ماہرین ہیجان شہوت یا انزال کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انٹرلوکین

ایک مادہ جو جسم کے مدافعتی نظام کے ٹی خلیے بناتے ہیں۔ اس مادے کے ذریعے ایڈز کا علاج دریافت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

انجام دہی کی پریشانی (Performance Anxiety)

ایک خوف جو نوجوانوں یا بوڑھوں میں پایا جاتا ہے کہ وہ جنسی طور پر نامرد ہیں اور لڑکی یا عورت میں موثر طور پر جنسی ہیجان پیدا نہیں کر سکتے۔ ناکامی کے اس خوف کی وجہ سے مردوں کا قضیب استادہ نہیں ہوتا۔

انجیر (Fig)

ایک پھل جو قدیم یونان میں شراب کے دیوتا، باخوس کے اعزاز میں ہونے والی رنگ رلیوں میں قضیب اور اندام کی علامت تھا۔ جشنوں میں انگوروں اور شراب کے ساتھ میز پر موجود ہوتا تھا۔ اس کے متعلق یہ بات عام ہے کہ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔

انحراف (Aberration)

وہ کج روی جسے معمول کا جنسی رویہ سمجھا جاتا ہے۔ روایتی طور پر ''غیر فطری جنسی رویہ'' اس جنسی رویے کو کہا جاتا ہے جس کا مقصد نوع انسانی کی افزائش نہیں ہوتا۔ مثلاً جلق یا شہوت نظری۔ جنسیات داں، کنسی کے مطابق تقریباً ہر بالغ کم یا زیادہ، عادتاً یا کبھی کبھی غیر فطری جنسی عمل کرتا ہے خصوصاً جب جلق کو غیر فطری سمجھا جاتا ہے۔

انحطاطی نفسی ردعمل

ایک جذباتی نقص جو مرد و عورت، دونوں میں بڑھاپا یا سن یاس شروع ہونے کے بعد جنم لیتا ہے۔ اس نقص میں شدید گھبراہٹ اور ناامیدی طاری رہتی ہے اور دو کوڑی کے ہونے کا احساس رہتا ہے، مسلسل بے خوابی رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے۔ اکثر یہ سوچا جاتا ہے کہ وہ بے قدر و قیمت ہو گیا ہے۔ یہ سوچ نقص کی شدید قسم ہے۔

اندرونی عضلہ عامرہ (Internal Sphincter)

ان دو چکر دار عضلات میں سے کوئی ایک جو مردانہ نائزہ میں مادے کے بہاؤ کو کنٹرول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں۔ اندرونی عضلہ عاصرہ اس جگہ نائزہ (پیشاب کی نالی) کے گرد لپٹا ہے جب وہ مثانے میں داخل ہوتی ہے۔ جنسی ہیجان کے وقت عضلہ یہ راستہ بند کر دیتا ہے، یوں پیشاب والے مثانے میں معکوس انزال نہیں ہوتا۔

انڈوں کا داخلہ

بیضہ پیدا کرنے کے لئے مصنوعی طریقوں سے بیض دانیوں میں تحریک پیدا کرنا۔ انڈوں کو ویٹرو (Vitro) باروری کے ذریعے بیض دانیوں میں رکھا جاتا ہے۔ اس عمل سے ایک وقت میں دو سے چھ انسانی بیضے پیدا ہو سکتے ہیں۔ انڈوں کے داخلے کے عمل میں عورت کو خدودی تحریکی ہارمون کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ جب بیض دانیوں کی تھیلیوں میں بیضے پختہ ہو جاتے ہیں تو نکال لئے جاتے ہیں۔ یہ عمل تھیلیوں کے پھٹنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔

انڈیمانی

خلیج بنگال میں انڈیمان جزائر کے لوگ۔ یہ لوگ یک زوجی ہیں اور عموماً ہم جنسیت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جنسی ہیجان بوس و کنار کرنے کے بجائے نارک رگڑنے اور سونگھنے کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔

انزو (Phimosis)

ایک حالت جس میں قضیب کے غلفے کا سوراخ تنگ ہو جاتا ہے۔ یہ مرض پیدائشی یا سوزش سے ہوتا ہے۔ اسے جراحی کے ذریعے درست کیا جا سکتا ہے۔

انزال (Ejacultion)

مردانہ جنسی سرگرمی میں وہ دور جب قضیب سے منی اچھل کر باہر آ جاتی ہے۔ ماہرین جنسیات کے مطابق انزال عضویاتی عمل میں دراصل دوسرا دور ہے۔ پہلا دور ''اجراء'' (Emmission) کہلاتا ہے۔ اجراء میں قناعت ناقلہ، قدامیہ اور منوی نالیوں میں اینٹھن پیدا ہوتی ہے اور پھر انزال آ جاتا ہے۔

انزالی فعلیات

ایک طریق عمل جس میں متفرق اعصاب، عضلات اور خون کی نالیاں ایک ساتھ مل کر سرگرمیوں کا ایسا نظام پیدا کرتی ہیں کہ آخر کار منی قضیب سے باہر آ جاتی ہے۔ اس طریق عمل میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام مغز کی چار نسیں حصہ لیتی ہیں۔ ان کے علاوہ کمر کی نچلی جانب بھی حرام مغز کا ایسا خودکار نظام موجود ہے جو شہوانی خیالات و جذبات پر ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ اس نظام کو شمی اور لمسی تحریکوں کے ذریعے ہیجان میں لایا جا سکتا ہے۔ خون میں موجود جنسی ہارمون بھی اس نظام کو ہیجان میں لاتے ہیں۔ خون کا بہاؤ بھی جنسی سرگرمی میں حصہ لیتا ہے کہ اس کی وجہ سے قضیب اور بظر میں تناؤ اور خیزش آتی ہے۔ ماہرین جنسیات کے مطابق انزال دو مرحلوں میں ہوتا ہے۔

پہلے مرحلے میں منی کی تھیلیوں میں تشنج جیسی اینٹھن پیدا ہوتی ہے۔ یہ اینٹھن قنات ناقلہ کے فراخہ اور انزالی نالیوں میں بھی ہوتی ہے جو اس وقت منی اور نطفوں کو نائزہ کی طرف بڑھاتی ہیں جب وہ قدامیہ سے گزرتے ہیں۔ دوسرے دور میں قضیب کی بنیاد کے قریب موجود اعصاب میں اکڑاؤ، سمٹاؤ اور پھر نرمی اور ڈھیل پن کے عمل پیدا ہوتے ہیں جن کے ذریعے منی نائزہ سے نکل کر قضیب کے اندر آ جاتی ہے۔ دوسرے دور کی سنسنی یا جسمانی ہیجان ہی مردوں کو مخصوص تسکین و لطف دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مرد دوسرے مرحلے کو خاصی حد تک اپنے قابو میں لا کر جماع طویل کر سکتا ہے۔ انزال کی شدت پر مختلف عناصر اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً شہوت کی شدت، مرد کی عمر اور صحت وغیرہ۔

ہر مرد میں جنسی ہیجان سے لے کر انزال تک کے عرصے کی مدت مختلف ہوتی ہے کیونکہ مدت کا دارومدار بیسیوں جسمانی اور نفسیاتی عناصر پر ہے۔ جو مرد طویل عرصے تک جنسی سرگرمی سے دور رہتے ہیں، وہ جماع کرتے ہوئے عموماً جلد انزال حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح نئے ساتھی کے ساتھ جذباتی دباؤ میں اور جنسی ماحول میں بھی جلد انزال آتا ہے۔ انزال کے بعد قضیب میں آنے والے خون کی رفتار جانے والے خون سے کم ہوتی ہے۔ یوں قضیب ڈھیلی حالت میں واپس آ جاتا ہے۔

انزالی عضو (Ejaculator Seminis)

مرد کا بصلی دار، کہنگی عضو جو طبی زبان میں انزالی عضلہ قاذفۃ البول کہلاتا ہے یعنی وہ عضلہ جو پیشاب کے اخراج میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ اس عضو کے ریشے جسم اسفنج کے پھل تیر کے گرد لپٹے اور جسم اجوف کے ریشوں سے ملے ہوتے ہیں۔ جب مثانے سے سارا پیشاب نکل جاتا ہے تو یہ نائزہ کو خالی اور استادنی بافتوں کو دبا کر قضیب کو استادہ کرتا ہے۔

انزالی صلاحیت

دیر تک جنسی لذت حاصل کرنے کے لئے انزال روکنے کی صلاحیت۔ کئی مرد اس وقت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انزال روک سکتے ہیں جب ان کی ساتھی ہیجان شہوت حاصل کر لیتی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ مرد دوسری جگہ ذہن کو مصروف کر کے انزال کو قابو میں کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر جماع کے وقت کسی اور موضوع کے بارے میں سوچنا۔ چند لوگ اپنے اعصاب کو ڈھیلا چھوڑتے ہیں اور پیڑو کے دھکوں کو سست یا روک دیتے ہیں۔

انزالی نالی

دو انزالی قنات جو قدامیہ کے اردگرد ہوتی ہیں۔ ہر نالی ایک انچ لمبی ہے۔ ان نالیوں کے ذریعے منی، منوی نالیوں سے ہوتے ہوئے نائزہ میں آتی ہے۔ یہ نالیاں قنات ناقلہ خرافہ کے مہانوں (کھلاؤ) کو نائزہ تک پہنچنے سے پہلے ملا دیتی ہیں۔ یوں نالیوں کے ملنے کے مقام پر منی کا مواد اور خصیوں سے آنے والے نطفے مل جاتے ہیں۔

انس (Affection)

محبت، وابستگی اور اشتیاق کے جذبات جو دوسرے انسان (یا جانور) کے لئے محسوس کئے جاتے ہیں۔ انس ایک مکمل جنسی رشتے میں اہم عنصر ہے۔ جن مرد اور عورتوں کی پرورش سرد مہر اور افسردہ ماحول والے گھروں میں ہوتی ہے، وہ عام طور پر محبت والفت ظاہر کرنے والے طریقوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔

انسانی سلوی مولد الفی (Human Chorionic Gonadadotropin)

ایک ہارمون جو آنول کی بیرونی جھلی، عروقی پشم خارج کرتی ہے۔ یہ ہارمون بیض ریزی کے بعد جسم اصفر سے خارج ہونے والے زنانہ جنسی ہارمونوں کی پیدائش کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ اس کی سرگرمی سے مزید بیض ریزی نہیں ہوتی، اسی لئے حمل برقرار رکھنے کے لئے یہ ہارمون بہت اہم ہے۔ جن عورتوں میں یہ ہارمون بہت کم مقدار میں ہوتا ہے، انہیں اسقاط کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہارمون کی پیدائش اس وقت رکتی ہے جب جنین مر جاتا ہے یا بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہارمون مختلف مرحلوں میں جنین کی نشوونما اور پرورش بھی کرتا ہے۔

انسانی سن یاس مولد الفی

وہ ہارمون جو دردوں عضلاتی ٹیکوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ٹیکے کے ذریعے ایسی عورت میں بیض ریزی شروع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جسے حیض نہیں آ رہا ہوتا۔ یہ ہارمون وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارمونوں، غدودی تحریکی بارمون اور اصفری بارمون کو لیکٹوز میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔

انسانی قلم کاری (Human Cloning)

خود زائی کا ایک عمل جس کے ذریعے خلیے سے خیطیت کے ذریعے جینیاتی لحاظ سے دو یا زائد ملتے جلتے انسان پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ سائنس دان قلم کاری یا کلوننگ کے ذریعے جانور پیدا کر چکے ہیں لیکن مغربی حکومتوں نے انسانی قلم کاری پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ اگر انسانوں کی کلوننگ کی گئی تو یقین ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ مادہ ہوگی کیونکہ اس میں صرف ماں کے ایکس (X) لونیے ہوں گے۔

انفسی سیال (Amniotic Fluid)

وہ صاف لیکن ہلکے پیلے رنگ کا مائع جس میں نشوونما پاتا ہوا جنین تیرتا رہتا ہے۔ حمل مکمل ہونے تک کچا بچہ تقریباً ایک پاؤ انفسی سیال میں ڈوبا رہتا ہے۔ اس سیال میں پانی کے علاوہ البومین، یوریا، چربی، سرحلمی خلیے، غیر نامیاتی نمکیات، لیتھین، متفرق خامرے اور چند سفید خون خلیے موجود ہوتے ہیں۔ یہ سیال جنین کو درجہ حرارت کی کمی بیشی اور ضربات سے محفوظ رکھتا ہے۔ جنین اسی کی وجہ سے آسانی سے حرکت کرتا اور اسی سے اپنی پیاس بجھاتا ہے۔ دردزہ کے وقت ماں کی تکلیف کم کرنے کے لئے اکثر انفسی سیال کی تھیلی کو پھاڑ دیا جاتا ہے۔

انقطاع قضیب

سرجری کے ذریعے قضیب یا اس کے کسی حصے کو کاٹنا۔ یہ عمل سرطان کا علاج کرتے ہوئے، جنس تبدیلی کا آپریشن یا آکلہ (گنگرین) کا علاج کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

انکا (Inca)

جنوبی امریکہ خصوصاً پیرو کے قدیم قبائل۔ ان میں صرف حکمرانوں میں کثیر الازدواجی تھی۔ ہم جنسیت پر سخت سزا دی جاتی۔ شادی سے پہلے کنوارپن کو بہت اہمیت حاصل تھی۔ شادی سے پہلے کوئی لڑکی جنسی تعلق قائم کر لیتی تو اسے زندہ جلا دیا جاتا تھا۔ شاہی خاندان کے افراد ''اعلیٰ خون'' برقرار رکھنے کے لئے بھائی بہنوں سے شادی کر لیتے تھے۔

انگور

ایک پھل جس کے بارے میں قدیم زمانے سے مشہور ہے کہ قوت باہ اور جنسی ہیجان میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اضافہ کرتا ہے۔ قدیم یونان میں اسے شراب کے دیوتا، باخوس سے وابستہ سمجھا جاتا تھا۔

انہوڑی (Lichenification)

اعضائے تناسل کی جلد کی ایک غیر معمولی حالت جو عام طور پر کھجانے سے شدید ہو جاتی ہے۔ عورتوں میں یہ حالت اس وقت جنم لیتی ہے جب اندام یا فرج میں خارش ہوتی ہے۔ اس سے تناسلی اعضاء کے گرد کی جلد سوج کر موٹی اور حساس ہو جاتی ہے۔ مردوں میں یہ حالت خصیہ دانی اور ارد گرد کے علاقے کو متاثر کرتی ہے۔

انیس بیگ (Ines Beag)

آئرلینڈ کے دور دراز کے دیہاتوں میں آباد ایک قبیلے کا نام۔ کہا جاتا ہے کہ اس قبیلے میں سب سے زیادہ جنسی پابندیاں اور رکاوٹیں موجود ہیں۔ لوگوں کا مذہب کیتھولک ازم کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ بچوں کو جنس سے مکمل طور پر بے خبر رکھ کر پروان چڑھایا جاتا ہے۔ بچپن میں ہی لڑکے، لڑکیوں کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ مشت زنی کرنے پر سخت سزائیں دی جاتی ہیں حتیٰ کہ شادی شدہ جوڑے کپڑے اتار کر جماع نہیں کرتے۔ شادی سے پہلے محبت کا اظہار عنقا ہے۔ صرف مرد ہی جنسی طور پر پہل کر سکتا ہے اور شادی کے اصل مقاصد افزائش یا مالی فائدہ ہے۔

اوباشی (Licentionsness)

وہ جنسی سرگرمی جس پر کوئی روک ٹوک نہیں ہوتی۔ وہ جنسی رویہ جسے قانونی یا اخلاقی قوانین کے ذریعے قابو میں رکھا نہیں جا سکتا۔

اوپری عشق (Philanderer)

اس مرد کے لئے عام اصطلاح جو سنجیدہ ہوئے بغیر عورت سے محبت کرتا ہے۔ ایسا مرد عموماً شادی شدہ ہوتا ہے۔ قدیم برطانیہ میں اگرچہ یہ اصطلاح دو مردوں کو پسند کرنے والی عورت کے لئے استعمال ہوتی تھی۔

اوسٹراڈوئل (Oestradiol)

مبیضی کیسہ میں پیدا ہونے والا زنانہ جنسی ہارمون۔ تمام فطری اوسٹروجن ہارمونوں میں سب سے طاقت ور ہے۔ اسے مصنوعی طور پر بنایا جا سکتا ہے۔ جنین کی بافتوں سے بھی بنتا ہے۔ عورت میں ہارمون جنسی خصوصیات پیدا کرتا ہے جو آغاز بلوغ کے وقت پیدا ہونا شروع ہوتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اوسٹراڈوئل حیضی چکر کے دوران بیض ریزی سے قبل دروں رحم کو بڑا کرتا ہے۔ جس عورت میں اس ہارمون کی سطح معمول کے مطابق ہوتی ہے، اس میں پستانوں کی نالیاں معمول کے انداز میں بڑھتی ہیں۔ مردوں کے قدامیہ سرطان کا علاج کرتے ہوئے اس ہارمون کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ مرد کے آلات تناسل کو کمزور کرتا اور نطفوں کی افزائش روکتا ہے۔ عورت میں مبیضی کمزوری کو درست کرنے، سن یاس کے دوران، دودھ کی افزائش کے لئے اور نوجوان عورت میں اندام کی چھوتوں سے بچاؤ کے لئے اس ہارمون کو استعمال کیا جاتا ہے۔

اوسٹروجن (Oestrogen)

یہ اصطلاح ان کئی مادوں کے لئے استعمال ہوتی ہے جو اوسٹراڈوئل ہارمون کے دوائی اور فعلیاتی اثرات رکھتے ہیں۔ اوسٹروجن مختلف طاقت کے ہیں اور زنانہ جنسی خصوصیات پیدا کر کے انہیں بحال رکھتے ہیں۔ مانع حمل ادویات میں کئی اوسٹروجن استعمال ہوتے ہیں۔ ان ہارمونوں کو بیض دانیاں، جسم اصفر، برگردہ قشرہ، آنول اور خصیے بناتے ہیں۔ حمل برقرار رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اوسٹرون

ایک زنانہ جنسی ہارمون جو اوسٹراڈوئل کے بعد سب سے طاقت ور اور سرگرم ہے۔

اوسٹرین

ایک مبیضی ہارمون جو پروالان اے اور بی کے ماتحت رہ کر اپنا کام کرتا ہے۔ مندرجہ بالا دونوں ہارمون غدہ نخامیہ کی اندرونی فص (حصے) سے خارج ہوتے ہیں۔ انسانی جسم میں اوسٹرین کے ٹیکے لگانے سے آلات تناسل بڑے ہو جاتے ہیں اور ان کے جنسی ردعمل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اوسٹریول

ایک آنولی ہارمون جو اوسٹراڈوئل جیسے شبیہ زا اثرات رکھتا ہے۔ یہ جگر، آنول اور رحم میں موجود اوسٹراڈوئل اور دوسرے زنانہ جنسی ہارمونوں کے ذریعے بنتا ہے۔ اسے سن یاس کے امراض، عسر الطمث اور چند اقسام کے ہیمورلیکس علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اوسیٹین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نطفے میں موجود ایک خامرہ مادہ جو باروری کے بعد جفتہ کے گرد بننے والی جھلی کی پیدائش کی رفتار کو تیز کرتا ہے۔

اونیڈا معاشرہ

انیسویں صدی میں ایک امریکی خیالی (یوٹوپیا) گروہ جس کا صدر مقام شمال مغرب نیویارک ریاست میں تھا۔ اس گروہ کے مرد و عورتیں اپنی جنسی آزادی کی وجہ سے مشہور تھے حالانکہ اس دور میں دیگر ورین پابندیاں بہت تھیں۔ اونیڈا گروہ کے مردوں کو جماع کے نت نئے طریقے سکھلائے جاتے تھے اور سن یاس کو پہنچنے والی عورتیں نوجوانوں کو جماع کرنے کا طریقہ سکھاتی تھیں۔

ایام مستی (Oestrus)

زیادہ تر مادہ ممالیہ جانوروں میں ایک جنسی اور تولیدی دور جو مخصوص مدت تک جاری رہتا ہے۔ ایام مستی یا جو اس دور میں مادہ اعضائے تناسل میں تبدیلیاں آتی ہیں، ماداؤں میں جنسی ہیجان پیدا ہوتا ہے اور وہ جماع کے ذریعے حاملہ ہونے کے لئے تیار ہو جاتی ہیں۔ چداس میں کئی مادائیں خصوصی ساتھی چنتی ہیں۔ عام طور پر مویشیوں میں ایام مستی کا زمانہ چند گھنٹوں کے لئے رہتا ہے لیکن کتوں اور بلیوں میں ایک ہفتے تک رہ سکتا ہے۔ ماداؤں میں یہ دور سال میں ایک یا دو مرتبہ آتا ہے۔ انسانی مادہ میں ایام مستی نہیں آتے بلکہ تولیدی چکر آتا ہے۔

ایثاریت

دوسروں کی ضرورتوں اور دلچسپیوں کا خیال رکھنا۔ فرائیڈ کے نظریے کے مطابق زندگی کی ابتداء میں جنسی طلب کا محور اپنی ذات ہوتی ہے اور بچہ خود غرض اور نرگسیت زدہ ہوتا ہے۔ جب بچہ اپنے والدین اور دیگر لوگوں سے رشتہ قائم کر لیتا ہے تو ان کی دلچسپیوں کے ذریعے جنسی تسکین حاصل کرتا ہے اور بے غرض رویوں مثلاً ہمدردی، تعاون اور دوسروں کی مدد سے اطمینان حاصل کرتا ہے۔

ایڈز

ایک مرض، ایکوار یڈ امیون ڈیفیشنسی سائنڈروم کا مخفف۔ یہ مرض انسانی ٹی۔ خلیہ لیوکومیا۔ لائمفو ماوائرس پیدا کرتا ہے۔ HIV بھی کہلاتا ہے۔ جماع کے دوران متاثرہ شخص سے غیر متاثرہ شخص کو لگتا ہے۔ اس مرض میں لمفی گلٹیاں سوج جاتی ہیں اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ مرض کا شافی علاج اب تک دریافت نہیں ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایڈی پس خبط (Oedipus Complex)

فرائیڈ کا پیش کردہ نظریہ جس کے مطابق تین سے سات برس کی عمر میں بیٹے میں ماں کے لئے زنائے محرم کی خواہش اور باپ کے لئے شدید نفرت کی خواہش پیدا ہوسکتی ہے۔ بیٹی میں یہ خبط ہو تو وہ باپ سے محبت اور ماں سے نفرت کرنے لگتی ہے۔ نفسیات داں کہتے ہیں کہ بچے اپنی زنائے محرم کی خواہش دبا دیتے ہیں کیونکہ انہیں والدین کی ناراضگی کا خوف ہوتا ہے۔

ایڈیسن کا مرض

گردے کے غدود میں سرطان، دق، سوزش، نشاستہ انحطاط کی وجہ سے ذبول کا پیدا ہو جانا۔ یوں کئی ہارمون نہیں بنتے جن میں مردانہ جنسی ہارمون اینڈروجن شامل ہیں۔ اس مرض سے مرد یا عورت کی جنسی قوت کم ہو جاتی ہے۔

ایکروسم

ایک چھوٹا سا عضو جو نطفے کی نوک پر ہوتا ہے۔ یہ مادے سے بھری نالی کی شکل میں اس وقت پیدا ہوتا ہے جب نبوض منوی، گولگی کمپلیکس سے الگ ہوتا ہے۔ نشوونما کے آخر میں اس کا مادہ ختم ہو جاتا ہے اور سر ٹوپی کی حیثیت سے نطفے کے آگے فٹ ہو جاتا ہے۔ نطفہ جب بیضے کے اندر گھستا ہے تو یہ ایسے خامرے چھوڑتا ہے جو بیضے کی حفاظت کرنے والی جھلیوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔

ایکس اخراج

زنانہ جنسی لوتیے (X) یا اس کے کسی حصے کا ختم ہو جانا۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ خلیوں کی تقسیم کے دوران لوتیے کا کچھ حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ یوں پیدا ہونے والا بچہ معذور ہوتا ہے کیونکہ ضائع شدہ حصہ جنین کو درکار ہوتا ہے۔

ایکسلٹو لائیڈ

ایک تالیفی کیمیائی مادہ۔ اس کی خوشبو صرف بالغ عورت ہی محسوس کر سکتی ہے۔ اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوتی ہے لیکن تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ خوشبو کو مرد اور نابالغ عورتیں نہیں سونگھ سکتیں۔ بالغ عورت میں اس خوشبو کا بڑھنا یا کم ہونا حیضی چکر اور بیض ریزی کے اوقات سے تعلق رکھتا ہے۔

ایکس لونیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنانہ جنسی لوشیہ۔ یہ تمام بیضوں اور آدھے نطفوں میں موجود ہوتا ہے۔ زنانہ جنسی خلیوں میں دو ایکس لوشیے ہوتے ہیں۔ ایک غیر سرگرم ہوتا ہے۔

ایلس، ہیولاک

(1859ء۔1939ء) برطانیہ کے ممتاز جنسیات داں۔ 1896ء تا 1928ء اپنی کتاب ''جنسیات کی نفسیات'' تحریر کی جو سات جلدوں میں ہے اور آج بھی اہم سمجھی جاتی ہے۔ نرگسیت زدہ اور خود شہوانی کی اصطلاحیں ایجاد کیں۔

ایم آئی ایف (MIF)

مولیریین انہیبٹنگ فیکٹر کا مخفف۔ وہ مادہ جو جنین کے خصیے چھوڑتے ہیں۔ اس کے ذریعے تناسلی قنات مردانہ یا زنانہ شکل اختیار کرتی ہیں۔

اینڈروجن بیش اخراج

ایک حالت جس میں انسانی جسم میں اینڈروجن ہارمون زیادہ تعداد میں بننے لگتے ہیں۔ یوں اس انسان میں مردانہ خصوصیات زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں عورت میں بظر بڑھ جاتا ہے اور چہرے اور دیگر اعضاء پر بال اگ آتے ہیں۔ آواز بھی بھاری ہو جاتی ہے۔ عورت میں یہ خلل برگردہ یا بیض دانیوں کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ عموماً اس خلل سے حیض بند ہو جاتا ہے اور پستان چھوٹے رہ جاتے ہیں۔

اینڈروجن محرومی

ایک حالت جس میں مرد میں اینڈروجن ہارمون نہیں بنتے جو اس میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا کرتے ہیں۔ ایسا مرد لڑکیوں سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ عموماً اس میں اتنی زنانہ خصوصیات ہوتی ہیں کہ والدین یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی؟ ایسے مرد کو بالغ ہونے کے بعد بیسیوں مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کی آواز عموماً باریک ہوتی ہے۔

اینڈروجینی چمک

سرخ رنگ کا ایک رنگ دار روغن جو 17 کیٹوسٹرائیڈز کے اثر کی وجہ سے مردوں کی گردن پر پیدا ہوتا ہے۔ جب عورت کی گردن پر یہ روغن حلقے کی شکل میں ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس میں 17 کیٹوسٹرائیڈز کی زیادتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اینڈروجینی ہارمون

ہارمونوں کا ایک گروہ جو بنیادی طور پر مردانہ جنسی ہارمون ہیں اور خصیوں، برگردہ کی پوست اور بہت کم مقدار میں بیض دانیوں سے خارج ہوتے ہیں۔ ان ہارمونوں میں نمایاں ٹیسٹوسٹیرون، اپٹیسٹوسٹیرون، اینڈروسٹینیڈ ون اور ڈیہائڈروایپنڈروسٹیرون ہیں۔ ان ہارمونوں کی وجہ سے مرد میں قضیب وغدہ قدامیہ بڑھتے ہیں، چہرے اور دیگر اعضاء پر بال نکلتے ہیں، ہڈیاں بالغ ہوتی ہیں اور پسینے اور آنسوؤں کے غدود بڑھتے ہیں۔ مردوں میں ان سے، خصوصاً ٹیسٹوسٹیرون سے ثانوی جنسی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں۔ ان ہارمونوں کو عورت میں پستانی سرطان کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اینڈروگامون

ایک کیمیائی مادہ جو نطفے میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی مادے کی کشش کے ذریعے نطفہ، بیضے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور یوں باروری کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

اینڈوسٹیرون

ایک مردانہ جنسی ہارمون جو مرد کے پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ ان عورتوں کے پیشاب میں بھی پایا جاتا ہے جن میں برگردہ یا بیض دانیوں کی خرابی کی وجہ سے مردانہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ ٹیسٹوسٹیرون سے کم طاقت ور ہے لیکن مردانہ غدہ قدامیہ کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بارجسم (Barr Body)

ایک جنسی لونی مادہ جو زنانہ لوتیے مگر غیر سرگرم لوتیے میں ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ بچی ''اعلیٰ مادہ'' تو نہیں ہے؟

باریک روئیں (Cilia)

چھوٹی، بال جیسی باریک روئیں جو بیض نالیوں کے اندر موجود ہوتی ہیں۔ ان کا بنیادی کام بیضے کو پکڑ کر رحم کی طرف دھکیلنا ہے۔ بیض نالیوں میں عودی اور طول بلدی، دو اقسام کے عضلاتی ریشے ہوتے ہیں جو سکڑ کر، پھر پھیل کر لہروں کی طرح حرکت کرتے ہوئے بیضے کو آگے بڑھاتے ہیں۔ باریک روئیں ان ہی عضلاتی ریشوں کے اوپر ہوتی ہیں۔

بازتخلیق (Reproduction)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ عمل جس کے ذریعے واحد نامیہ یا دو نامیے ایسے بچے یا بچوں کو جنم دیتے ہیں جس میں والدین کے جینیاتی تالیفی جزو موجود ہوتے ہیں۔ بچہ ایک سادہ خلیے یا پیچیدہ پودے یا جانور کی شکل میں ہوسکتا ہے۔ بازتخلیق کی دو بڑی اقسام ہیں:

''جنسی بازتخلیق'' میں مردانہ اور جنسی خلیوں کے ملاپ سے نیا بچہ (جفتہ) پیدا ہوتا ہے۔

''خود زائی'' (Parthenogenesis) جنسی بازتخلیق کی ایک قسم ہے لیکن اس میں صرف ایک جنس بھی بچہ پیدا کرسکتی ہے۔

''لاجنسی بازتخلیق'' رکھنے والی زندہ اقسام میں تخلیقی عضو یا خلیے نہیں ہوتے۔ ہر نامیہ بالغ ہونے کے بعد اپنا جیسا نامیہ پیدا کرسکتا ہے۔ اس کی اقسام تخمک (Spores)، انشقاق (Fission)، جوانہ زنی (gemmation) اور روئیدگی ہیں۔

جسمی بازتخلیق (Somatic reproduction) بازتخلیق کی وہ قسم ہے جس میں کثیر خلوی نامیے سے ٹوٹ کر ایک نیا نامیہ پیدا ہوتا ہے۔

انسان جنسی بازتخلیق یعنی نطفے اور بیضے کے ملاپ سے جنم لینے والے جفتہ سے جنم لیتا ہے۔ جفتہ دراصل ایک خلیہ ہے جو انگریزی حرف آئی (i) کے نقطے جتنا ہوتا ہے۔ اسی خلیے سے مزید خلیے پھوٹتے ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اربوں خلیوں کا مجموعہ بن چکا ہوتا ہے۔

بازتخلیقی جبلتیں

وہ فطری جبلتیں جو جانوروں میں بازتخلیق سے تعلق رکھتی ہیں، مثلاً محبت کرنے کے انداز، جماع کرنا، گھونسلے بنانا، گڑھے کھودنا اور بچوں کی پرورش کرنا۔ ماہرین انسان میں کئی بازتخلیقی جبلتوں کو فطری نہیں سمجھتے کیونکہ انسان ماحول سے بھی بہت کچھ سیکھتا ہے۔

بازجینی (Palingenesis)

ایک جینیاتی نظریہ جس کے مطابق انسان میں مسلسل نسلوں کی پیدائش کے بعد اگلی نسلوں میں ایسی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں جو پچھلی نسلوں میں موجود نہیں ہوتیں۔ اس نظریے کے ذریعے مخصوص انسانی غیر فطری عادات کو سمجھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بازگردان خصیہ (Retractile Testicle)

وہ خصیہ یا خلیے جو کریماٹریک تھیلی کے غیر ارادی جھٹکوں کی وجہ سے خصیہ دانی سے باہر چلے جاتے ہیں۔ بازگردان خصیے کو تھوڑی سی گرمی پہنچا کر اور ڈاکٹر کے ہولے ہولے سہلانے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعے خصیہ دانی میں اصل مقام تک پہنچایا جاتا ہے۔ بالغوں میں بازگردان خصیوں کے ذریعے ہی خفاء الخصیتین ہوتا ہے۔

باسل۔ جسمانی۔ درجہ حرارت طریقہ

ضبط تولید کا ایک طریقہ کار جو عورت میں جسمانی درجہ حرارت کی تبدیلیوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔ بیض ریزی سے ایک ہفتہ قبل عورت میں باسل (بنیادی) جسمانی درجہ حرارت معمول سے کچھ نیچے ہوتا ہے لیکن بیض ریزی ہونے سے کچھ عرصہ پہلے معمول سے تھوڑا سا اوپر ہو جاتا ہے۔ تین دن کے بعد بھی اگر درجہ حرارت معمول سے اوپر رہے تو اس کا مطلب ہے کہ ''محفوظ دن'' شروع ہو چکے ہیں۔

بال(Hair)

ایک ثانوی جنسی خصوصیت۔ بال آغاز بلوغت کی نشانی ہیں۔ مردانہ و زنانہ کے درمیان فرق پیدا کرتے ہیں۔ دونوں جنسوں کے بدن پر بال ہوتے ہیں لیکن مرد کے جسم پر زیادہ بال ہوتے ہیں۔ ان کے موئے زہار بھی زیادہ ہوتے ہیں اور اوپر سے نیچے تک پھیلے ہوتے ہیں۔ اگرچہ مرد عورتوں سے پہلے گنجے ہو جاتے ہیں۔ بالوں کی نشوونما میں شعری جراب نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

زیربغل اور زیرناف بالوں کو صاف کرنا چاہئے کیونکہ ان جگہوں کے بالوں میں جراثیم پل سکتے ہیں جو جلدی امراض پیدا کرتے ہیں۔ زیرناف بالوں کو جلدی صاف کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ جنسی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بالوں کو اینڈروجینی ہارمون پیدا کرتے اور ان کی افزائش کرتے ہیں۔

بال کھینچنا

سر یا کبھی کبھی پیڑو کے علاقے سے بال کھینچنے کی عادت جو اکثر جبریہ ہوتی ہے۔ رویے کا یہ نمونہ اکثر دیکھا جاتا ہے لیکن اصل مقصد سامنے نہیں ہوتا۔ ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ لوگ بال کھینچنے کے ذریعے غصے، دباؤ یا فرسٹریشن کا اظہار کرتے ہیں۔ طب میں بال نوچنے کی عادت ''جنون مونوچنی'' کہلاتی ہے۔

بالا(Bala)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زائرے کا ایک مشہور قبیلہ جس میں کثیر الازدواجی عام ہے۔ قبیلے کے لوگ جنسی لطف حاصل کرنے کے لئے عورتوں کے جسموں پر طرح طرح کی تصاویر اور نمونے بناتے ہیں۔ صحت حاصل کرنے کے لئے آختہ کاری کی جاتی ہے۔ زنا کرنے پر شوہر کو سخت سزا دی جاتی ہے لیکن بیوی کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

بالی

انڈونیشیا کے جزیرے، بالی کے باشندے جن کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہے۔ ان لوگوں کی عورتیں پستانوں کو کھلا رکھتی ہیں۔ جڑواں بچے اکثر لڑکا، لڑکی ہوں تو ان کی شادی کر دی جاتی ہے کیونکہ بالی سمجھتے ہیں کہ دونوں رحم میں ہی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ استاد اور شاگرد کے درمیان شادی ممنوع ہے۔

بانجھ پن

وہ حالت جس میں مرد یا عورت بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ دیکھیے: بے ثمر پن۔

باہمی ہیجان شہوت

جماع کے دوران بیک وقت مرد کا انزال حاصل کرنا اور عورت کا ہیجان شہوت حاصل کرنا۔ اکثر جوڑے باہمی ہیجان شہوت پسند کرتے ہیں کیونکہ اس طرح زیادہ جنسی لطف محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اسے حاصل کرنا مشکل ہے کیونکہ عورت دیر سے جنسی طور پر ہیجان میں آتی ہے۔

بائل کا مرض

عصبی آتشک کی ایک قسم جس میں دماغ کے پوست میں ذبول پیدا ہو جاتا ہے اور وہ سحائی جھلیاں تباہ ہو جاتی ہیں جو دماغ اور حرام مغز کی حفاظت کرتی ہیں۔ مریض پھر ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔

بچہ دانی (Womb)

رحم کے لئے ایک متبادل اصطلاح۔

بچہ گردانی (Version)

رحم میں جنین کے لیٹنے کی حالت میں تبدیلی۔ یہ تبدیلی عام طور پر ڈاکٹر ولادت کو آسان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنانے کے لئے خود کرتے ہیں۔ بچہ گردانی کے تین طریقے، راسی (Cephalic)، پھلانا (Podalic) اور دونوں کا اشتراک ہیں۔ راسی طریقہ اس وقت اختیار کیا جاتا ہے جب بچہ عنقی راستے کے آر پار، دھڑ یا قاطع حالت میں ہوتا ہے۔ جب ڈاکٹر اس کی سمت تبدیل کرتا ہے تو بچے کے پیر اور کولھے رحم کے اوپر ہو جاتے ہیں اور راس یا سر کا حصہ نیچے یعنی پیدائشی نالی کی طرف ہو جاتا ہے۔ اس طریقے میں ماں کے پیٹ میں شگاف ڈال کر، بچے کے جسم کا اچھی طرح معائنہ کر کے، نہایت آرام سے اس کے کولہوں کو اوپر اور سر کو نیچے کیا جاتا ہے۔ یوں بچے کی موت کا خطرہ 15 سے 30 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

پھلانے والے طریقے کا مقصد بھی مندرجہ بالا ہے لیکن اس میں ماں کے پیٹ میں شگاف نہیں ڈالا جاتا۔ عام طور پر مہبل کے ذریعے رحم تک پہنچا جاتا ہے اور بچے کے پاؤں پکڑ کر اسے درست کیا جاتا ہے۔ اشتراک کے طریقے میں رحم کے اندر بچے کی سمت کی تبدیلی بیرونی اور اندرونی، دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے۔ آج کل غلط سمت پڑے ہوئے بچے کو زیادہ تر سیزری آپریشن کے ذریعے نکالا جاتا ہے کیونکہ آپریشن محفوظ اور آسان طریقہ ہے۔

بچوں پر دست اندازی (Child molestation)

بچپن میں چند لوگ دلارنے، بچوں کے جنسی اعضاء سہلانے وغیرہ طریقوں کے ذریعے بچوں کا جنسی استیصال کرتے ہیں۔ یہ عمل اگرچہ زنا اور دوسری پرتشدد سرگرمیوں سے الگ ہوتا ہے۔ بچوں پر دست اندازی کرنے والے کی عام عمر 35 سال تک ہوتی ہے اور وہ مرد (کبھی کبھی عورت) ہوتا ہے۔ بچہ عموماً اس سے واقف ہوتا ہے کیونکہ وہ خاندان کا رکن، رشتے دار یا ملازم ہوتا ہے۔

بچوں کی شادی

وہ شادی جو دو بچوں کے درمیان یا بالغ (عموماً مرد) اور بچے (عموماً لڑکی) کے درمیان ہوتی ہے۔ ایک زمانے میں لوگ مدد اور تعاون حاصل کرنے کے لئے اپنی نوجوان بیٹیوں کی شادی امیر بوڑھے مردوں سے اکثر کرتے تھے لیکن اب بچوں کی شادی کا رواج زیادہ تر ممالک میں نہیں۔ صرف بھارت ایسا ملک ہے جہاں آج بھی بچوں کی شادی وسیع پیمانے پر موجود ہے حالانکہ 1955ء میں ایک قانون کے ذریعے لڑکی کی شادی کی کم سے کم عمر 15 (بعد میں 16) قرار دی گئی تھی۔ بچوں کی شادی میں لڑکی کے بالغ ہونے کے بعد ہی اس سے جنسی تعلقات قائم کئے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کی عصمت فروشی

عصمت فروشی کی ایک قسم جس میں نابالغ بچے رقم ملنے پر جنسی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ان بچوں کی اکثریت گھروں سے بھاگی ہوتی ہے اور انہیں پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے آسانی سے دلالوں اور دوسرے استحصالی لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں، جو بچوں سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم رہنے کی جگہ اور کھانا دیں گے۔ امریکہ اور یورپ میں بچوں کی عصمت فروشی بہت زیادہ ہے۔

بدل (Substitution)

لطف و تسکین کے ایک طریقے کو دوسرے سے بدلنا۔ جنسی دائرے میں مثالیں یہ ہیں کہ جب محبت میں ناکامی ہوتی ہے یا جماع صحیح طرح نہیں ہوتا تو اکثر لوگ زیادہ کھانا کھا کر اپنی ناکامی بھلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ اصطلاح معاشرے میں ناقابل قبول خواہشات کو قابل قبول خواہشات میں تبدیل کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر عورت اپنے جنسی خیالات کو گندہ سمجھ کر بدل میں گھر کی صفائی کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔

برادرانہ جڑواں

اخوانی توام۔ وہ جڑواں بچے جو دو ایسے بیضوں سے پیدا ہوتے ہیں جنہیں دو الگ نطفے بارور کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق 87 ولادتوں کے بعد جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں 75 فیصد برادرانہ جڑواں ہوتے ہیں۔ یہ بچے ہم جنس یا لڑکا، لڑکی ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کی اپنی وراثتی خصوصیات اور شخصیت ہوتی ہے۔

برارندہ قنات (Efferent ducts)

وہ نالیاں جن کے ذریعے نطفے خصیوں سے برخایہ میں جاتے ہیں۔ نطفوں کے سفر میں حرکت دوری کی لہریں معاون ثابت ہوتی ہیں جو عضلات کے سکڑنے اور پھیلنے سے پیدا ہوتی ہیں، ویسے ہی جیسے غذا نظام ہضم میں عضلات کے سکڑنے پھر پھیلنے سے آگے بڑھتی ہے۔

برائے حمل مرکبات

وہ ہارمونی ادویات جو ان عورتوں کو کھلائی جاتی ہیں جنہیں بار بار اسقاط ہوتا ہے تاکہ حمل قائم ہو جائے۔ لیکن ان ادویات میں تالیفی پروجیسٹرون بھی ہوتے ہیں جو اینڈروجینی اثرات رکھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، اس لئے اکثر یہ ہوتا ہے کہ عورت کے پیٹ میں لڑکی ہو تو اس میں مردانہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ اس میں مردانہ جنسی اعضاء بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

برخایہ (Epididymitis)

ایک لمبی، پیچ دار نالی جو خصیوں سے لے کر قنات ناقلہ تک جاتی ہے۔ یہ خصیوں میں پیدا ہونے والے نطفوں کو غدہ قدامیہ کے نزدیک موجود انزالی نظام تک لے جاتی ہے۔ یہ نالی مرکزی حصے والے جسم، ایک بڑے سے سر (گلوبس میجر) اور نوک دار دم پر مشتمل ہے اور قنات ناقلہ کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ برخایہ کا سر خصیوں کے قریب واقع ہے۔ اس جگہ برخایہ سے 12 سے 20 چھوٹی برارندہ قنات آن ملتی ہیں جو خصیوں کے مختلف حصوں سے نطفے برخایہ میں لاتی ہیں۔ برخایہ خصیوں کے پیچھے واقع ہے اور بظاہر تھوڑی سی جگہ گھیرے ہوئے ہے لیکن اگر نالی کو کھولا جائے تو وہ 18 فٹ لمبی ہو جاتی ہے۔ برخایہ چھوت یا کسی زخم سے سوزش کا شکار ہو سکتی ہے اور پھر نطفے انزالی نظام تک نہیں پہنچتے۔

برگردہ (Adrenal gland)

گردے کے دو غدود جو ایک ایک گردے کے اوپر واقع ہیں۔ نرم اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کے دو حصے، قشر اور مغز ہیں۔ غدود تقریباً تیس مرکبات بناتے ہیں جنہیں سٹرائیڈ کہا جاتا ہے۔ ان میں چند ہی اصلی سٹرائیڈ ہارمون ہیں، باقی چربی سے بنے ترکیبی سٹرائیڈ ہارمون ہیں۔

قشر (باہری حصے) میں بننے والے سٹرائیڈ ہارمون غذائی نظام، التہاب اور دباؤ (سٹریس) کے نظاموں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ انسانی جسم میں پروٹین، چربی اور نشاستے کی سطح معمول پر رکھتے اور جسم میں نمک کی سطح متوازن رکھتے ہیں۔

مغز (اندرونی حصے) میں ایڈرینالین اور نوراڈرینالین ہارمون بنتے ہیں۔ یہ انسانی جسم اور جلد میں خون کی نالیاں پیدا کرتے ہیں یوں دل، پھیپھڑوں اور رضاکارانہ عضلات کو زیادہ خون ملتا ہے اور وہ آسانی سے خطرات کا مقابلہ کر لیتے ہیں۔ یہ ہی ہارمون خطرے کے وقت ہمارا منہ خشک کرتے، دل کی دھڑکن بڑھاتے اور پیٹ میں اینٹھن پیدا کرتے ہیں۔

جب قشر بیش سرگرمی کا شکار ہو جائے تو عورت میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب لڑکے کے قشر میں رسولی نکل آئے تو لڑکا بہت جلد بالغ ہو جاتا ہے۔ جنین کی نشوونما کے دوران اگر برگردہ بافتی خلیوں کا جھنڈ بیض دانیوں یا خصیوں میں جمع ہو جائے تو متعلقہ عورت یا مرد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ ایسے مردوں میں اکثر ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا ہوتا ہے۔

برمبیض نالی (Epophoron duct)

ایک آثاری، میان گردہ نالی جو اکثر زنانہ پیڑو کے گڑھے میں ہوتی ہے۔ یہ دراصل جنین کی میان گردہ نالی (Wolffia duct) سے پیدا ہوتی ہے جس سے کہ مثانہ، نیازہ اور رحم جنم لیتے ہیں۔ مرد میں میان گردہ نالی سے جبل المنی اور برخانہ پیدا ہوتی ہیں۔ عورت میں میان گردہ نالی آخر کار گل سڑ جاتی ہے لیکن اس کا کچھ حصہ برمبیض نالی کی شکل میں رہ جاتا ہے۔

بروں ادمہ (Ectoderm)

نہوضی دو یرہ کی بیرونی تہہ۔ اسی تہہ سے جلد، ناخن اور بال جنم لیتے ہیں۔

بروں تناسلی اثرات

جنسی ہارمونوں کے وہ فعلیاتی کام جو عام جنسی فعلات کے علاوہ ہیں۔ مثال کے طور پر ٹیسٹوسٹیرون کے بروں تناسلی اثرات میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم امساک (retention)، پانی کا توازن رکھنا اور ہڈیوں اور عضلات کی نشوونما شامل ہیں۔

برہنگی (Nudity)

وہ حالت جب انسان کے جسم پر کپڑے نہیں ہوتے۔ مغربی معاشروں میں مکمل یا نیم برہنگی آرٹ سمجھی جاتی ہے لیکن اسے جنسی ہیجان پیدا کرنے اور لطف لینے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً جامہ کندی رقص (Striptease) اور ٹاپ لیس شراب خانوں میں۔ 1970ء کے عشرے میں یورپ میں عوامی احتجاج کے طور پر ''برہنہ بھاگنا'' عام تھا۔ آج بھی قدیم معاشروں میں جسم کے حصے (پستان، آلات تناسل یا دونوں) برہنہ رکھے جاتے ہیں اگرچہ مکمل برہنگی چند معاشروں میں ہی ملتی ہے۔ ان میں برازیل کی منڈرو کو عورتیں اور سوڈان کے ڈنکا مرد شامل ہیں۔

برہنہ سونا

کپڑے اتار کر برہنہ سونا۔ اکثر لوگ کپڑے اتار کر سوتے ہیں، خصوصاً گرمیوں میں کیونکہ اس طرح اچھی نیند آتی ہے۔ گرم علاقوں میں برہنہ سونے کا زیادہ رواج ہے۔

بڑھاوا زیادتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنین کی نشوونما کے دور میں ایک حالت جس سے کہ پیدائشی نقص پیدا ہوسکتا ہے کیونکہ جسم کے مخصوص حصے یا حصوں کی نشوونما بہت بڑھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اس کا سر بڑا ہو جاتا ہے، زائد انگلیاں یا زائد پستان پیدا ہو جاتے ہیں۔ ''بڑھاوا گرفتاری'' کی حالت جنین میں اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جسم کے کسی حصے یا حصوں کی نشوونما رک جائے، یوں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ حصہ یا حصے بے ڈھب یا عجیب وغریب نظر آتے ہیں۔

بصلتی الدبلنیز (Bartholin's glands)

مہبل کے غدود۔ یہ غدود مہبل کے شروع میں دونوں اطراف واقع ہیں۔ جب عورت جنسی ہیجان میں آتی ہے تو یہ لیس دار لعاب خارج کرتے ہیں اور یوں مہبل میں قضیب کے دخول میں آسانی ہو جاتی ہے۔ غدود سوزش کا شکار ہو سکتے ہیں۔

بصلی اسفنجی (Bulbospongiosus muscle)

وہ عضلہ جو قضیب کی پشت کے گرد اور جسم اسفنج مبالی اور جسم اجوف کے نزدیکی حصوں میں واقع ہے۔ جب مثانہ خالی ہو جاتا ہے تو یہ عضلہ نیازہ کو خالی کرتا ہے۔ جنسی ہیجان میں اس کے ریشے، استادہ بافتوں اور گہری ظہری نس (deep dorsal vein) کو دبا کر قضیب میں استادگی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

بظر (Clitoris)

عورت کے بیرونی اعضائے تناسل میں واقع ایک استادہ ہو جانے والا عضو جو قضیب سے ملتا جلتا ہے۔ اس کا کچھ حصہ شفران صغیران (مہبل کے چھوٹے لبوں) میں چھپا ہوتا ہے لیکن بقیہ حصہ گول دانے کی شکل میں نظر آتا ہے۔ یہ دو اجسام کہفی (Corpora Cavernosa) پر مشتمل ہوتا ہے جو ریشے دار جھلی میں موجود ہوتے ہیں۔ قضیب کی طرح بظر میں بھی معلق رباط اور دو چھوٹے عضلات موجود ہیں۔ کئی عورتیں زیادہ جنسی لذت محسوس کرنے کے لئے آپریشن کے ذریعے بظر زیادہ نمایاں کرواتی ہیں۔

بظر کا غلاف ''بظری ٹوپ'' کہلاتا ہے اور شفران صغیران کی بیرونی شکنی بافتوں سے لے کر حشفے تک ٹوپی کی شکل میں ہوتا ہے۔ جو لڑکی کی آغاز بلوغ میں داخل نہیں ہوئی ہوتی، اس میں اکثر بظری ٹوپ بظر کے غلاف اور غدہ کے درمیان چپک جاتا ہے جس سے سوزش اور پھوڑا جنم لیتا ہے۔ جب لڑکی نوجوان ہوتی ہے تو یہ حالت ختم ہو جاتی ہے لیکن شدید کیسوں میں سرجری کے ذریعے اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست کرنا پڑتا ہے۔ بظر لڑکی میں جنسی ہارمونوں کی زیادہ پیدائش سے لمبا ہوسکتا ہے۔

عورت میں جنسی ہیجان پیدا کرنے کے لئے بظر سب سے اہم مقام ہے کیونکہ بظر ہی عورت میں جنسی لطف و تسکین کا بنیادی عضو ہے۔ یہ بہت حساس عضو ہے، اس میں اعصاب کا ایسا نظام موجود ہے جو جسامت کے حساب سے قضیب کے اعصابی نظام کے مقابلے میں تین گنا زیادہ بڑا ہے۔ عورت جب ہیجان شہوت حاصل کر لیتی ہے تو بظر قضیب کے مقابلے میں دیر سے مرجھاتا ہے۔ اس کی استادگی کم ہونے میں 5 سے 30 منٹ لگ سکتے ہیں۔ عورت کو اگر ہیجان شہوت حاصل نہ ہو تو بظر کے رفع نفخ (مرجھانے) میں 12 سے 24 گھنٹے لگتے ہیں اور یوں عورت خاصی پریشان ہو جاتی ہے۔

اسلام میں بظر کا کاٹنا جائز ہے لیکن یہ بھی حکم ہے کہ چمڑے کو زیادہ گہرائی سے نہ کاٹا جائے کیونکہ پھر عورت کو جنسی تسکین حاصل نہیں ہوتی۔

بغل گیری رویہ

یہ اصطلاح غیر جنسی بغل گیری کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ بغل گیری رویہ ان انسانوں (اور آدم نما جانوروں) میں پایا جاتا ہے جو پریشان کن یا خوف والے حالات سے بچنے کے لئے اپنے ساتھیوں کی آغوش میں آرام و سکون اور تحفظ حاصل کرتے ہیں۔

بلغم مخاطی (Mucus)

وہ عنقی بلغم مخاطی (لعاب نما مواد) جو مہبل میں کف نما تہوں کے خلیے بناتے ہیں۔ بلغم مخاطی یا لعاب کی پیدائش اور مقدار کو جنسی ہارمون کنٹرول کرتے ہیں۔ بیض ریزی کے وقت بلغم مخاطی زیادہ مقدار میں پیدا ہوتی ہے اور نطفوں کو رحم کی طرف بھجوانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حمل کے وقت بلغم مخاطی ایسی جھلی کا روپ دھار لیتی ہے جو رحم کو متفرق چھوتوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ بلغم مخاطی کے ٹکڑے حیض کے وقت خارج ہوتے ہیں۔

بلوغیات (Ephebiatrics)

ان تبدیلیوں کا مطالعہ جو فرد میں آغاز بلوغ اور نوجوانی میں پیدا ہوتی ہیں۔ طب میں یہ اصطلاح اس خصوصی علم کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کے ذریعے نوخیز افراد اور نوجوانوں میں مخصوص جنسی امراض کا پتہ چلایا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلوغی جنسی تکرار

تحلیل نفسی کا ایک نظریہ جس کے مطابق آغاز بلوغ کے وقت لڑکا یا لڑکی اپنی جنسیت کے ان مسلسل ادوار (دہنی، مقعدی اور لنگی) کی طرف واپس پلٹ جاتے ہیں جو ان کی زندگی کے پہلے پانچ برسوں میں آئے ہوتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق آغاز بلوغ کے وقت سامنے آنے والے اکثر مسائل کا تعلق ان مسائل سے ہوتا ہے جو پہلے ادوار میں سامنے آئے ہوتے ہیں۔ بلوغت حاصل کرنے کے بعد انہیں حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

بلوغی رسومات

وہ رسومات جو کئی معاشروں اور قبائل میں بچے کے بالغ ہونے کی خوشی میں منائی جاتی ہیں۔ ان رسومات کے ذریعے بلوغت حاصل کرنے والے لڑکے یا لڑکی کو ''قبائلی'' رسوم ورواج اور قوانین سے آگاہ کیا جاتا ہے اور اپنے قبیلے میں موجود جنسی رسوم کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

بناوٹی شرم وحیا (Prudishness)

غیر معقول شرم وحیا یا خود نمائی جو خصوصاً جنسی عمل مثلاً جسمانی اعضاء کو نمایاں کرنے والے کپڑے پہننا یا فحش باتیں کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس حالت میں معقول پن اور ریاکاری آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں، خصوصاً ان افراد میں جو جنس سے شدید دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اپنی دلچسپی چھپاتے ہیں اور الٹا دوسروں کی بگڑی ہوئی اخلاقیات کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

بندر پیار (Monkey Love)

اس شدید محبت کے لئے ایک اصطلاح جو چند مائیں یا باپ اپنے بچے سے رکھتے ہیں۔ ماں یا باپ بچے پر خصوصی توجہ دیتا ہے اور اس کی ہر جائز و ناجائز خواہش پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

بند گھماؤ (Closed Swinging)

ناجائز جنسی تعلقات کی ایک رسم جس میں میاں بیوی، دونوں حصہ لیتے ہیں۔ یہ رسم زیادہ تر امیر طبقے کے آزاد خیال گروہوں میں پائی جاتی ہے۔ گروہ کے رکن صرف میاں بیوی بن سکتے ہیں۔ گروہ کے اراکین ہر ہفتے یا مہینے طے شدہ مقام پر جمع ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد قرعہ اندازی کے ذریعے بیویوں اور شوہروں کا تبادلہ ہوتا ہے اور ساتھی پوشیدہ جگہ جماع کرنے چلے جاتے ہیں۔ طے شدہ وقت پر جوڑے دوبارہ جمع ہو جاتے ہیں اور پھر ہر کوئی اپنے اپنے گھر چلا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیادی خصیے

ایک خلاف قاعدگی جس میں دونوں خصیے جنینی دور میں نشوونما حاصل کرنے کے بعد بالغ ہونے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

بنیادی پریشانی

تحلیل نفسی میں انسانی تشویش کی ابتدائی قسم۔ یہ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب نوزائیدہ بچے کو ولادت کے بعد ماں سے الگ کر دیا جاتا ہے اور وہ رحم میں موجود حفاظتی خول سے باہر آنے کے بعد اچانک پریشان ہو جاتا ہے۔

بنیادی کیسہ (Primary Follicle)

مبیضی تھیلی کا ایک نام۔ اس تھیلی کا قطر 35 مائیکرون ہوتا ہے اور اس میں اولین بیضہ نشوونما پاتا ہے جس کا قطر 20 مائیکرون ہوتا ہے۔ جب بیضہ بالغ ہوتا ہے تو پانچ گنا زیادہ بڑھ چکا ہوتا ہے۔ اس وقت بنیادی کیسہ یا مبیضی تھیلی قازف جراب افرازی کیسہ (grafian follicle) میں تبدیل ہو جاتا ہے جو آدھا انچ قطر رکھتا ہے۔

بوس و کنار (Necking)

ڈیٹنگ (عاشقانہ ملاقات) میں جنسی تعلقات کا دوسرا مرحلہ۔ اس مرحلے میں عاشق و معشوق ایک دوسرے سے لپٹتے، ایک دوسرے کو چومتے ہیں اور جسمانی اعضاء سہلاتے ہیں۔

بوسہ بازی (Kissing)

انسان ایک دوسرے کو خوش آمدید کہنے یا محبت کے اظہار کے لئے اور جنسی ہیجان میں ایک دوسرے کے ہونٹوں کو چومتے ہیں۔ جنسی سرگرمی میں بوسہ بازی پہلا قدم ہے۔ بوسہ بازی اگرچہ سارے انسانی معاشروں میں نہیں ملتی۔ مثال کے طور پر اوکیناوا، انڈیمانی، ویت نامی، صومالی، لیپاکا، کیوا اور سیرینو قبائل میں بوسہ بازی کا رواج نہیں ہے۔

بولی، تناسلی، فرشی عضلات

مرد میں پانچ عضلات کا ایک گروہ جو انزال کے وقت قضیب میں رطبی (تشنجی) اینٹھن میں حصہ لیتا ہے۔ یہ عضلات بصلہ جسم کہفکی (Bulbocavernosus)، عصلہ عاصرہ مبالی (

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Sphincter Urethrae)، ناصب قضیب (Erector Penis)، عریض عجانی شریان غائر (Transversus Perineiprocfundus) اور عریض عجانی سطحی (Transversus Perineisuperficialis) ہیں۔ اسی سے ملتا جلتا بولی، تناسلی، فرشی عضلات کا گروہ عورتوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ ان میں بصلہ جسم کہفکی، عضلہ عاصرۃ المہبل کہلاتا ہے۔

بولی۔ راستہ چھوت (Urinary-tract infection)

وہ چھوت جو پیشاب کے اس سارے نظام یا کچھ حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے جو گردوں سے نیازہ تک پھیلا ہوتا ہے۔ بولی۔ راستہ چھوت عموماً جراثیمی ہوتے ہیں اور بالغوں میں عموماً پیشاب کے سوراخ کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ عورتوں میں یہ چھوت زیادہ تعداد میں پیدا ہوتے ہیں۔

بولی ردعمل

پیشاب کے نظام میں وہ ردعمل جو جنسی ہیجان کے وقت پیدا ہوتے ہیں۔ عورتوں میں جنسی ہیجان کے وقت نیازہ میں کچھ اینٹھن ہوتی ہے۔ مردوں میں نیازہ قضیب کا اہم حصہ ہے، اس لئے وہ جنسی ہیجان کے معاملے میں خاصی حساس ہے۔ مردوں اور عورتوں میں بھی یہ بات عام ہے کہ جماع کے بعد پیشاب کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اگرچہ جماع کے فوراً بعد پیشاب کرنا صحت کے لئے نقصان دہ ہے، کچھ دیر ساکت لیٹ کر گہری سانسیں لینی چاہئیں۔

بھٹنی کونپل (Nipple bud)

جنینی دور میں پستان کی بھٹنی جو دودھ کی لکیر کی چوٹی پر سرطلی (epithelial) خلیوں کے جھنڈ کی شکل میں جنم لیتی ہے۔ بھٹنی کونپل نیچے موجود پستان میں بچھی ہوئی بافتوں تک بافتوں کے خلیوں کی تاریں بھجواتی ہیں۔ پندرہ سے بیس تاریں (Cords) نشوونما پا کر دودھ کی نالیاں بن جاتی ہیں۔

بھٹنیاں (Nipples)

مخروطی شکل کے ابھار جو عورتوں اور مردوں، دونوں کے پستانوں کے اوپر موجود ہوتے ہیں۔ استادہ بافتوں سے بنے ہوتے ہیں، اسی لئے چھونے پر بھٹنیاں ردعمل ظاہر کرتی اور کھڑی ہو جاتی ہیں۔ عورتوں میں ان ہی کے ذریعے دودھ خارج ہوتا ہے۔ عورت میں بھٹنیاں شہوانی علاقہ بھی ہیں یعنی ان کا مساس کرنے سے عورتوں کو جنسی لطف محسوس ہوتا ہے۔ مردوں کی بھٹنیاں بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنسی ہیجان کے وقت کچھ کھڑی ہو جاتی ہیں۔ بھٹیاں سرطان کا شکار ہو سکتی ہیں۔ پستانی استر خا اور گرے ہوئے یا بڑھے پستانوں کو درست کرتے ہوئے بھٹنیوں کو کاٹا جا سکتا ہے۔

بھوت۔ عاشق اجتماع علامات

جنون شہوی کی ایک قسم۔ اس میں مبتلا عورت خاصی حد تک شیزوفرینیا کا شکار ہوتی ہے اور اس وہم میں مبتلا رہتی ہے کہ کوئی نامعلوم مرد مجھ سے محبت کر رہا ہے۔

بھوک اور پیار

امریکی نفسیات دان ولہلم سٹیکل کے مطابق انسان کی دو سب سے اہم خواہشات۔ سٹیکل کے مطابق جس انسان میں اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے، وہ بہترین کھانے کھا کر اور خوبصورت عورت سے شادی کر کے اپنی اہم ترین خواہشات پوری کر سکتا ہے۔ سٹیکل کے مطابق ''بھوک حالیہ زندگی پر حاوی ہوتی ہے جب کہ محبت آنے والی زندگی پر حاوی ہوتی ہے۔''

بھینچن مہبل (Constrictor Vagina)

زنانہ بولی تناسلی نظام میں ایک عضلہ۔ مہبل کے سوراخ کے گرد واقع ہے اور اس میں سے ایسے ریشے نکلتے ہیں جو دونوں طرف سے بظر سے جا ملتے ہیں۔ اس عضلے کا بنیادی کام بظر میں استادگی پیدا کرتے ہوئے مہبل کے سوراخ کو تنگ کرنا ہے تاکہ مہبل قضیب کو گرفت میں لے سکے اور مرد کے جنسی ہیجان میں اضافہ ہو۔

بے اثر دور

حمل کے پانچویں اور چھٹے ہفتے میں ایک دور جب جنین کے آلات تناسل بن جاتے ہیں لیکن اندرونی یا بیرونی شکل کے ذریعے اس کی جنین کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ اس دور میں جنین میں مردانہ و زنانہ، دونوں قسم کی جنسی نالیاں ہوتی ہیں۔ جنس کا تعین عموماً ساتویں مہینے ہوتا ہے۔

بیاہ کا خوف (Gamonomania)

شادی سے مریضانہ حد تک خوف۔ اس خوف کی بنیادیں عموماً جنس سے خوف، جنسی ناکامی کے ڈر، عدم تحفظ کے احساس اور ذمے داری کی صلاحیت نہ رکھنے میں موجود ہوتی ہیں۔

بے ثمر پن (Infertility)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بانجھ پن۔ بچے پیدا نہ ہوسکنا۔ ایک تحقیق کے مطابق 60 فیصد کیسوں میں عورت جب کہ 40 فیصد کیسوں میں مرد بانجھ ہوتا ہے۔ اس وقت پاکستان میں کئی لاکھ جوڑے متفرق وجوہات کی بنا پر بانجھ پن کا شکار ہیں۔ مردوں میں بانجھ پن کی عام وجوہات نطفوں کی تعداد کا کم ہونا، مہبل میں نطفوں کو چھوڑنے میں ناکامی اور برخایہ، قنات ناقلہ یا انزالی نالیوں کی کوئی خرابی ہیں۔ عورت میں عام وجوہات صحت مند بیضوں کا نہ بننا، بیض نالیوں میں جزوی یا مکمل رکاوٹ، التہاب بطانہ رحم (endometriosis)، بارور بیضے کا رحم میں نہ جمنا اور پیڑو میں رسولیاں بننا ہیں۔ نفسیاتی مسائل مثلاً شدید پریشانی بھی میاں یا بیوی کو عارضی یا دائمی طور پر بانجھ بنا سکتے ہیں۔

بیض متحرک خصیے (Hypermobile testes)

ایک حالت جس میں خصیے کبھی خصیہ دانی کبھی پیٹ کے جوف میں جاتے ہیں۔ ایسا عموماً ارابی فتق (hernia) کی وجہ سے ہوتا ہے جس کا علاج نہیں کیا گیا ہوتا۔ خصیے گرم ماحول میں خصیہ دانی میں جاسکتے ہیں مثلاً گرم پانی سے نہاتے ہوئے لیکن جب مرد سرد ماحول میں آتا ہے تو خصیے پیٹ کے جوف میں چلے جاتے ہیں۔

بیض دانیاں (Ovaries)

عورت میں آلات تناسل کے وہ عضو جو ہر ماہ ایک بیضہ (انڈا) خارج کرتے ہیں۔ رحم کے دائیں، بائیں واقع ہیں۔ لڑکی جب پیدا ہوتی ہے تو اس کی بیض دانیوں میں تقریباً چار لاکھ ناپختہ بیضے موجود ہوتے ہیں۔ لیکن آغاز بلوغ سے لے کر سن یاس تک عموماً 400 سے 500 پختہ بیضے ہی خارج ہوتے ہیں۔ بیض دانیاں اوسٹروجن اور پروجیسٹرون بناتی ہیں۔ یہ مختلف امراض کا شکار ہو سکتی ہیں اور پھر انہیں نکالنا پڑتا ہے۔ کبھی کبھی جفتہ بیض دانیوں میں جم جاتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بیض دانی پھٹ جاتی ہے۔

بیض ریزی (Ovulation)

بیضہ دانی سے ہر مہینے ایک یا زائد بالغ بیضے کا اخراج۔ عام طور پر بیض دانیاں باری باری بیضہ خارج کرتی ہیں۔ بیض ریزی کے بعد بیضہ بیض نالی کے ذریعے رحم میں چلا جاتا ہے۔

بیض نالیاں (Fallopian tubes)

وہ دو چھوٹی نالیاں جو بیضے کو بیض دانیوں سے رحم کی طرف لے جاتی ہیں۔ تقریباً چار انچ لمبی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہیں۔ بیض دانیوں کی نزدیک ان کی شکل گھنٹی جیسی ہوتی ہے اور وہاں سے انگلیوں جیسے کنارے نکلے ہوتے ہیں۔ اس مقام پر نالی آدھا انچ قطر رکھتی ہے لیکن جس جگہ رحم سے ملتی ہے، وہاں مزید پتلی ہو جاتی ہے۔ بیض ریزی کے وقت نالی کے کنارے (یا جھالر) پھول جاتے ہیں تاکہ بیض دانی سے خارج ہونے والے بیضے کو پکڑ کر نالی میں داخل کر سکیں۔ نالی کے اندر، استر میں کچھ خلیے بالوں کی روؤں جیسے ہوتے ہیں۔ عضلات کی اینٹھن کے علاوہ یہ خلیے بھی بیضے کو رحم کی طرف بڑھاتے ہیں۔ جب بیضہ نالی کے تقریباً درمیان ہوتا ہے تو عموماً اسے نطفہ مل جاتا ہے۔ جب حالات موزوں رہیں تو بارور بیضہ یعنی جفتہ رحم میں پہنچ کر جڑ جاتا ہے۔ اگر نالی کسی چھوت یا زخم کا شکار ہو اور جفتہ بن جائے تو وہ رحم تک نہیں پہنچ پاتا اور نالی ہی میں جم کر پرورش پانے لگتا ہے۔ ایسے حمل کو ''بیض نالی حمل'' کہتے ہیں۔ اس حمل میں شروع ہی میں عورت کے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ معلوم ہونے پر خلل کو سرجری کے ذریعے درست کیا جا سکتا ہے ورنہ جب جفتہ بڑا ہو کر جنین بنتا ہے تو نالی پھٹ جاتی ہے۔ اگر مستقبل کے حمل سے بچنا ہو تو بیض نالیوں کو نکالا جا سکتا ہے۔ سرطان کی صورت میں بھی انہیں نکالا جاتا ہے۔

بے قابو دور

وہ دور جو جنسی ہیجان ختم ہونے کے بعد آتا ہے۔ اس دور میں تقریباً ہر مرد میں جنسی ہیجان پیدا نہیں ہوتا۔ عورتوں میں بھی یہی حالت کم شدت کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ بے قابو دور کا دورانیہ چند منٹ سے لے کر چند گھنٹے بلکہ چند دن تک ہو سکتا ہے۔ اس کا انحصار دراصل انسان کی صحت، عمر، جنس میں دلچسپی اور ردعمل کی سطح پر ہوتا ہے۔

بے محل خصیہ (Ectopic testis)

وہ خصیہ جو جسم کے غیر معمولی حصے میں پھنس جاتا ہے، خصوصاً وہ خصیہ جو ایسی جگہ ٹھہر جاتا ہے جو اس کی معمول کی اترائی راستے سے باہر ہوتا ہے مثلاً ران پر، عجان پر یا چڈے پر۔ بے محل خصیہ ایک نازول خصیے سے یوں مختلف ہوتا ہے کہ یہ اترائی کرتا ہے لیکن خصیہ دانی میں نہیں بلکہ کسی اور جگہ۔

بے مہبل (Gynaetresia)

ایک پیدائشی بے قاعدگی جس میں مہبل بالکل نہیں ہوتی یا بہت چھوٹی اور تنگ ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً پیدائش کے وقت معلوم ہو جاتی ہے لیکن اسے بلوغت کے بعد ہی پلاسٹک سرجری کے ذریعے درست کیا جاتا ہے۔ دیر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ مصنوعی مہبل کو بار بار کشادہ کرنا پڑتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مثلاً جماع کے ذریعے) تب ہی وہ مکمل طور پر کھلتی ہے۔

بین جنس (Intersex)

ان جسمانی یا نفسیاتی نمونوں کے لئے ایک اصطلاح جو مکمل مردانہ اور زنانہ کے درمیان آتے ہیں۔ مثلاً

☆ دو جنسی مرد اور عورتیں۔۔۔۔ جو جنسی طور پر دونوں جنسوں سے رغبت رکھتے ہیں۔

☆ نر مادہ مرد۔۔۔۔ جو زنانہ آلات تناسل رکھتے ہیں لیکن زنانہ جنسی ہارمونوں کی وجہ سے زنانہ خصوصیات رکھتے ہیں۔

☆ نر مادہ عورت۔۔۔۔ جو زنانہ آلات تناسل رکھتی ہے لیکن جسم میں مردانہ جنسی ہارمونوں کی زیادتی کی وجہ سے مردانہ شکل وصورت رکھتی ہے۔

☆ انتقالی جنسی۔۔۔۔ جو نفسیاتی طور پر مخالف جنس کا رکن بنا ہوتا ہے۔

☆ مردانہ یا زنانہ ہم جنس پرست۔۔۔۔ جو اپنی ہی جنس کے رکن سے رغبت رکھتا ہے۔

☆ ہیجڑا۔۔۔۔ جو مخنث ہوتا ہے اور عموماً زنانہ کپڑے پہنتا ہے۔

بیوہ وراثت

ایک رواج جو افریقہ کے کئی معاشروں میں ملتا ہے۔ اس میں ایک شخص اپنی ماں کے علاوہ اپنے فوت شدہ باپ کی دیگر بیویاں بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اس رواج کا اصل مقصد خاندان کو باقی رکھنا ہے۔ مشرقی افریقہ کے چند قبائل میں یہ رسم ہے کہ جب بیٹا باپ کی جائداد حاصل کرتا ہے تو ایک ہی رات میں ساری سوتیلی ماؤں سے جماع کرتا ہے۔

بیوی کی پٹائی

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مرد امیر ہوں یا غریب، تعلیم یافتہ ہوں یا جاہل، ان کی اکثریت بیویوں کی پٹائی کرتی ہے۔ کئی مرد جنسی لطف وتسکین حاصل کرنے کے لئے بیویوں کو جسمانی اذیت دیتے ہیں۔ اس قسم کے مرد جنسی کج رو ہوتے ہیں۔

تاہیٹی (Tahitians)

جنوبی بحرالکاہل میں واقع سوسائٹی جزائر میں ایک جزیرے، تاہیٹی کے باشندے۔ اس جزیرے کو ایک زمانے میں ''جنسی جنت'' کہا جاتا تھا۔ اس نظریے کی بنیاد اس قدیم کہانی پر ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاہیٹی لڑکیاں برہنہ ہو کر تیرتے ہوئے جزیرے کے قریب آنے والے جہازوں کی طرف جاتی اور اپنے آپ کو ملاحوں کے سامنے پیش کر دیتی ہیں۔ یہ کہانی سچ یا جھوٹ، یہ تو معلوم نہیں لیکن جزیرے میں ایک زمانے میں ایک نیم ثقافتی، مذہبی گروہ، اروئی سوسائٹی موجود تھا جس کے اراکین زرخیزی کے دیوتا کی پرستش کرتے اور دوسرے جزائر میں جا کر برہنہ ناچ پیش کرتے تھے۔ آج آبادی زیادہ ہونے اور تہذیب آنے کی وجہ سے تاہیٹوں کی شہوت میں کمی آ گئی ہے لیکن ان میں نئے جنسی رواج پیدا ہو گئے ہیں۔ مثال کے طور پر امیر لوگ ہیجڑوں سے جنسی تعلقات رکھتے ہیں۔

تاخیری انزال

دانستہ تاخیر سے لایا جانے والا انزال۔ اس مقصد کے لئے ادویات استعمال کی جاتی ہیں یا آلات کے ذریعے قضیب کی حساسیت کم کی جاتی ہے۔ عام طور پر تاخیری انزال ایک دوا، نوپرکینال کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ بے حسی کی دوا ہے اور جماع کے دوران قضیب کی نسوں کو بے حس یا مردہ کر دیتی ہے۔ چند مرد زیادہ کنڈم پہن کر یا خود ضبطی کے ذریعے بھی تاخیری انزال حاصل کر لیتے ہیں۔

تاخیری طمانیت

اس صلاحیت کے لئے تحلیل نفسی کی ایک اصطلاح جس کے ذریعے وہ ٹینشن یا فرسٹریشن برداشت کر لی جاتی ہے جو فطری خواہشات مثلاً بھوک، پیاس خصوصاً جنسی طلب سے پیدا ہوتی ہیں۔

تاخیری مردانہ بلوغت

وہ آغاز بلوغ جو سولہ سال کی عمر میں تاخیر سے شروع ہوتا ہے۔ چند مردوں میں تو بیس، بائیس سال کی عمر میں بلوغت شروع ہوتی ہے۔ ایسے مردوں کا قد اپنی عمر کے مطابق معمول پر ہوتا ہے لیکن وہ موٹے اور ان کے آلات تناسل چھوٹے ہوتے ہیں کیونکہ ان کی نشوونما درست طریقے سے نہیں ہوتی۔ لیکن جب غدہ نخامیہ جنسی ہارمون خارج کرنے لگتا ہے تو ان کے آلات تناسل بھی معمول پر آ جاتے ہیں۔

تازیانہ زنی (Flagellation)

ایک رجحان جس میں جنسی لطف و تسکین حاصل کرنے کے لئے فرد اپنے ساتھی کو کوڑے مارتا ہے یا اس سے اپنے جسم پر کوڑے پڑواتا ہے۔ چند کیسوں میں تازیانہ زنی شہوت بہیمی یا اذیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسندی کے خلل سے تعلق رکھتی ہے۔ مغرب میں چند چکلے خصوصی طور پر یہ خدمت فراہم کرتے ہیں۔

تجرباتی شادی

ایک معاہدہ جو مرد اور عورت زبانی یا تحریری طور پر وجود میں لاتے ہیں تا کہ ایک ساتھ رہ کر اپنی صلاحیتوں کا امتحان لے سکیں اور یہ جان سکیں کہ کیا ہم رسمی شادی کر سکتے ہیں؟ ایک ہزار سال پہلے برطانیہ میں سات سال تک کی تجرباتی شادیاں عام تھیں۔ سکاٹ لینڈ میں ایک سال کی تجرباتی کی شادی کی اجازت تھی۔ آج کل تجرباتی شادی کا رواج جنوبی امریکہ کے ممالک میں ہے۔ وہاں تجرباتی شادی کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ جوڑا کیا بچے پیدا کر سکتا ہے؟

تجرد (Celibacy)

ایک حالت جس میں ساتھی ہونے کے باوجود جنسی سرگرمی سے مکمل طور پر پرہیز کیا جاتا ہے۔ کئی مذہبی گروہ یہ شرط عائد کرتے ہیں کہ گروہ میں داخل ہونے کے بعد رکن تجرد اختیار کرلے گا لیکن تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تجرد کرنے والے اکثر افراد جلق لگاتے ہیں۔ ایک زمانے میں تو کیتھولک عیسائی ننوں، راہبوں اور قدیم روم کی مقدس کنواریوں میں جلق لگانے کا عمل مقدس درجہ رکھتا تھا۔ اسلام میں تجرد منع ہے۔

تجمعی ہارمون (Anabolic Steroid Harmones)

وہ ہارمون جو بافتیں (tissue) بناتے ہیں۔ یہ ان ہارمونوں سے مختلف ہیں جو بافتوں کو غذائی مادہ چھوٹے ٹکڑوں میں توڑ کر فراہم کرتے ہیں۔ ٹیسٹوسٹیرون ایک طاقت ور تجمعی ہارمون ہے جو پروٹین کے مادوں کو عضلات کی بافتوں اور آلات تناسل خصوصاً قضیب کی طرف موڑ دیتا ہے۔ اوسٹروجن ہلکے تجمعی ہارمون ہیں اور ہڈیوں کی بافتوں کو محفوظ رکھتے اور عضلات کی پرورش کرتے ہیں۔

تحت مبالیت (Hypospadias)

جسم اسفنجی کے پھل تیر کا ایک نقص جس میں قضیب کے نچلے سرے میں پیشاب کا سوراخ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ نقص جنین کی نشوونما کے دوران پیدا ہوتا ہے اور اسے آپریشن کے ذریعے درست کیا جاتا ہے۔

تحریکی زنا کار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مرد جو صرف اس لئے زنا کرتا ہے کیونکہ اسے موقع مل جاتا ہے۔ ایک حقیقی تحریکی زنا کار کی بہترین مثال وہ چور ہے جو چوری کے ارادے سے گھر میں داخل ہوتا ہے لیکن ایک سوئی ہوئی خصوصاً برہنہ عورت دیکھ کر جنسی ہیجان میں آ جاتا ہے اور عورت کی بے حرمتی کر دیتا ہے حالانکہ وہ گھر میں زنا یا حملہ کرنے نہیں بلکہ چوری کے ارادے سے آیا ہوتا ہے۔

تخفیفی انقسام (Meiosis)

وہ عمل جس کے ذریعے خلیوں کی تقسیم ہوتی ہے اور خلیوں میں موجود لونیوں کی تعداد آدھی ہو جاتی ہے۔ اسی انقسام کے ذریعے نطفہ اور بیضہ بنتے ہیں۔ زنانہ خلیوں کی تقسیم کا نظام زیادہ پیچیدہ ہے۔

تذلیل (Humiliation)

ایک عمل جس میں ایک فرد دوسرے فرد کی بے عزتی یا اہانت کرتا ہے۔ تذلیل کرنے والا فرد احساس کمتری، خود اعتمادی میں کمی یا خود تذلیل کا شکار ہو سکتا ہے۔ جنسی دائرے میں ایک فرد اپنے ساتھی کو کوڑے مار کر یا جسمانی اور ذہنی اذیت دے کر اس کی تذلیل کرتا ہے۔

تسکین (Satiation)

ایک حالت جس میں جنسی خواہش یا دوسری فطری خواہشات مثلاً بھوک اور پیاس پوری ہو جاتی ہیں تو فرد کو اطمینان و لطف حاصل ہوتا ہے۔

تسکینی غذائیں

وہ غذائیں جو یوگا کے ماہرین کے مطابق تخلیقی اور شہوانی حسیات کو تحریک دیتی ہیں۔ ان میں دودھ، مکھن، شہد، اناج، مغز، پھل اور وہ سبزیاں شامل ہیں جو زمین کے اوپر اگتی ہیں۔ تسکینی غذاؤں میں مٹھاس پر زیادہ زور دیا جاتا ہے کیونکہ خیال ہے کہ مٹھاس جلن سے مبرا منی پیدا کرتی ہے جس سے کہ صحت مند بچہ پیدا ہوتا ہے۔

تسمیط (Intertrigo)

آلات تناسل کی جلد پر سوزش جو فطری چھوت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ پہلے سرخی مائل گندمی رنگ میں دانوں اور سیون میں نمودار ہوتی ہے۔ مردوں میں خصیہ دانی اور قضیب تک پھیل سکتی ہے۔ اس سوزش کا نشانہ وہ موٹے لوگ بنتے ہیں جو گرم اور نم ماحول میں رہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشبیث ملحقات رحم

سرجری کا ایک طریقہ کار جس میں پیٹ کے جوف میں فیلوپی نالیوں اور بیض دانیوں کی اونچی سطح کم کی جاتی ہے اور انہیں پیٹ کی دیوار کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔ یہ آپریشن عورت میں بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

تشنج حمل (Eclampsia)

ایک حالت جس میں اینٹھن اور بے ہوشی پیدا ہوتی ہے اور ان کے ہمراہ بلند فشار خون، رطوبت کا رسنا اور پیشاب میں پروٹین کے اخراج کی منفی علامات جنم لیتی ہیں۔ یہ حالت حاملہ عورت یا اس عورت کو نشانہ بناتی ہے جس نے حال ہی میں بچہ جنا۔ عام طور پر جب عورت ہوش میں آتی ہے تو ساری تکالیف بھول چکی ہوتی ہے۔ چند کیسوں میں یہ حالت یورائیت خون سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ گردے پروٹین استحالہ غذائیت کی مخصوص پیداوار پیدا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

تشنج عضلی (Myotonia)

جنسی ہیجان میں عضلات کا کھنچ جانا۔ یہ حالت جسم میں موجود رضا کارانہ اور غیر رضا کارانہ عضلات، دونوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ عضلات شروع میں تیزی سے کھنچتے ہیں لیکن جنسی ہیجان کے خاتمے کے بعد آہستہ آہستہ ڈھیلے ہوتے ہیں۔

تضخم پستانی (Gynaecomastia)

مرد میں ایک حالت جس کی وجہ سے اس کے پستان بڑھ جاتے ہیں اور چند کیسوں میں دودھ بھی دینے لگتے ہیں۔ یہ خلل کلائن فیلٹر اجتماع علامات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور مرد میں ایک زائد ایکس لوتیے سے تعلق رکھتا ہے۔ تضخم پستانی میں مبتلا مرد عام مرد، ہیجڑا یا بانجھ ہو سکتا ہے۔

تصوریت

نفسیات میں ایک رجحان جس میں جو فرد کسی اور فرد مثلاً والدہ، استاد یا دوست سے محبت کرتا ہے اور اس کی خوبیوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتا لیکن اس کی خامیوں اور ناکامیوں کو چھپا لیتا ہے۔

تضیق (Strictures)

کسی بھی راستے کا بند ہو جانا۔ مثلاً نیازہ (پیشاب کی نالی) کا بند ہو جانا جس کی وجہ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشاب کرنے کا طبعی عمل رک جاتا ہے۔ یہ کیفیت آلات تناسل میں شگاف کرنے، پھٹنے یا پنکچر ہونے سے پیدا ہوسکتی ہے۔ کیتھٹر کا غلط استعمال بھی بڑی وجہ ہے۔

تعاونی بندوبست

میاں بیوی یا جنسی ساتھیوں کے درمیان ایک بندوبست جس کے ذریعے وہ جماع کے دوران خامیوں اور کمیوں پر قابو پانے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور خصوصاً ان خامیوں پر توجہ دیتے ہیں جو جذباتی یا نفسیاتی اصل رکھتی ہیں مثلاً قبل از وقت انزال یا نامردی جو ناکامی کے خوف کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

تعدد طمث (Epimenorrhoea)

حیض کا وہ بہاؤ جو غیر معمولی طور پر چھوٹے چھوٹے وقفوں میں آتا ہے۔

تغیر اعضاء نگار (Plethysmograph)

ایک آلہ جس کے ذریعے اعضاء کے سائز میں تبدیلی نوٹ کی جاتی ہے یا جسم کے کسی حصے میں خون کی مقدار کا پتہ چلایا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے قضیب یا مہبل میں خون کی مقدار اور دوسری تبدیلیوں کا اس وقت پتا چلایا جاتا ہے جب مرد یا عورت جنسی ہیجان میں ہوتے ہیں۔

تکمیل زفاف

جماع کے ذریعے شادی کا مکمل ہو جانا۔ ماہرین جنسیات کے مطابق سہاگ رات میں جماع نہ ہو سکنے کی کیفیت میاں اور بیوی، دونوں سے تعلق رکھتی ہے۔ مردوں میں ناکامی کی وجوہات یہ ہیں کہ وہ بیوی کو تکلیف نہیں دینا چاہتا، اسے دخول سے پہلے ہی انزال ہو جاتا ہے، ضرورت سے زیادہ شرمیلا ہوتا ہے یا اتنا تھکا ہوتا ہے کہ جماع نہیں کر پاتا۔ عورتوں میں وجوہات یہ ہیں کہ عورت کو خوف ہوتا ہے کہ اسے تکلیف پہنچے گی، وہ تشنج مہبل (اینٹھن) کا شکار ہوسکتی ہے جو مہبل کے عضلات کو سخت کر دیتا ہے اور یوں دخول نہیں ہوتا یا ماضی میں کسی خوفناک جنسی تجربے کی وجہ سے جذباتی طور پر سرد ہوسکتی ہے۔

تماشا گری (Spectatoring)

یہ اصطلاح امریکی ماہرین جنسیات، ماسٹرز اور جانسن نے ایک فرد کے اس رویے کے لئے بنائی ہے جس میں وہ اپنی جنسی سرگرمی ایک تماشائی کی حیثیت سے دیکھنا پسند کرتا ہے۔ ماہرین کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیال ہے کہ فرد میں اپنی جنسی کارکردگی کی پرکھ چاہنا دراصل ناکامی ہے کیونکہ مکمل جنسی عمل وہ ہوتا ہے جس میں فرد شہوانی جذبات میں مغلوب ہو کر سب کچھ بھول جائے۔

تمتماہٹ (Blushing)

چہرے پر فطری طور پر پیدا ہونے والی سرخی اور چمک جو گھبراہٹ، شرم و حیا، پریشانی یا خود شعوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ ردعمل انسانوں میں خصوصاً بلوغت کے بعد جنم لیتا ہے جب نوجوان لڑکے لڑکیاں اپنی ثانوی جنسی خصوصیات اور جنسی سرگرمیوں کے سلسلے میں حساس ہوتے ہیں۔

تناسلی صخدی عصب (Genital femoral nerve)

قطنی شبکہ (lumbar plexus) کی ایک شاخ جو عضلہ معلقہ للخصیہ (Cremaster muscle)، خصیہ دانی اور شفران کبیران کو عصبی تحریک زمانی (innervation) فراہم کرتی ہے۔ اسی عصب کی صخدی (ران کی) شاخ ران کے اوپری علاقوں کی جلد کو اعصابی تقویت دیتی ہے۔

تناسلی داد (Genital herpes)

داد کے وائرس قسم کا پیدا کردہ چھوت جو تناسلی اور مبرزی مقعدی کی جلد کو نشانہ بناتا ہے۔ یہ جنسی سرگرمی کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے شخص کو منتقل ہوتا ہے۔

تناسلی زیورات

وہ مختلف قسم کے زیورات جو تناسلی اعضا پر یا ان کے اندر خوبصورت نظر آنے کے لئے یا جنسی لطف حاصل کرنے کے لئے پہنے جاتے ہیں۔ یہ رواج کئی معاشروں میں موجود ہے۔ مثلاً ترک عورتیں اپنی مہبل میں سوراخ کر کے اس میں جھنکار پیدا کرنے والے زیورات پہنتی ہیں۔ فلپائن میں قضیب کے ساتھ سلاخیں لگا کر قضیب پر دھاتی چھلے پہنے جاتے ہیں۔ یورپ، امریکہ اور جاپان میں کئی مرد سجاوٹ کے لئے تناسلی اعضا پر زیورات مثلاً قضیبی انگوٹھیاں پہنتے ہیں۔ ان کا مقعد جماع کے دوران استادگی برقرار رکھنا اور ساتھی کے لطف میں اضافہ کرنا بھی ہوتا ہے۔

تناسلی جنسی طلب

وہ جنسی طلب جو جنسی اعضا پر مرکوز ہوتی ہے، اس میں جماع اور جلق کی خواہشات شامل ہیں۔ تحلیل نفسی کے نظریے کے مطابق نفسی جنسی نشوونما میں دہنی اور مقعدی ادوار کے بعد تناسلی جنسی طلب جنم لیتی ہے۔ یہ اس وقت شروع ہوتی ہے جب بچہ اپنے جنسی اعضا چھو کر مسرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرتا ہے۔

تناسلی دق

وہ سل یا دق جو مرد یا عورتوں کے تولیدی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

تناسلی گومڑیاں (Genital warts)

چکنی اور چھوٹی گومڑیاں جو گلابی ابھار کی صورت میں مرد کے حشفہ قضیب کے اکلیل (تاج) یا حشفے کے پیچھے موجود ہوتی ہیں۔ یہ گومڑیاں نمی کی وجہ سے نکلتی ہیں اور ہمیشہ جھنڈ کی شکل میں ہوتی ہیں۔ عورتوں میں گومڑیاں، فرج، مہبلی دیوار اور عنق پر پیدا ہوتی ہیں۔ یہ حالت ماں سے بچے کو منتقل ہو سکتی ہے۔

تنگنائے

بیض نالی میں وہ حصہ جہاں نالی بہت تنگ ہو جاتی ہے اور رحم سے ملنے سے پہلے تقریباً بھینچ جاتی ہے۔ رحم میں بھی ایک مقام تنگنائے کہلاتا ہے۔ اس جگہ رحم بھینچی ہوئی حالت میں ہوتا ہے۔

تنفسی تبدیلیاں

وہ تبدیلیاں جو جنسی ہیجان کے وقت سانس لیتے ہوئے ظہور میں آتی ہیں۔ جنسی ہیجان میں ان کی اہمیت قلبی عروقی اثرات کے بعد آتی ہے۔ جنسی ہیجان کے آغاز اور درمیان میں فرد کی سانسیں تیز اور گہری ہو جاتی ہیں۔ جنسی ہیجان سے پہلے سانسوں کی فی منٹ رفتار 15 ہوتی ہے جو ہیجان کے بعد بڑھ کر 40 ہو جاتی ہے۔ اکثر جوڑے انزال یا ہیجان شہوت کے وقت سانس روک لیتے ہیں اور اخراج کے بعد ایک لمبا، گہرا سانس لیتے ہیں۔

تولید منی خلیے (Spermatogenic Cells)

خلیوں کی ان دو اقسام میں سے ایک جو منوی نالیوں کی جرثومی بافتوں میں موجود ہوتے ہیں۔ دوسری قسم سرٹولی کہلاتی ہے۔

تھونگا (Thonga)

موزمبیق کا ایک قبیلہ جس کا ذریعہ معاش زراعت ہے۔ قبیلے کے لوگ کثیر شادیاں کرتے ہیں اور سالی سے شادی عام ہے۔ قبیلے میں بوسہ بازی کو پسند نہیں کیا جاتا کیونکہ دوسرے فرد کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھوک کو خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ پھیلی ہوئی مہبل کو پسند کیا جاتا ہے اور اسی لئے مہبل کو پھیلانے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ مذہبی رسومات کے دوران جماع عام ہے اور بیوہ عورتیں اپنے مرے ہوئے شوہروں کی روحوں کو پاک کرنے کے لئے دیگر مردوں سے جماع کرتی ہیں۔ جب کوئی جگہ نئے گاؤں کے لئے چنی جاتی ہے تو وہاں قبیلے کا سردار اپنی مرکزی بیوی کے ساتھ مباشرت کرتا ہے۔

تھیکو ما

بیض دانی کی وظائفی رسولی جو زنانہ جنسی ہارمون خارج کرتی ہے۔ یہ رسولی عموماً سن یاس کا شکار عورتوں میں ہوتی ہے۔ اس رسولی کی وجہ سے حیض کا خون بے قاعدگی سے نکلتا ہے۔ پستان بڑھ جاتے ہیں اور جنسی خواہش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تیزابی فاسفیٹ

ایک خامرہ جسے اکثر ڈاکٹر کیمیائی ثانوی جنسی خصوصیت سمجھتے ہیں۔ یہ مادہ مرد کے پیشاب میں پایا جاتا ہے اور غدہ قدامیہ میں بنتا ہے۔ یہ مردانہ اینڈروجینی ہارمونوں کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پارنسلیت (Cross breeding)

یہ نظریہ کہ انسان کم تر حیوانوں مثلاً گوریلوں کے ساتھ جماع کر کے دوغلی نسل پیدا کر سکتے ہیں لیکن اب تک اس نظریے کا ثبوت سامنے نہیں آیا۔ کم تر حیوانوں میں بھی دوغلی نسل کا پیدا ہونا ناممکن ہے۔ مثلاً چیتے اور بندر کا جماع نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ ایک خاندان کے دو رکن مثلاً بلی کے خاندان کے دو مختلف رکن شاید آپس میں جماع کر سکتے ہیں۔

پانی کا تھیلا (Bag of water)

وہ تھیلی جس میں انفسی سیال بھرا ہوتا ہے۔

پتھریلا بچہ (Stone baby)

وہ جنین جو رحم میں مر جاتا ہے اور باہر نہیں نکلتا۔ جنین رفتہ رفتہ کیلشیم کی نمکیات سے بنی ہڈی جیسی تہہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کیلشیم کی ''چادر'' اس لئے پیدا ہوتی ہے تاکہ ماں کا جسم جنین کے زہریلے اثرات سے محفوظ رہے۔ پتھریلا بچہ شناخت کے بغیر کئی سال تک رحم میں رہ سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال کے طور پر ایک عورت کے رحم سے 61 سال بعد سرجری کے ذریعے پتھریلا بچہ نکالا گیا تھا۔

پدریت جذبات

وہ عارضی جذبات جو نئے باپ میں ہلکے پھلکے ڈپریشن کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خصوصاً اس وقت جب باپ اپنی روزمرہ کی مصروفیات میں اچانک تبدیلی کے لئے تیار نہیں ہوتا اور اسے احساس نہیں ہوتا کہ اب بیوی کی محبت کم ہو کر بچے پر زیادہ مرکوز ہو جائے گی۔ وہ باپ جو بچے کی پرورش میں زیادہ حصہ لیتے ہیں جیسے کہ آج کل ہو رہا ہے، وہ کسی قسم کی پریشانی یا تنہائی محسوس نہیں کرتے۔

پراڈر۔ ولی اجتماع علامات

خفاء الخصیتین اور قلت مولدیت کی ایک مشترکہ غیر طبعی حالت جس کا شکار فرد پست قامت، موٹا اور جسمانی و ذہنی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ اگر فرد ذیابیطس کا شکار ہو جائے تو راوئر اجتماع علامات کا بھی مریض بن جاتا ہے۔ مرد و عورت دونوں اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔

پر درد جماع

وہ جماع جسے کرتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے۔ عورت میں ابتدائی تکلیف پردہ بکارت کے پھٹنے سے ہو سکتی ہے۔ عورتیں سن یاس میں مہبلی بافتوں کے سڑنے، پیشاب کے سوراخ میں زخم یا مہبل میں زخم ہونے یا مانع حمل آلات وادویات سے الرجی ہونے کی وجہ سے بھی درد محسوس کر سکتی ہیں۔ درد نفسیاتی وجوہات کی بنا پر بھی ہوتا ہے۔ مثلاً اگر جماع سے پہلے عورت میں جنسی ہیجان پیدا نہ کیا جائے تو وہ مہبلی مادے جنم نہیں لیتے جو مہبل کو چکنا کرتے ہیں۔

پردہ بکارت (Hymen)

ایک نرم و نازک جھلی جو مہبل کے سوراخ کے آگے ہوتی ہے اور اسے خاصی حد تک بند کر دیتی ہے۔ چند عورتوں میں پردہ بکارت میں سوراخ ہوتے ہیں اور چند عورتوں میں پیدائشی طور پر پردہ بکارت نہیں ہوتا۔ پردہ پہلے جماع کے وقت پھٹ جاتا ہے، اگرچہ جماع سے پہلے بھی پھٹ سکتا ہے مثلاً زیادہ اچھلنے کودنے سے یا گھڑ سواری کرنے سے۔ کچھ عورتوں میں اتنا سخت ہوتا ہے کہ جماع کرنے سے بھی نہیں پھٹتا اور قضیب کے دخول میں دشواری پیش آتی ہے۔ ایسے پردہ بکارت کو سرجری سے کاٹا جاتا ہے۔ کئی معاشروں میں لڑکی میں پردہ بکارت کی موجودگی ضروری ہے کیونکہ اسے کنوارپن کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن چند معاشروں میں بزرگ بچپن میں ہی کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آلے یا انگلی سے پردہ بکارت پھاڑ دیتے ہیں۔ لڑکی کو اگر کوئی مہلبی بیماری ہو تو مادوں کے اخراج کے لئے بھی پردے کو پھاڑ دیا جاتا ہے۔ پردہ بکارت میں عموماً حیضی مادوں کے اخراج کے لئے بیسیوں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔

پروجسٹرون

ایک ہارمون جو جسم اصفر اور آنول میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ باروری کے بعد رحم میں جفتہ کے جماؤ کے لئے دروں رحمی استر تیار کرتا، پستان بناتا ہے اور حمل قائم رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ مہبل کی بافتوں پر بھی اس وقت اثرات مرتب کرتا ہے جب حیضی چکر کے دوران بافتوں کے خلیے ضائع ہوتے اور پھر نئے بنتے ہیں۔ چند ادویات میں ترکیبی پروجسٹرون ہوتا ہے جو اسقاط حمل روکنے کے لئے عورتوں کو دی جاتی ہیں۔ اگرچہ یہ ہارمون کیونکہ اینڈروجینی اثرات رکھتا ہے، اس لئے اگر عورت کے رحم میں زنانہ جنین ہے تو اس میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

پروجسٹرون بندش

مردانہ جنسیت میں ایک غیر طبعی حالت جو اس خامرے کی کمی سے پیدا ہوتی ہے جو ایک کولیسٹرول، مزیل التہاب، پریگنیولون کو پروجسٹرون میں تبدیل کرتا ہے۔ یوں پروجسٹرون کی فطری پیدائش رک جاتی ہے اور اینڈروجینی ہارمون نہیں بنتے۔ جس مرد میں یہ نقص ہوتا ہے، وہ مردانہ کاذب ہیجڑا کہلاتا ہے۔

پرولان

ایک ہارمون جو سلوی پشم (Chorionic Villi) سے خارج ہوتا ہے۔ یہ انسانی مولد الفی ہارمونوں سے تعلق رکھتا اور حمل کے مخصوص امتحانات میں استعمال ہوتا ہے۔

پرولیکٹن

ایک ہارمون جو نخامیہ کی اندرونی فص سے خارج ہوتا ہے اور ماں میں دودھ کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زیر عرشہ سے خارج ہونے والے دو مادے، پرولیکٹن مزاحمی ہارمون اور پرولیکٹن اخراجی ہارمون، اس کے اخراج کو منظم کرتے ہیں۔ پہلا مادہ پرولیکٹن کے زائد اخراج کو روکتا ہے جب کہ دوسرا مادہ تحریک پیدا ہونے پر مثلاً بچے کے بھٹنی چوسنے پر پرولیکٹن کا اخراج شروع کر دیتا ہے۔ پرولیکٹن بچے کی پیدائش کے وقت بھی کردار ادا کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پریگنانیڈول

ایک مادہ جو پروجسٹرون سے بنتا اور بیض دانیوں اور آنول میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ فطری طور پر پیدا ہوتا ہے یعنی مانع حمل ادویات میں موجود پروجسٹرون سے یہ مادہ پیدا نہیں ہوسکتا۔ حمل کے دوران حاملہ عورت کے پیشاب میں اس مادے کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے اور ڈاکٹر پیشاب میں اس کی بڑھی ہوئی مقدار نوٹ کر کے حمل کا پتہ چلاتے ہیں۔ یہ مادہ حمل قائم ہونے کے بعد دس سے چودہ دنوں بعد پیدا ہو جاتا ہے۔

پستان(Breast)

عورت کے سینے پر واقع دو غدود جو دودھ پیدا کرتے ہیں۔ ممالیہ جانوروں میں سب مادائیں بچوں کو دودھ پلانے کے لئے پستان رکھتی ہیں۔ پستان مضیع بالا افراز یا چربیلے غدود (Apocrine glands) سے پیدا ہوتے ہیں۔ ابتدائی شکل میں مرد میں بھی موجود ہوتے ہیں۔ جنین میں سب سے پہلے ادیم چربیلی جلد کی وجہ سے موٹی ہوتی ہے۔ جلد ہی جنین کے پیٹ میں دودھ کی دو نالیاں بن جاتی ہیں۔ ان ہی نالیوں کے مخصوص علاقوں پر پستان پیدا ہوتے ہیں۔

بچپن میں دونوں جنسوں میں ملبن (دودھ بنانے والی) نالیاں ہوتی ہیں۔ نر میں نالیاں ابتدائی شکل میں رہتی ہیں لیکن جب لڑکی بالغ ہونے لگتی ہے تو اس کے پستانوں کی چربیلی بافتیں بڑھنے لگتی ہیں، یوں پستان بھی بڑے ہونے لگتے ہیں۔ بیس سال کی عمر تک لڑکی کے پستان مکمل نشوونما حاصل کر لیتے ہیں۔ حمل کے وقت مزید بڑھ جاتے ہیں تاکہ دودھ پیدا کر سکیں۔ حمل میں ان دودھ پیدا کرنے والے خلیے جنم لیتے ہیں اور دودھ چھوٹی نالیوں والے نظام کے ذریعے بھٹیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ پستانوں میں اعصاب، خون کی نالیاں اور لمفی نالیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ پستانوں میں بیض دانیوں اور غدہ نخامیہ کے ہارمونوں کی وجہ سے تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ حیضی چکر کے شروع میں پستان سخت اور بڑھے ہوتے ہیں۔ بیض ریزی کے بعد نرم اور چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

عورت میں بچے کی پیدائش کے بعد ہی دودھ بنانے والے خلیے سرگرم ہوتے ہیں۔ خلیے ماں کے خون سے غذائی مواد حاصل کر کے اس وقت دودھ بناتے ہیں جب خون ان کے درمیان سے گزرتا ہے۔ دودھ میں وہ تمام چیزیں شامل ہوتی ہیں جو بچے کی نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔ پستانوں کے اوپر بھٹیاں ہوتی ہیں، کنواری میں گلابی رنگ کی لیکن شادی شدہ میں گہرے رنگ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہیں۔

پستان براری(Mastectomy)

سرجری کے ذریعے پستان کو کاٹنا یا ہٹانا۔ یہ عمل عام طور پر سرجری کے مرض میں کیا جاتا ہے۔ عام پستان براری میں ایک یا دونوں کینسر زدہ پستان ہٹائے جاتے ہیں لیکن منسلکہ عضلات یا لمفی گانٹھوں کو نہیں ہٹایا جاتا۔ بنیادی پستان براری میں پستانوں کے علاوہ لمفی گانٹھوں اور پستانی بافتوں کے نیچے موجود سینے کے عضلات کو بھی کاٹا جاتا ہے۔ زائد پستان براری میں چھاتی کی اوپری لمفی گانٹھوں کو بھی ہٹایا جاتا ہے۔ ترمیمی پستان براری میں سینے کے عضلات کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ معمولی سرطان ہونے کی صورت میں دیگر طریقے مثلاً مقامی انقطاع(local excision)، جزوی پستان براری اور زیر جلدی پستان براری استعمال کئے جاتے ہیں۔

پستان پیما

وہ آلہ جس کے ذریعے عورت کے پستانوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔ آلہ ایک درجہ بند سلنڈر کی شکل میں ہوتا ہے اور اس میں جیلی جیسا مواد بھرا ہوتا ہے۔ جب اسے پستان پر رکھا جاتا ہے تو جیلی کا جتنا حصہ ہٹتا ہے، اسے سلنڈر پر لگے پیمانے سے نوٹ کر لیا جاتا ہے۔ آلے کو عموماً پلاسٹک سرجری کے وقت استعمال کیا جاتا ہے تاکہ یقین رہے کہ دونوں پستان ایک ہی جسامت کے بنے ہیں۔

پستان حمالہ(Breast lift)

ڈھلکے ہوئے پستانوں کو درست کرنے کی سرجری تکنیک۔ اس میں پستانوں کی اوپری جلد اور بافتوں کو سخت کر دیا جاتا ہے۔ امریکہ میں ہر مہینے دو ہزار عورتیں یہ آپریشن کرواتی ہیں۔

پستان سقوط الجفن(Breast Ptosis)

ڈھلکے ہوئے پستان کے لئے ایک طبی اصطلاح۔ یہ حالت عموماً متوسط عمر کی عورت میں پیدا ہوتی ہے خصوصاً جس نے اپنے بچوں کو دودھ پلایا ہوتا ہے۔ ذبول (سوکھے پن) سے بھی پستانوں کی سختی ہوتی ہے اور ان کی جلدی بافتوں میں لچک کم ہو جاتی ہے۔ یہ حالت سرجری کے بیسوں طریقوں سے ٹھیک ہو سکتی ہے۔

پستان سے دودھ پلانا(Breast Feeding)

جب پیدا ہونے والا بچہ منہ میں بھٹیاں لے کر انہیں چوستا ہے تو پستانوں میں دودھ بننے لگتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ دودھ کی افزائش و پیدائش میں بچے کا چوسنا بہت اہم ہے۔ دودھ پلاتے ہوئے ماں کو بھی لطف آتا ہے اور اس کی بھٹیاں استادہ ہو جاتی ہیں۔ کئی عورتیں بتاتی ہیں کہ دودھ پلاتے ہوئے ان میں غیر متوقع طور پر جنسی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ دراصل دودھ پلاتے وقت رحم میں ویسی ہی اینٹھن پیدا ہوتی ہے جیسی ہیجان شہوت کے وقت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ وہ ان جذبات کو فطری سمجھیں اور پریشان نہ ہوں۔ عورت میں دودھ کی افزائش کا دارو مدار کئی باتوں پر ہوتا ہے۔ عام طور پر کمزور اور کم غذا کھانے والی عورتوں میں کم دودھ پیدا ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ انسانی دودھ ایک سویڈش عورت پیدا کرتی تھی۔ جب 1965ء میں اس کا بچہ ہوا تو اس کے پستانوں میں روزانہ ڈیڑھ سیر دودھ بننے لگا۔ اس کا بچہ تین پاؤ دودھ پیتا تھا، بقیہ دودھ عورت ہسپتال فروخت کر دیتی تھی۔ (مزید دیکھیے: پستانی غدہ)

پستان کا ہالہ (Areola of breast)

وہ رنگ دار علاقہ جو بھٹنی کے گرد دائرے کی شکل میں۔ گلابی یا گہرے رنگ میں ہوتا ہے۔ جب حمل شروع ہوتا ہے تو ہالہ بڑا ہونے لگتا ہے اور اس کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے۔ دودھ پلانے کے دور میں رنگ ہلکا پڑ جاتا ہے۔ ہالے کے رنگوں کی تبدیلی سے کنواری لڑکیوں اور شادی شدہ عورتوں میں فرق کیا جاتا ہے۔

پستان کی تعمیر

سرجری کا ایک طریقہ کار جس میں پستانوں کو بڑا کیا جاتا ہے۔ مشہور طریقہ یہ ہے کہ پستانوں میں شگاف ڈال کر ان میں پولی یورتھین یا سلیکون جیل کا پیوند (implant) رکھا جاتا ہے۔ صرف امریکہ میں ہر سال 75 ہزار عورتیں یہ آپریشن کرواتی ہیں۔ نمکیاتی محلول کے سانے گول برتن) کو بھی پستانی پیوند کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان طریقوں کا نقصان یہ ہے کہ اکثر پیوند چند سال بعد سخت ہو جاتے ہیں۔

پستانی خود معائنہ

ایک طریقہ کار جس کے ذریعے عورت خود اپنے پستانوں میں سرطان یا دوسرے امراض کی ولیوں یا گلٹیوں کو تلاش کرتی ہے۔ عورت بیض ریزی کے بعد دونوں پستانوں اور بغل کا لمسی معائنہ کرتی ہے۔ اگر اسے کوئی ابھار محسوس ہوتا ہے تو وہ فوراً ڈاکٹر کے پاس چلی جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پستانی غدہ(Mammary gland)

ممالیہ ماداؤں میں دودھ پیدا کرنے والے دوغدود۔ عام عورت کا پستان سے چار سے پانچ انچ قطر رکھتا ہے اور سینے سے دو انچ آگے بڑھا ہوتا ہے۔ حمل کے وقت اور دودھ پلاتے ہوئے پستان دو، تین گنا بڑے ہو جاتے ہیں کیونکہ ان میں دودھ پیدا اور خارج کرنے والی جویفات (تھیلیاں) اور دودھ کی نالیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک پستان میں 15 سے 20 نرمے (Lobes) ہوتے ہیں۔ ہر نرمے کی اپنی نالی ہوتی ہے جو بھٹنی پر کھلتی ہے۔ ہر نرمے میں دودھ پیدا کرنے والی بیسوں تھیلیاں ہوتی ہیں۔ سن یاس کے بعد پستان عموماً سکڑ جاتے ہیں۔

پستانی معاشرہ(Mammarized Society)

وہ معاشرہ یا ثقافت جس میں مرد و عورت زنانہ پستانوں سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ مرد اور عورت میں پستان تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں اور صرف جسامت کا فرق ہوتا ہے لیکن عورت کے پستانوں کو زمانہ قدیم سے نسائیت اور زنانہ پن کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس کی مثالیں غاروں میں بنی قدیم تصاویر اور قدیم دیومالا میں ملتی ہیں۔ مرد عموماً پستانوں کے ذریعے ہی عورت کی جنسی کشش سے واقف ہوتا ہے۔ زیادہ تر عورتیں اپنے پستانوں کے بارے میں حساس ہوتی اور انہیں پرکشش، صحت مند رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہیں۔ جدید دور میں ایسی عورتیں بھی ہیں جو چھوٹے پستانوں کو پسند کرتی ہیں لیکن عام طور پر پستانوں کے چھوٹے ہونے سے عورت کو جسمانی و نفسیاتی صدمہ پہنچتا ہے۔ زنانہ پستان مرد میں جنسی ہیجان پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

پکٹ فینس زخم

مہبل میں پیدا ہونے والے ہر اس زخم کے لئے طبی اصطلاح جو جلق کے دوران مہبل میں نوکیلی یا ٹوٹنے والی اشیاء کے داخل کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک نوکیلی شے عورت کی مہبل کے علاوہ مثانے یا آنت کو بھی پھاڑ سکتی ہے کیونکہ تینوں کی دیواریں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔

پلاسٹک سرجری

سرجری کی ایک خصوصی قسم جس میں جسم یا چہرے کے اعضا یا بافتوں کو ہٹایا، منتقل یا مرمت کیا جاتا ہے۔ مثلاً عورت کے پستانوں یا چہرے کی پلاسٹک سرجری۔ اس کے ذریعے مہبل اور قضیب کو بھی بنایا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنچ تشخیص

ایک طریقہ کار جس میں سرطان اور دیگر امراض کو دریافت کرنے کے لئے رحم کے عنق کی بافتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خوردبینی معائنے کے لئے حاصل کئے جاتے ہیں۔

پوشیدگی دور

تحلیل نفسی کے نظریے کے مطابق انسان کی نفسی جنسی نشوونما میں ایک دور جو ایڈیپل دور اور آغاز بلوغ کے درمیان میں یعنی پانچ برس سے بارہ برس کی عمر کے عرصے میں آتا ہے۔ اس دور میں جنسی خواہشات دبی ہوئی یا کسی اور جگہ منتقل ہوتی ہیں۔ لڑکے، لڑکیاں بنیادی طور پر اپنی صلاحیتوں اور کھیل کود میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اگرچہ کئی ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ اس دور میں بھی کچھ لڑکے لڑکیاں جنس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں خصوصاً آج کل فلموں وغیرہ نے وہ سب کچھ کھول دیا ہے جو پہلے مخفی تھا۔

پھکنا(Cyst)

دویرہ، آبلہ۔ جسم کی بافتوں یا نسیجوں میں بننے والا جوف یا آبلہ جس میں رقیق یا نیم رقیق مواد بھرا ہوتا ہے۔ مثلاً پستانوں کا نیلا۔ گنبدی پھکنا جو دودھ کی قنات میں خون بھرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

پہلا پیار

بلوغت میں داخل ہو کر جب لڑکے یا لڑکی کو پہلا پیار ہوتا ہے تو وہ ان کے لئے خصوصی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلا پیار عموماً جسمانی کشش، جذباتی رویے اور رومانی نظریے پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں تعلقات گہرے اور مضبوط کم ہی ہوتے ہیں، اسی لئے کہا جاتا ہے کہ پہلا پیار بے عقل اور دیوانہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسے پنپنے کا موقع مل جائے تو پہلے پیار یا ''پہلی نظر کی محبت'' بھی پھل پھول کر گہری اور مضبوط محبت میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

پہلا حیض(Menarche)

لڑکی کا پہلا حیض جس کے آنے کے بعد وہ بلوغت میں داخل ہو جاتی ہے۔ پہلا حیض عام طور پر گیارہ سے سولہ برس کی عمر کے درمیان آتا ہے۔

پہلے حیض پر اثرات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موسم اور دیگر عناصر کے اثرات جو پہلے حیض پر پڑتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ لڑکی کے حیض پر موسم زیادہ اثرات مرتب نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر سرد علاقے کی اسکیمو اور گرم علاقے کی افریقی لڑکیوں میں تقریباً ایک عمر میں پہلا حیض آتا ہے۔ موسم سے زیادہ سطح مرتفع کی بلندی پہلے حیض پر اثر ڈالتی ہے۔ سطح سمندر سے ہر ایک ہزار فٹ اوپر کے بعد پہلے حیض آنے کا وقت ایک ماہ بڑھ جاتا ہے۔

امریکہ اور چھ یورپی ممالک میں 1830ء میں لڑکیوں کو پہلا حیض عموماً سترہ سال کی عمر میں آتا تھا لیکن اب جلد یعنی تیرہ سال کی عمر میں آتا ہے۔ یہ کمی صحت اور غذا کی سہولیات اچھی ہونے سے ہوئی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ اس تبدیلی میں ان ممالک کے بدلتے معاشرے کا بھی حصہ ہے۔ ڈیڑھ سو سال پہلے امریکہ اور یورپ اتنے جنس زدہ نہیں تھے جتنے آج ہیں۔ جنس زدہ معاشرے میں بچہ جلدی بالغ ہو جاتا ہے۔

پہلے حیض پر جینیاتی عنصر بھی اثر رکھتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ عام طور پر بیٹیوں کو اسی عمر میں حیض آتا ہے جس عمر میں ماؤں کو آیا ہوتا ہے۔ ماحول بھی پہلے حیض پر اثر رکھتا ہے۔ مثلاً افریقہ میں کونگ قبائل کی لڑکیوں میں پچاس سال پہلے دیر سے یعنی تقریباً انیس سال کی عمر میں حیض آتا تھا۔ لیکن جب کونگ قبائل شکاری زندگی چھوڑ کر کھیتی باڑی کرنے لگے تو زراعت پیشہ پڑوسی بانتو قبائل کی طرح کونگ لڑکیوں کو بھی تیرہ، چودہ برس کی عمر میں پہلا حیض آنے لگا۔ اس کمی میں غذا نے بھی اپنا اثر دکھایا۔ جب کونگ لڑکیاں غذائیت سے بھرپور اناج کھانے لگیں تو ان کا وزن بڑھ گیا اور یوں پہلا حیض جلد آنے لگا۔ اس حقیقت سے یہ بات بھی پتا چلتی ہے کہ کمزور لڑکیوں کو دیر سے پہلا حیض آتا ہے۔

پہلوٹھن

وہ عورت جس کے ہاں پہلا بچہ ہوا ہے یا ہونے والا ہے۔ اصطلاح میں پہلا حمل جو مکمل ہو جاتا ہے چاہے مرا ہوا بچہ پیدا ہوا ہو۔

پہلی کوشش

جماع کرنے کی مرد کی پہلی کوشش۔ مرد جب فطری گھبراہٹ اور دباؤ پر قابو پالے (عموماً ساتھی کی مدد سے) تو وہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے، اس کے اعتماد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مستقبل میں بھی عموماً کامیاب رہتا ہے۔ لیکن مرد اگر ناکام ہو جائے اور اس کا ساتھی بھی اسے تسلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشفی نہ دے، جس کی مرد کو ضرورت ہوتی ہے تو مرد مستقبل میں بھی ناکام رہتا ہے بلکہ اکثر نامرد ہو جاتا ہے۔ اسی لئے نوجوان لڑکیوں کو یہ بتانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ پہلے جماع کے وقت وہ ناکامی کی امید بھی رکھیں۔

پھنسنا

قضیب کا مہبل میں پھنس جانا۔ یہ حالت جانوروں مثلاً کتے میں پیدا ہوتی ہے کیونکہ اس کے قضیب میں ہڈی ہوتی ہے۔ لیکن اب تک ایسا کوئی سائنسی ثبوت سامنے نہیں آیا جس سے معلوم ہو کہ مرد کا قضیب بھی اسی طرح مہبل میں پھنس سکتا ہے۔ البتہ جب مہبل میں تشنج مہبل ہوتا ہے اور جماع کے دوران مہبل کے عضلات کھنچ جاتے ہیں تو مرد کو لگتا ہے کہ اس کا قضیب پھنس گیا ہے۔ لیکن تشنج حمل عارضی ہوتا ہے اور عموماً اس کی وجہ سے قضیب کی استادگی ختم ہو جاتی ہے۔

پیار دلار (Petting)

ڈیٹنگ کے دوران جنسی تعلقات کا تیسرا اور آخری مرحلہ۔ اس مرحلے میں عاشق و معشوق برہنہ ہو جاتے ہیں اور بوس و کنار اور بغل گیری کے ذریعے رفتہ رفتہ جماع کی طرف بڑھتے ہیں۔ کئی جوڑے جماع کے بجائے پیار دلار سے زیادہ جنسی لطف حاصل کرتے ہیں۔

پیاز

ایک پودا جسے عالمی طور پر جنسی ہیجان پیدا کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ مشرق میں باہ میں اضافے کے لئے پیاز کو انڈوں کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ چینی تلا ہوا پیاز شوق سے کھاتے ہیں۔

پیدائش کے بعد بیماریاں

وہ بیماریاں جو عورت میں بچے کی پیدائش کے بعد جنم لیتی ہیں، خصوصاً نفسیاتی بیماریاں۔ عورت شدید ڈپریشن، دہمیت حتیٰ کہ شیزوفرینیا کا شکار ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ بیماریاں دردوں افرازی گڑبڑ، عالم نفاس کے دوران نفسیاتی دباؤ، ازدواجی معاملات میں گڑبڑ، مالیاتی مسائل اور شوہر یا بچے سے محبت نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

پیدائش کے بعد جماع

بچے کی ولادت کے بعد جماع دوبارہ شروع کرنا۔ امراض نسواں کے ماہرین کے مطابق عام زچگی کے بعد تقریباً چھ ہفتے تک جماع نہیں کرنا چاہئے لیکن اگر پہلے مہبل کی سوجن ختم ہو جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نفاس کا بہاؤ ختم ہو جائے تو جماع کیا جا سکتا ہے۔ سیزری آپریشن کے بعد اسی وقت جماع کرنا چاہئے جب پیٹ میں لگے ٹانکے مضبوط ہو جائیں اور عورت کو جماع کرتے ہوئے تکلیف نہ ہو۔

زائشی حالتیں

وہ حالتیں جن میں کہ نوزائیدہ بچہ رحم سے باہر آتا ہے۔ 96 فیصد ولادتیں راسی ہوتی ہیں یعنی سر پہلے باہر آتا ہے۔ اس حالت میں چہرہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اور ٹھوڑی سینے سے لگی ہوتی ہے۔ سرین یعنی کولھوں کی طرف سے ولادت 4 فیصد ہوتی ہے۔ اس حالت میں ٹانگیں پہلے ظاہر ہوتی ہیں۔ انتہائی کم رونما ہونے والی حالت وہ ہے جب بچہ آلتی پالتی مار کر رحم میں موجود ہوتا ہے۔ بچہ جب سرین حالت میں ہوتا ہے تو ڈاکٹر عموماً ہاتھوں کے ذریعے اسے راسی حالت میں لے آتے ہیں۔

پیدائشی سلسلہ

ایک خاندان میں بچے کا عدد یعنی وہ پہلا بچہ ہے یا دوسرا یا تیسرا وغیرہ۔ الفریڈ ایڈلر کے مطابق بچے کا پیدائشی درجہ اس کی شخصیت کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ سمجھتے ہیں کہ سب سے چھوٹا بچہ خصوصی محبت کا طلب گار رہتا ہے اور اس میں طاقت ور مسابقتی رجحان ہوتا ہے۔ لیکن جدید ماہرین نفسیات ایڈلر کے نظریات مسترد کر چکے ہیں اور وہ والدین کے رویے اور بچے کی نفسیات پر زیادہ زور دیتے ہیں۔

پیدائشی شرح

ان بچوں کی تعداد جو ایک سال میں ایک ہزار جوڑے پیدا کرتے ہیں۔ امیر ممالک میں شرح پیدائش کم اور غریب ممالک میں زیادہ ہے اگرچہ دلچسپ بات یہ ہے کہ برونائی کی شرح پیدائش سب سے زیادہ ہے یعنی 10 فیصد جو دنیا کے امیر ترین ممالک میں شامل ہے۔ سب سے کم یورپی ممالک کی ہے یعنی صفر۔ پاکستان کی 2 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔ ایک زمانے میں تین فیصد سے بھی زیادہ تھی۔

پیدائشی صدمہ

وہ جسمانی اور ذہنی دباؤ جو نوزائیدہ بچہ گرم اور محفوظ رحم سے باہر آنے کے بعد اچانک بیرونی دنیا میں محسوس کرتا ہے۔ نفسیات داں، اوٹو رینک کے مطابق اس تبدیلی سے بچے میں ''ابتدائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھبراہٹ'' جنم لیتی ہے اور جب اس ابتدائی گھبراہٹ کا شافی علاج نہیں ہوتا تو فرد میں رحم کے امن کو حاصل کرنے کی خواہش جنم لیتی ہے۔ یوں وہ مستقبل میں زندگی کے سخت حالات کا سامنا نہیں کر پاتا اور اعصابی مریض بن جاتا ہے۔ اس نظریے کو کئی نفسیات داں تسلیم نہیں کرتے۔

پیدائشی مطابقت پذیری

جب نوزائیدہ بچہ محفوظ اور آرام دہ رحم سے باہر آتا ہے تو اسے فوراً بیرونی دنیا کے ماحول سے ہم آہنگی کرنا پڑتی ہے۔ اس ہم آہنگی میں 100 درجے فارن ہائیٹ درجہ حرارت کے بجائے 70 درجے فارن ہائیٹ سے ہم آہنگی، سانس لینے کے عمل سے آکسیجن حاصل کرنا، منہ کے ذریعے کھانا کھانا اور اپنے اعضاء کے ذریعے فضلے کا اخراج شامل ہیں۔ اکثر نوزائیدہ بچوں میں یہ تبدیلیاں شدید اثر کرتی ہیں اور وہ کئی دنوں تک بے ترتیب رویے کا مظاہرہ کرتے ہیں مثلاً گہرے سانس لیتے، کھانستے، چھینکتے ہیں اور فرائڈ اور اوٹو رینک کے مطابق ''پہلا دباؤ'' محسوس کرتے ہیں۔

پیدائشی نشان

وہ رنگ دار علاقہ جو پیدائش کے وقت بچے کے جسم پر موجود ہوسکتا ہے یا جلد نمودار ہو جاتا ہے۔ یہ چپٹا یا ابھرا ہوا ہوسکتا ہے۔ تل بھی پیدائشی نشان ہے اور وہ بھربھری ننھی شریانیں بھی جو جلد کے نیچے خون جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ تر پیدائشی نشان وقت کے ساتھ ساتھ غائب ہو جاتے ہیں۔

پیدائشی نقص

وہ جسمانی اور ذہنی نقص، لمسی خلل یا مرض جو پیدائش کے وقت بچے میں موجود ہوتے ہیں۔ پیدائشی نقائص عموماً والدین سے حاصل ہونے والے نقائص، حمل کے وقت ماں کو پہنچنے والے صدمات، لونیوں کے خلل، زچگی کے وقت لگنے والے زخموں، حیاتی کیمیائی خلل اور موروثی امراض کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اہم نقائص کج پائی، دماغی رعشہ، بہرا پن، ڈاؤن اجتماع علامات وغیرہ ہیں۔ تحقیق کے مطابق 100 سے 5 بچے کسی نہ کسی پیدائشی نقص کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

پیڑو (Pelvis)

ناف کا نچلا حصہ۔ اس کے اردگرد کولہے کی ہڈیاں، پچھلی طرف عظم عجز (Sacrum) اور عصعص (Coccyx) اور اگلی طرف عانی (Pubic) حصہ ہوتا ہے۔ پیڑو میں ایسی ہڈیاں اور عضلات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جن کے ذریعے انسان اور جانور چلتے ہیں۔ بچہ زچگی کے دوران پیڑو کے درمیان میں موجود خلا سے گزرتا ہے۔ یہ خلا مختلف عورتوں میں چھوٹا یا بڑا، گول یا لمبوترا ہوتا ہے۔

پیڑو کمان

ایک کمان نما جگہ جو پیڑو کی ہڈیوں کے درمیان جوڑ کے نیچے واقع ہے۔ اسی جگہ سے قضیب کی گہری ظہری نس پھوٹتی ہے جو قضیب کی استادگی کے بعد استادہ بافتوں میں سے خون باہر نکالتی ہے۔

پیڑو کی حرکات

وہ حرکات جو مرد اور عورت جماع کے وقت پیدا کرتے ہیں۔ ان حرکات کو پیڑو کے عضلات کی ہم آہنگ ایٹھن کنٹرول کرتی ہے اور ان ہی حرکات یا دھکوں کے ذریعے مرد اور عورت کو انزال یا ہیجان شہوت حاصل ہوتا ہے۔ جماع کے وقت ابتدائی دھکے آہستہ اور اتھلے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ تیز، زوردار اور گہرے ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر مرد کی حرکات زیادہ تیز اور شدید ہوتی ہیں۔

پیش رس بڑھاؤ (Premature Pubarche)

ایک حالت جس میں لڑکی کے پستان چھوٹی عمر میں بڑھ جاتے ہیں لیکن دوسرے جنسی اعضاء نابالغ ہی رہتے ہیں۔ اس کے موئے زہار بھی نہیں ہوتے۔

پیش رس زچگی

عام یا طبعی مدت سے پہلے حمل کا خاتمہ اگرچہ بچہ وقت سے پہلے باہر آ کر زندہ رہ سکتا ہے۔ تکنیکی طور پر پیش رس زچگی 37 ویں ہفتے سے پہلے ہوتی ہے، اس وقت بچے کا عام وزن 2500 گرام یعنی 5.5 پونڈ سے کم ہوتا ہے۔

پیش شدید تشنج (Preeclampsia)

پیش تناؤ (ہائپر ٹینشن) اجتماع علامات جس میں پیشاب کے اندر پروٹین آنے لگتے ہیں یا بافتوں کے اندر مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں حالتیں حمل کے دوران یا بعد میں جنم لیتی ہیں۔ اس حالت میں خون کے بہاؤ میں کمی بیشی ہوتی ہے، سوڈیم کا [illegible] پیدا ہوتا ہے، مرکزی اعصابی نظام کی سرگرمی بڑھ جاتی ہے اور گردے اپنا کام سست کر دیتے ہیں۔ یہ علامات بیس سال سے چھوٹی عمر کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑکی یا پہلی بار ماں بننے والی لڑکی میں حمل کی دوسری سہ ماہی میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس مرض میں عورت کے وزن میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے، سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، نظر کمزور ہو جاتی ہے، قے آتی ہے اور ذہنی دباؤ رہتا ہے۔ حالت اس وقت شدید ہوتی ہے جب مادہ دماغ یا جگر کی بافتوں میں جمع ہوتا ہے۔ اس کا علاج نہ کیا جائے تو عورت تلفیف اور بے ہوشی کا شکار ہو جاتی ہے۔

ٹام بوائے

وہ لڑکی جو لڑکوں جیسے طور طریقے رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر وہ سخت کوش اور جنگ جو کھیل کھیلتی اور لڑکوں کی ٹولی میں شامل ہو کر دنگا فساد کرتی ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق اس قسم کی لڑکی دراصل ان پابندیوں کے خلاف بغاوت کرتی ہے جن کے ذریعے گھروں اور اسکولوں میں لڑکیوں کو نرم و نازک اور بزدل کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ٹام بوائے لڑکیوں میں عموماً مردانہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ٹائسن کے غدود

تیل جیسا مادہ چھوڑنے والے غدود جو غلفہ کی اندرونی سطح اور قضیب کے کلیل میں موجود ہوتے ہیں۔ ان غدود سے نمی رطوبت نکلتی ہے جو چکنی ہوتی ہے اور قضیب کو چکنا کر کے جماع کے لئے تیار کرتی ہے۔

ٹرنر اجتماع علامات

ایک حالت جس میں اعضائے تناسل بالغ نہیں ہوتے۔ یہ حالت عموماً عورتوں میں پیدا ہوتی ہے اور ان کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے، التواء عمود (Scoliosis) اور دوسرے جسمانی خلل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ جنسی۔ لونیہ خطا ہے جس میں عورت کو صرف ایک ایکس لونیہ ملتا ہے۔ اس میں معمول کی بیض دانیوں کی بجائے ''علامتی بیض دانیاں'' ہوتی ہیں اور وہ بیض ریزی نہیں کرتیں۔

ٹروبرینڈرز

مغربی بحرالکاہل میں میلینیشن جزائر کے لوگ۔ مچھلیاں پکڑ کر اور ٹوکریاں سی کر گزارہ کرتے ہیں۔ یک زوجی شادی عام ہے لیکن کئی افراد زیادہ شادیاں بھی کرتے ہیں۔ ان میں کئی مخصوص جنسی رسومات ہیں۔ مرد اور عورتیں، دونوں جنسی مہمات کے لئے نکلتے ہیں۔ بوسہ دینے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجائے ناک رگڑی جاتی ہے، چکلے نہیں ہیں، شہوانی میلے ہوتے ہیں، زنا کے لئے کوئی سزا نہیں اور اسقاط حمل کو گناہ سمجھا جاتا ہے۔

ٹسوانا

افریقی ملک، بوٹسوانا کا ایک بڑا قبیلہ۔ لوگوں کا ذریعہ معاش کھیتی باڑی اور جانور پالنا ہے۔ لوگ کئی شادیاں کرتے ہیں اور سالی سے شادی عام ہے۔ جماع کثرت سے کیا جاتا ہے اور جوڑا عموماً ایک رات میں دو، تین بار مباشرت کرتا ہے۔ کئی افریقی قبائل کے برعکس اس قبیلے میں ابتدائی کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ ایک شوہر کی کئی بیویاں مل کر شوہر کی غیر موجودگی میں ہم جنسی جماع کرتی ہیں۔ ابھرے ہوئے چھوٹے مہبلی لبوں کو جنسی طور پر پرکشش سمجھا جاتا ہے، اسی لئے جب لڑکیاں بالغ ہوتی ہیں تو انہیں کھینچ کر ابھارنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ٹوپینامبا

برازیل میں آباد ایک قبیلہ جو ریوڈی جینیرو کے قریب رہتا ہے۔ مرد شکاری یا کسان ہیں۔ مرد ایک شادی کرتے ہیں لیکن کثیر ازدواجی بھی موجود ہے۔ مرد قضیب پر غلاف چڑھاتے ہیں۔ اکثر زہریلے سانسوں اور دوسرے جانوروں سے اپنے قضیب کو ڈسواتے ہیں، یوں قضیب سوج کر اتنے موٹے ہو جاتے ہیں کہ عورتیں بڑی مشکل سے انہیں برداشت کرتی ہیں۔ مرد و عورتیں دونوں یہ سمجھتے ہیں کہ ''عورت ایک ایسا پودا گھر ہے جس میں مرد کے بیج نشوونما پا کر بچہ بن جاتے ہیں۔''

ٹوٹم (Totem)

وہ جانور، پودا یا کوئی فطری طاقت مثلاً بارش جسے قبائلی لوگ جد، مربی روح یا قبیلے کا حفاظت کنندہ جان کر عبادت کرتے ہیں۔

ٹوڈا (Toda)

جنوبی بھارت میں پائے جانے والے ایک قبیلے کے لوگ۔ مویشی پالتے ہیں۔ کثیر ازدواجی عام ہے۔ شادی برادرانہ قسم کی بھی ہوتی ہے یعنی سارے بھائی ایک لڑکی کو بیوی بنا لیتے ہیں۔ اس قبیلے کی خصوصیت یہ ہے کہ جس طرح دوسرے قبائل میں مردوں کی سرکاری داشتائیں ہوتی ہیں، اسی طرح ٹوڈا کی عورتیں کھلے عام عاشق رکھ سکتی ہیں۔ جب عورتیں عاشق چنتی ہیں تو پہلے اس کے طاقت کے مختلف مظاہروں کو دیکھتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوکانو

برازیل کا ایک قبیلہ۔ قبیلے میں یہ رواج موجود ہے کہ عورت حاملہ ہوتے ہی جماع سے دور ہو جاتی ہے کیونکہ ٹوکانو سمجھتے ہیں کہ عورت مسلسل جماع کرے گی تو اس کے پیٹ میں بچے بھرتے چلے جائیں گے اور آخر کار پیٹ پھٹ جائے گا۔ ایک رسم یہ ہے کہ بوڑھا مرد چھوٹی لڑکیوں کی مہبل میں انگلی ڈال کر پردہ بکارت پھاڑتا ہے۔ جب لڑکا بالغ ہوتا ہے تو یہ رسم موجود ہے کہ لڑکا باپ کی موجودگی میں ماں سے مباشرت کرتا ہے۔ اس قبیلے کی عورتیں بہت شہوانی ہوتی ہیں، اتنی شہوانی کہ مردوں کو اغوا کر کے ان سے جماع کرتی ہیں۔ ان شہوانی عورتوں کے شوہر طاقت ور غذائیں کھا کر ان کی تسکین کرتے ہیں۔

ٹی خلیے

وہ خلیے جو غدہ تیموسیہ کے زیر اثر کام کرتے ہیں۔ جب جسم میں چھوتی امراض کے نامیے جسم کو تباہ کرنے لگیں تو متفرق اقسام کے ٹی خلیے ان کو مار بھگاتے ہیں لیکن ٹی خلیے خطرناک امراض کے وائرسوں مثلاً ایڈز اور سرطان سے شکست کھا جاتے ہیں۔ جوں جوں ٹی خلیوں کی تعداد کم ہوتی ہے، انسان کمزور ہوتا جاتا ہے۔

ٹیراٹوجن

وہ کوئی بھی ایجنٹ مثلاً کیمیائی مادہ، وائرس یا جرثومہ جو جنین میں نقص یا بیماری پیدا کرتا ہے۔ ٹیراٹوجن جنین یا کچے بچے کی نشوونما کے دوران کسی بھی وقت حملہ اور ہو سکتے ہیں لیکن عموماً پہلی سہ ماہی میں بچے کو نشانہ بناتے ہیں۔ اسی لئے حمل کے شروع میں مسکن ادویات نہیں کھانی چاہئیں۔ ٹیراٹوجن اثرات سے بچے میں نظر کی خرابی، بہرا پن، دماغی بیماریاں اور جسمانی اعضا کا نہ ہونا جیسی پیچیدگیاں جنم لے سکتی ہیں۔

ٹیڈی بیئر اجتماع علامات

ایک رجحان جس میں شادی کے دوران ایک فرد اپنے بچپن کی جذباتی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے ساتھی سے یوں وابستہ ہوتا ہے کہ ازدواجی رشتے میں بالغ رشتے کی خصوصیات موجود نہیں ہوتیں۔ اس کے بچگانہ رجحان کی وجہ سے شادی آخر کار ٹوٹ جاتی ہے۔

ٹیسٹ ٹیوب بے بی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ نوزائیدہ بچہ جس کا استقرار حمل انسانی جسم سے باہر ہوتا ہے۔ یہ بچہ لیبارٹری کے خصوصی اور محفوظ ماحول میں ایک ڈش کے اندر، عورت کے بیضہ اور مرد سے نطفہ لے کر، انہیں بارور کر کے جفتے کی صورت میں وجود میں آتا ہے۔ جفتے کو پھر عورت کے رحم میں رکھ دیا جاتا ہے۔

ٹیسوسٹیرون

مردانہ جنسی ہارمون جسے خصیوں میں لی ڈگ (درمیانی) خلیے بناتے ہیں۔ یہ تمام مردانہ جنسی ہارمونوں میں سب سے زیادہ طاقت ور ہے۔ اس کی متفرق اقسام ہیں۔ مثلاً ایتھنائل ٹیسٹوسٹیرون جو زنانہ جنسی ہارمون، پروجسٹرون کی کچھ خصوصیات رکھتا ہے۔ ٹیسٹوسٹیرون سائپونیٹ جس کے ذریعے مرد میں بانجھ پن دور کیا جاتا ہے۔ یہ ہارمون مرد میں ثانوی جنسی خصوصیات پیدا کرتے ہیں۔

ٹیکو پیا

بحرالکاہل میں سولومن جزائر کے مشرق میں واقع ایک چھوٹے سے جزیرے کے باشندے۔ ان میں بیسیوں جنسی رواج موجود ہیں۔ مثلاً خاندانی منصوبہ بندی کے لئے عزل عام ہے، مرد کا اپنے یا عورت کے آلات تناسل کو چھونا ممنوع ہے، لڑکی کی شادی کے وقت اغوا کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اس رسم میں لڑکی کو باپ کے گھر سے اغوا کر کے مستقبل کے شوہر کے گھر لایا جاتا ہے۔ اس گھر میں پھر مذہبی رسومات ادا کر کے دونوں کی شادی کی جاتی ہے۔

ٹیمپون

سیلولوز سے بنا ہوا ایک پھاہا جو مہبل کے اندر رکھا جاتا ہے۔ یہ حیض کے مواد کو جذب کرتا رہتا ہے۔

ثانوی احتباس الطمث

حیض کی اس وقت بندش جب وہ ایک مرتبہ جاری ہو چکا ہوتا ہے۔ بندش کی وجوہات بیماری، ماحول کی تبدیلی یا سن یاس سے پہلے رحم یا بیض دانیوں کا سرجری سے ہٹانا ہو سکتی ہیں۔

ثانوی جنسی خصوصیات

وہ جنسی خصوصیات جو مرد و عورت میں آلات تناسل کے علاوہ ہوتی ہیں۔ ان خصوصیات میں چہرے، جسم اور بغلوں کے بال، ان کے خدوخال، آواز کی صلاحیت، پستانوں اور بھٹنیوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسامت، موئے زہار اور جسم کے خدوخال (مثلاً عورت کے چوڑے کولہے اور مرد کا چوڑا سینہ) شامل ہیں۔

ثانوی نامردمی

ایک حالت جس میں مبتلا مرد پہلے قضیب میں طبعی استادگی حاصل کر چکا ہوتا ہے اور جماع کے دوران انزال بھی لا چکا ہوتا ہے لیکن یہ کارکردگی دہرا نہیں پاتا۔ تکنیکی طور پر ثانوی نامردمی پہلے جماع کے بعد جنم لے سکتی ہے اگرچہ تقریباً ہر مرد پر ایسا وقت ضرور آتا ہے جب وہ اپنی جنسی سرگرمی کامیابی سے پورا نہیں کر پاتے جسے وہ پہلے کئی مرتبہ کامیابی سے پورا کر چکے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ عارضی جسمانی یا نفسیاتی مسائل ہو سکتے ہیں۔

جاپانی

جاپان کے لوگ۔ جاپانی عموماً ایک ہی شادی کرتے ہیں لیکن شادی شدہ مردوں کی اکثریت دوسری عورتوں سے ناجائز جنسی تعلقات رکھتی ہے، گو بیویاں بہت کم دوسرے مردوں سے تعلقات رکھتی ہیں۔ قدیم جاپانی ماہرین جنسیات نے کئی شہوانی کتب تحریر کی تھیں۔ ان کتب میں جماع کے متفرق آسنوں اور جنسی رسومات کو بیان کیا گیا ہے۔ جاپان میں شنتو فرقے کے لوگ ہندوؤں کی طرح لنگ (قضیب) کی پوجا کرتے ہیں اور انہوں نے لنگی معبد بھی بنا رکھے ہیں۔ جاپان میں کھلے عام جسم فروشی نہیں ہوتی لیکن اس کی جگہ کال گرلز اور بار گرلز موجود ہیں۔ گیشائیں اعلیٰ درجے کی طوائفیں ہوتی ہیں۔

جالی خصیے (Rete testis)

نالیوں کا ایک نظام جو خصیوں میں اس جگہ واقع ہے جہاں منوی نالیاں برخایہ کے سرے کی طرف پہنچ جاتی ہیں۔ 800 سے 1000 منوی نالیاں ان برآمدہ نالیوں میں جا کر کھلتی ہیں جو برخایہ کے انتہائی ملفوف (لپٹے ہوئے) سرتک جاتی ہیں۔

جامہ کندی رقص (Striptease)

جنسی ہیجان کو بھڑکا دینے والا ناچ۔ ناچ کے شروع میں عورت (کبھی کبھی مرد) نے سارے کپڑے پہن رکھے ہوتے ہیں اور وہ ناچ کے دوران رفتہ رفتہ انہیں اتارتی ہے۔ ناچ کے اختتام تک تقریباً برہنہ ہو جاتی ہے۔ اس رقص کا باقاعدہ آغاز 1895ء میں پیرس میں ہوا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانجیرو

ایتھوپیا کا ایک قبیلہ۔ لوگوں میں آختہ کاری کا رواج عام ہے۔ جانجیرو جب دشمن پر فتح حاصل کرتے ہیں تو ان کے سروں کے بجائے قضیبوں اور خصیوں کو ٹرافی کی حیثیت سے اپنے گھروں میں سجاتے ہیں۔ جب لڑکے بالغ ہوتے ہیں تو مذہبی رسومات کے دوران ان کی بھٹنیاں کاٹ دی جاتی ہیں۔

جبری تعلق

جنسی ہیجان اور جذبات نہ ہونے کے باوجود جلق لگانے کی خواہش۔ اس حالت میں فرد عموماً اپنے مقصد سے آگاہ نہیں ہوتا۔ ضد میں جبری جلق لگانے کی خواہش معاشرتی محرومیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے یا شرم پر قابو پانے کے لئے، دیگر جنسی تعلقات میں ناکامی کے بعد اور اندرونی دباؤ یا پریشانی سے دور بھاگنے کے لئے جنم لیتی ہے۔

جبل المنی (Vas deferens)

قنات ناقلہ کے لئے ایک متبادل اصطلاح۔ یہ وہ لمبی، عضلاتی نالی ہے جو برخایہ سے نطفے لے کر غدہ قدامیہ کے مبالی حصے تک جاتی ہے۔

جبل سری ناڑ (Umbilical Cord)

وہ نالی جو جنین کو آنول سے منسلک کرتی، ماں کے خون سے غذائیت لے کر جنین کے خون میں داخل کرتی اور جنین کے نظام استحالہ سے خارج شدہ فضلے کو آنول تک لے جاتی ہے۔ یہ بیس انچ لمبی اور ایک انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس میں دو شریانیں اور ایک نس ہوتی ہے۔ نسیں آکسیجن سے بھرا ماں کا خون جنین تک لاتی ہے جب کہ شریانیں آکسیجن ربودہ خون واپس آنول میں لے جاتی ہیں۔ پیدائش کے وقت صرف ناڑ کو کاٹ کر مہبل کے اندر دھکیل دیا جاتا ہے۔ بچے کے پیٹ میں ناف اس کی یادگار رہ جاتی ہے۔

جبلت (Instinct)

ایک پیدائشی رجحان یا نمونہ جو ہر جان دار میں پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جانوروں میں سرما خوابی (یعنی سردیوں کے وقت سونا) اور پرندوں میں موسم بہار میں جماع کے رویے کا پیدا ہو جانا۔ جامد جبلتی رویہ انسانوں کے مقابلے میں جانوروں میں زیادہ ہے۔ تحلیل نفسی کی اصطلاح میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبلت سے مراد مخصوص حیاتیاتی نمونے ہیں مثلاً بھوک، پیاس، جنس، غصہ، خوشی اور غم۔ انسان انہیں استعمال میں لاکر اپنے جسمانی ونفسیاتی توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔

جبلی اقسام (Libidinal types)

تہری شخصیت کی درجہ بندی جوفرائڈ نے کی تھی۔ اس کی بنیاد یں نفس (psyche) میں موجود جبلی یا جنسی توانائی کی تقسیم پر استوار ہیں۔ پہلی قسم یعنی شہوانی (erotic) قسم میں جنسی طلب ذات (اڈ) پر مرکوز رہتی ہے اور انسان چاہتا ہے کہ کوئی مجھ سے پیار کرے اور میں کسی سے پیار کروں۔ آسیبی (Obsessional) قسم میں جنسی طلب فوق انا (Superego) پر مرتکز ہوتی ہے اور فرد پر شعور کی حکمرانی ہوتی ہے۔ نرگسیت قسم میں جنسی طلب بنیادی طور پر انا (ego) پر مرتکز ہوتی ہے اور بنیادی دلچسپی اپنی لذت اور حسب ذات ہوتی ہے۔

جذباتی طلاق

شادی کی وہ قسم جس میں میاں بیوی اپنی اپنی زندگی گزارتے ہیں، ان کے درمیان بہت کم گفتگو ہوتی ہے اور لو اور دو کا رشتہ موجود نہیں ہوتا۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس قسم کی شادی میں میاں بیوی، دونوں خطرناک قسم کے نفسیاتی مسائل میں گرفتار ہوتے ہیں۔

جرثومہ۔ خلیہ نسیجی نقص تکون

ایک غیر طبعی حالت جس میں مرد کے خصیوں میں صرف سرٹولی خلیے ہوتے ہیں۔ نالیوں میں جرثومی سرحلمہ (germinal epithelium) موجود نہیں ہوتے۔ اس حالت سے مرد بانجھ ہوسکتا ہے۔

جراثیم ربائی (Sterilization)

آپریشن کر کے مرد یا عورت میں باروری کی صلاحیت ختم کر دینا۔

جریان خون (Menorrhagia)

ایک حالت جس میں بہت زیادہ حیضی خون نکلتا ہے۔ وجہ کوئی رحمی بیماری مثلاً باسور (Polyps) یا لیفی سلعہ (Fibroids) ہوسکتی ہے لیکن وہنی مانع حمل ادویات سے بھی یہ کیفیت جنم لیتی ہے۔ جس دوا میں اوسٹروجن کی مقدار زیادہ ہے، اس کے کھانے سے جریان خون ہوسکتا ہے۔ اوسٹروجن ویسے بھی دو حیضوں کے درمیان دروں رحمی بافتوں کو بہت موٹا کر دیتا ہے۔ ان وجوہات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے علاوہ خون کے امراض مثلاً سرطان خون یا غیر تکوینی بے دمویت (aplastic anacmia) سے بھی جریان خون ہوسکتا ہے۔

جزویت (Partialism)

ایک بے قاعدہ انس (paraphilia) جس میں مبتلا فرد جسم کے کسی حصے سے شدید جنسی محبت رکھتا ہے۔ مثلاً کئی مرد عورت کے پیر، پستان یا ٹانگیں دیکھ کر ہی جنسی ہیجان میں آتے ہیں۔ کئی عورتیں بالوں بھرا مردانہ سینہ دیکھ کر ہیجان میں آتی ہیں۔

جست (Zinc)

جست طبعی جنسی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ منی میں جست کی کافی مقدار ہوتی ہے، اس لئے اگر مرد کے جسم میں جست کی کمی ہو جائے تو وہ جماع کے بعد معمول سے زیادہ تھکن محسوس کرتا ہے اور بہت عرصے بعد جماع کے لئے تیار ہوتا ہے۔ کمی سے ذائقے اور سونگھنے کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ جست جھینگوں اور دوسری سمندری غذاؤں میں کافی ہوتا ہے۔

جسم اجوف (Corpus Cavernosum)

ان دو سلنڈر نما، استادہ بافتوں میں سے ایک جو قضیب کے پھل تیر کا بنیادی حصہ بناتی ہیں۔ قضیب کے تین سلنڈر (استوانے) یعنی دو جسم اجوف اور جسم اسفنج ایک ہی ڈھانچہ لگتے ہیں کیونکہ بافتوں کی کئی تہوں کے ذریعے آپس میں ملے ہوتے ہیں۔

جسم اسفنج (Corpus Spongiosum)

ان تین سلنڈروں میں سے ایک جو قضیب کا پھل تیر بناتے ہیں۔ جسم اسفنج، جسم اجوف سے چھوٹا ہے اور نچلے اور درمیانے علاقے میں ہوتا ہے۔ اس میں پیشاب کی نالی (نیازہ) ہوتی ہے۔

جسم اصفر (Corpus Lutem)

ہارمون چھوڑنے والا پیلے رنگ کا جسم جو بیض دانی میں جراب افرازی کیسہ (مبیضی تھیلی) پھٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بیض ریزی کے فوراً بعد نخامیہ سے خارج ہونے والے اصفری ہارمون کی تحریک سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے استر میں موجود خلیے بعد میں دانہ دار طبقات خلیات صفراوی بن جاتے ہیں اور پروجسٹرون ہارمون بناتے ہیں۔ اصفر کے دوسرے خلیے، غلافی۔۔۔ صفراوی خلیے دوسرا زنانہ جنسی ہارمون اوسٹروجن خارج کرتے ہیں۔ جب بارور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیضہ یا جفتہ رحم کے استر میں پیوست ہو جاتا ہے تو جسم اصفر خاصا بڑا ہو جاتا ہے اور بے نالی غدہ کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے پروجسٹرون اور اوسٹروجن خارج کر کے حمل برقرار رکھتا ہے۔ جب حمل نہیں ہوتا تو جسم اصفر گل سڑ جاتا ہے اور ایک نشانی، جسم لیفی چھوڑ جاتا ہے۔ اصفر کے گلنے کے چار دن بعد حیض شروع ہو جاتا ہے۔

جسم اور جنسیت

ماہرین جنسیات کے مطابق جسم کی قسم اور جنسی ہیجان کے درمیان تعلق موجود ہوتا ہے۔ مثال کے طور ان کا خیال ہے کہ دبلے، پتلے اور کمزور جسمانی ڈھانچے والا وقتی طور پر جنسی ہیجان میں مبتلا ہوتا ہے اور زیادہ جنسی لذت حاصل کرتا ہے۔ گول اور نرم و نازک جسمانی ڈھانچے والا فرد جنس سے کم رغبت رکھتا ہے اور دوستی و محبت کا زیادہ طلب گار ہوتا ہے۔ طاقت ور اور مضبوط جسم والا فرد حقیقت پسند ہوتا ہے اور جنس کے سلسلے میں کم تصورات رکھتا ہے۔ ماہرین جنسیات نے عورتوں کی اقسام نہیں بتائیں لیکن ہندو کتب میں پدمنی، چترنی، سنکھنی اور ہستنی عورتوں کا ذکر ملتا ہے۔ پدمنی سب سے اعلیٰ قسم کی اور ہستنی کم تر قسم کی عورت ہے۔

جسمی زبان

جذبات، خواہشات اور جنسی رویے کو اشاروں، اداؤں، جسم کی حرکات اور چہرے کے تاثرات سے بیان کرنا۔ مرد و عورت کے جنسی تعلقات میں جسمی زبان ایک اہم عنصر رکھتی ہے۔ مثلاً ایک مسکراہٹ، ایک شہوانی جسمانی حرکت یا نظر سب کچھ کہہ دیتی ہے اور ایک لفظ بھی نہیں کہا جاتا۔

جعلی حمل

جھوٹا یا تصوراتی حمل۔ اس حالت میں اگرچہ عورت میں حمل کی کچھ علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ مثلاً صبح کی بیماری، بڑھا ہوا پیٹ، وزن میں اضافہ اور حیض کا رک جانا لیکن عورت حاملہ نہیں ہوتی۔ یہ حالت ایک عورت خصوصاً لڑکی میں بچہ پیدا کرنے کی شدید خواہش کے تحت جنم لے سکتی ہے۔

جعلی خنوثت (Pseudo hermaphroditism)

جعلی دو جنسیت۔ ایک پیدائشی حالت جس میں مرد میں خصیے یا بیض دانیاں ہوتی ہیں لیکن اس کے بیرونی آلات تناسل مخالف جنس کے ہوتے ہیں۔ یعنی فرد مردانہ اور زنانہ خصوصیات کا مرکب ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جفتہ (Zygote)

بارور بیضہ۔ بیضے اور نطفے کے ملاپ سے بنتا ہے اور جلد ہی رحم کی طرف بڑھنے لگتا ہے تا کہ اس میں پیوست ہو سکے۔

جلدی رنگ

جلد کا رنگ جنسی کشش میں اہمیت رکھتا ہے۔ ماضی میں سفید فام لوگوں میں سیاہ یا گندمی رنگ کے لوگوں کو پسند نہیں کیا جاتا تھا۔ وکٹورین دور میں عورتیں دھوپ سے بچنے کے لئے ہر وقت چھتریاں اپنے پاس رکھتی تھیں لیکن اب سفید فام لوگ برہنہ ہو کر دھوپ میں لیٹتے ہیں کیونکہ سانولا رنگ جنسی کشش کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جلدی رنگ کے سلسلے میں متفرق معاشرے اور قبائل مختلف رویہ رکھتے ہیں۔ مثلاً جنسی کشش میں اضافے کے لئے پولینیشین لوگ اپنی جلد کو بلیچ کرتے ہیں۔ حبشی قبائل میں ان افراد کو جنسی طور پر پرکشش سمجھا جاتا ہے جن کے رنگ چمک دار سیاہ ہوتے ہیں۔

جلدی شہوانیت

وہ جنسی ہیجان جو ابتدائی کھیلوں میں جلد کو سہلانے، مسلنے یا چومنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ جلد کے حصوں کو برہنہ کر دینے سے بھی جنسی ہیجان پیدا ہو سکتا ہے۔ جلد ثانوی جنسی خصوصیت سمجھی جاتی ہے اور فرائیڈ نے تو اسے نفیس ترین شہوانی علاقہ قرار دیا تھا۔

جلق (Masturbation)

مشت زنی۔ خود شہوانیت کی ایک قسم جس میں فرد اپنے آلات تناسل میں عموماً ہاتھوں سے جنسی ہیجان پیدا کر کے جنسی لذت حاصل کرتا ہے۔ فرد اس عمل میں جنسی تصورات میں محو ہوتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ 95 فیصد مرد اور 85 فیصد عورتیں مشت زنی کرتی ہیں۔ چند ماہرین کا تو یہ کہنا ہے کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے کبھی جلق نہیں لگایا، وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ عملی طور پر ہر قسم کے جسمانی و نفسیاتی امراض کو جلق سے وابستہ سمجھا جاتا ہے لیکن اب ڈاکٹر معتدل جلق کو نقصان دہ نہیں سمجھتے۔ جلق کی زیادتی ظاہر ہے آلات تناسل کو نقصان پہنچاتی ہے۔ بہت زیادہ جلق سے فرد میں پریشانی اور احساس گناہ بھی جنم لیتے ہیں جس سے وہ جنسی طور پر ناکارہ ہو سکتا ہے۔ مشرقی معاشروں میں جلق کو بہت نقصان دہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ ان میں یہ نظریہ مشہور ہے کہ منی کا ہر قطرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی مشکل سے بنتا ہے۔

اسلام میں مرد وعورت دونوں کے لئے جلق حرام ہے۔ کسی سے نادانستہ طور پر یہ حرکت سرزد ہو جائے تو دوسری بات ہے۔ اسے جب معلوم ہو جائے کہ جلق حرام ہے تو وہ جلق سے دور رہے۔ علمائے دین کہتے ہیں کہ جب کسی غیر شادی شدہ نوجوان میں جنسی طلب بڑھ جائے تو اسے چاہئے کہ شادی کر لے۔ شادی نہ کر سکے تو پھر ہاتھ سے منی نکال سکتا ہے کیونکہ یہ زنا سے کمتر برائی ہے۔ زنا اسلام میں سب سے شدید گناہ ہے۔

اسلامی نقطہ نگاہ کے مطابق جنسی زندگی میں ضبط نفس بہت اہم ہے۔ جو نوجوان اپنے حالات کی وجہ سے شادی نہیں کر سکتا، اس کے لئے جنسی خواہشات کو دبانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزے رکھے۔ زیادہ جنسی خواہشات رکھنے والی عورتوں کے لئے بھی یہ حکم ہے۔ جلق لگانے کی عادت بہرحال انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ زیادہ جلق سے انسان ذہنی، جسمانی اور جنسی طور پر کمزور ہو کر مختلف بیماریوں کا گھر بن جاتا ہے۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو نوجوان کم سے کم جلق لگاتے ہیں، بری عادات سے دور رہتے ہیں، شادی کے بعد اعتدال سے جماع کرتے ہیں، کسی قسم کا نشہ اور جنسی قوت بڑھانے والی ادویات وکریمیں استعمال نہیں کرتے، وہ زیادہ عمر تک جنسی لحاظ سے سرگرم رہتے ہیں۔ تحقیق سے اگرچہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو افراد طویل عرصے تک جنسی ہیجان کو دبائے رکھتے ہیں، وہ بھی متفرق جسمانی ونفسیاتی امراض کا شکار ہو سکتے ہیں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ جنسی ہیجان کو بالکل ہی دبا دینا بھی خلاف فطرت ہے۔

جماع

مرد اور عورت کا جنسی ملاپ۔ مباشرت۔ جماع کے مختلف طریقے ہیں۔ جوڑا اپنی سہولت کے مطابق جماع کر سکتا ہے۔ اسلام میں حکم ہے کہ میاں بیوی مباشرت سے قبل وضو کریں۔ وضو سے طبیعت میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ جماع کے دوران بولنا مکروہ ہے۔ جماع چھپ کر کرنا چاہئے۔ جماع کے وقت عطر اور خوشبو کا استعمال پسندیدہ ہے۔

جماع سے پہلے کپڑا رکھ لیا جائے تو بہتر ہے تاکہ فراغت کے بعد میاں بیوی اپنے جسم کی صفائی کر سکیں۔ جماع کے فوراً بعد پیشاب نہیں کرنا چاہئے بلکہ پانچ، دس منٹ بعد لیکن پیشاب ضرور کرنا چاہئے کیونکہ اس طرح قضیب یا مہبل میں موجود جراثیم نکل جاتے ہیں۔ جماع سے قبل اگر عورت ٹھنڈے پانی سے مہبل دھو لے تو اچھا ہے کیونکہ مہبل کے عضلات میں تنگی آ جاتی ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوں عورت کو زیادہ لذت حاصل ہوتی ہے۔ مرد کو چاہئے کہ جماع کے دس پندرہ منٹ بعد قضیب کو دھوئے، یوں صفائی ہو جاتی ہے۔ جماع کے وقت روشنی کم ہو تو اچھا ہے کیونکہ ماحول پرسکون ہو جاتا ہے۔ جماع میں تکلیف نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ بات طبی لحاظ سے مرد و عورت کے لئے نقصان دہ ہے۔ جماع اس وقت کرنا چاہئے جب کھانا ہضم ہو چکا ہو، تھکن، بھوک اور پیٹ بھری حالت میں کیا جانے والا جماع اچھا نہیں ہوتا۔ جماع ایک بار شروع ہو جائے تو اسے منی آ جانے کے بعد ہی روکنا چاہئے۔ جماع کے بعد دیر تک پڑے نہ رہیں۔ جماع کے فوراً بعد پانی پینا نقصان دہ ہے۔ مباشرت کے فوراً بعد نہانا بھی نہیں چاہئے۔

جماع اعتدال سے کرنا چاہئے۔ کثرت جماع سے لازماً جسمانی اور نفسیاتی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ صحت مند اور نوجوان افراد زیادہ جماع کر سکتے ہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ صحت اور نوجوانی سدا نہیں رہتی اور انسان کی صلاحیت و قوت محدود ہے۔ جماع ایک شدید جسمانی ورزش ہے اور اس سے مرد و عورت، دونوں کا جسمانی و ذہنی نظام متاثر ہوتا ہے۔ اسی لئے کثرت جماع سے خصوصاً مرد کو متفرق بیماریاں لگ جاتی ہیں اور اس کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ مرد کو چاہئے کہ اپنی بیوی کا خیال رکھے اور اس پر جنسی سرگرمی کا اتنا ہی بوجھ ڈالے جتنا ایک عورت برداشت کر سکتی ہے۔

اسلام کے احکامات کے مطابق شوہر اپنی بیوی سے صرف اندام نہانی (مہبل) کے راستے جماع کر سکتا ہے۔ مقعدی جماع سخت گناہ ہے۔ مرد مہبلی جماع کے لئے البتہ مختلف طریقے یا آسن استعمال کر سکتا ہے۔ قدیم و جدید جنسی کتب میں کئی جنسی طریقے موجود جو اگرچہ جماع کے چھ بنیادی طریقوں سے نکلے ہیں یعنی (1) عورت نیچے اور مرد اوپر (2) عورت اوپر اور مرد نیچے (3) عورت اور مرد پہلو بہ پہلو لیٹے ہوں (4) عورت اور مرد کھڑے ہوں (5) عورت آگے کو جھکے اور مرد پیچھے سے دخول کرے اور (6) عورت اور مرد بیٹھے ہوں۔ ان طریقوں میں پہلے تین طریقے سب سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اسلام کی رو سے اگرچہ دوسرا طریقہ مکروہ ہے۔

اسلامی مفکرین نے جماع کی تعریف ہے کی اور اسے فطری قرار دیا ہے۔ دوسری طرف عیسائی مفکرین نے جماع کی خواہش تک کو گناہ قرار دیا ہے۔ شاید اسی لئے اب عیسائی دنیا میں الٹا اثر ہو رہا ہے۔ معتدل مقدار میں، باقاعدگی سے جماع کرنے والے میاں بیوی جسمانی اور نفسیاتی طور پر صحت مند رہتے ہیں۔ اگر جماع باقاعدگی سے نہ کیا جائے تو خصوصاً نفسیاتی مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اعتدال سے جماع کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ انسان بڑھاپے میں بھی جنسی قوت برقرار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے۔ شوہر اگر بیوی سے جماع کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اشاروں سے اپنی خواہش ظاہر کرے۔ بیوی بھی اشاروں کا سہارا لے سکتی ہے۔ یوں میاں بیوی ذہنی و جسمانی طور پر پہلے سے جماع کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور حقیقی لذت حاصل کرتے ہیں۔

جو عورت حمل چاہتی ہے، اسے چاہئے کہ جماع کے مندرجہ بالا پانچویں طریقے پر عمل کرے، یعنی عورت گھٹنوں کے بل کھڑی ہو جائے اور شوہر پیچھے سے دخول کرے۔ اس طریقے میں کیونکہ عورت کا رحم سیدھا ہو جاتا ہے، اس لئے مرد کی منی رحم کے منہ کے قریب گرتی ہے اور جلد رحم میں چلی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عورت کو چاہئے کہ جماع کے بعد پندرہ، بیس منٹ تک اسی انداز میں رہے جس انداز میں جماع کیا گیا ہوتا ہے، یوں بھی منی رحم تک جلدی پہنچ جاتی ہے۔ عورت اگر سیدھی لیٹی ہے تو اسے چاہئے کہ جماع سے قبل کولہوں کے نیچے تکیہ رکھ لے۔ اس طرح مہبل کا رخ رحم کی طرف ہو جاتا ہے۔ مباشرت کے فوراً بعد آلات تناسل کو سرد پانی سے نہیں دھونا چاہئے۔ میاں بیوی کچھ دیر بعد دودھ پی لیں یا کوئی اور طاقت ور غذا کھا لیں تو اچھا ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ میاں بیوی کی ازدواجی زندگی میں جنسی طور پر ہم آہنگی ہے تو وہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی ہم آہنگی رکھتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ میاں بیوی اپنی جنسی زندگی سرگرمی کے سلسلے میں دوسروں کی طرف نہ دیکھیں بلکہ اپنا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جماع اسی وقت کرنا بہتر ہے جب میاں بیوی میں فطری خواہش پیدا ہو۔ کثرت جماع کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ میاں بیوی بہت جلد جماع سے اکتا جاتے ہیں اور یہ اکتاہٹ ان کی معاشرتی زندگی کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق عام جوڑے کے لئے ایک ہفتے میں ایک دو بار جماع مناسب ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ موسم بھی انسانی جنسی خواہش پر کچھ اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً سردیوں میں عموماً جماع زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض مرد چند ماہ بالکل سرد رہتے ہیں مگر چند ماہ میں بڑی جنسی سرگرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

شادی کے ابتدائی دنوں میں میاں بیوی عموماً کثرت سے جماع کرتے ہیں۔ شروع کے چند ماہ تک ایسا کرنا فطری ہے لیکن بعد میں احتیاط کرنی چاہئے۔ اسلامی قوانین کے مطابق اگر میاں بیوی جماع کے دوران اپنے آلات تناسل نہ دیکھیں تو اچھا ہے، خصوصاً مسلسل دیکھنے سے پرہیز کیا جائے۔ جماع کے دوران میاں بیوی کا ایک دوسرے کے آلات تناسل کو دیکھنا یا چھونا آخری حد ہے۔ اس کے بعد مغربی معاشروں کی طرح چاٹنا یا چوسنا مذہبی و اخلاقی طور پر جائز نہیں۔ عورت کی مہبل چاٹنے کے فعل کو اصطلاح میں فرج لیسی (Cunnilingus) اور مرد کے قضیب کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

چوسنے کو برانگیزی (Fellatio) کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں فعل اپنا کر انسان حیوانوں کے قریب ہو جاتا ہے۔ ان فعل سے آلات تناسل کے جراثیم منہ کے راستے انسانی جسم میں جا سکتے ہیں۔

جماع سے قبل ضروری ہے کہ میاں بیوی ابتدائی جنسی کھیل کھیلیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ دونوں میں جنسی ہیجان پیدا ہو جائے اور جماع کے دوران حقیقی لذت حاصل ہو۔ بیوی کے لئے خصوصاً ابتدائی کھیل بہت اہم ہیں کیونکہ عورت عموماً دیر سے جنسی ہیجان حاصل کرتی ہے۔ اسلام میں بھی حکم ہے کہ شوہر جماع سے قبل بیوی کو جنسی ہیجان میں لائے۔ ابتدائی کھیلوں میں بوسہ بازی، بغل گیری، پستانوں کو سہلانا وغیرہ شامل ہیں۔ مرد اور عورتیں جماع کے دوران ناقابل فہم آوازیں نکالتی ہیں۔ ان آوازوں کو روکنا جائز نہیں لیکن اگر بلند ہوں تو انہیں آہستہ کرنا ضروری ہے۔ ابتدائی کھیلوں میں پستان کو چوما جا سکتا ہے لیکن خیال رہے کہ عورت کا دودھ حلق سے نیچے نہ جائے کیونکہ ایسا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔

جماعی تعدد

وہ تعدد (تعداد) جس میں ایک جوڑا ہفتے میں جماع کرتا ہے۔ ماہرین جنسیات کے مطابق اس میں شوہر کی صحت اور عمر اہم عنصر ہے۔ 15 سے 20 سال کی عمر کے شوہر ہفتے میں چار بار جماع کرتے ہیں، 30 سال کے تین بار، 40 سال کے دو بار اور 60 سال کے مرد ہفتے میں تقریباً ایک جماع کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود مردوں میں وسیع پیمانے پر فرق موجود ہے۔ کئی معاشروں میں صحت مند مرد روزانہ جماع کرتے ہیں۔ مثلاً تنزانیہ کے کثیر ازدواجی قبیلے، چھاگا کے عام مرد ایک رات میں دس بار تک جماع کر سکتے ہیں۔

جماعی موت

وہ موت جو جماع کے دوران حملہ قلب ہونے یا سانس بند ہو جانے سے ہوتی ہے۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے لیکن جو مرد انجماد خون کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، جب طویل عرصے تک ایسی تھکا دینے والی حالتوں میں جماع کریں تو ان کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور دل کی دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے پھر وہ مر سکتے ہیں۔

جماؤ (Implantation)

بیضہ جب بارور ہو جاتا ہے تو رحم کی طرف سفر کرنے لگتا ہے۔ راستے میں وہ اپنے نہوضی دویرہ خلیوں کے حلقے سے انگلیوں جیسے ابھار نکال لیتا ہے۔ جب وہ رحم میں پہنچتا ہے تو ان ابھاروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مدد سے دروں رحمی استر میں جم جاتا ہے۔ اسی عمل کو جماؤ کہتے ہیں۔ اگر بارور بیضہ یعنی جفتہ استر میں نہ جمے تو پھر ضائع ہو جاتا ہے اور یوں حمل نہیں ہوتا۔ جفتہ اپنی تشکیل کے تقریباً چار دن بعد استر میں پیوست ہوتا ہے۔

جنس (Sex)

وہ جسمانی اور نفسیاتی خصوصیت جو مرد اور عورت میں تمیز کرتی اور ایک فرد کی جنس کا تعین کرتی ہے۔ جنس سے مراد وہ فعل بھی ہیں جو جماع یا باز تخلیق سے تعلق رکھتے ہیں۔ جنسیت اور جنسی رویے کا مطالعہ ایک علم، جنسیات کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس علم کا مطالعہ کرتے ہوئے دوسرے علوم مثلاً انسانیات، حیوانیات، نفسیات اناٹومی، طب، عمرانیات اور بشریات کا بھی مطالعہ کیا جاتا ہے۔

جنس اور شراب

چند لوگ جنسی ہیجان پیدا کرنے کے لئے شراب پیتے ہیں لیکن شاید انہیں نہیں معلوم کہ زیادہ شراب سے جنسی ہیجان ختم ہو جاتا ہے بلکہ ان کے فیصلے کی قوت بھی متاثر ہوتی ہے۔

جنس اور معاشرتی فرق

وہ عام فرق جو معاشرے کی مختلف سطحوں میں جنسی رویوں میں ملتے ہیں۔ ماہرین جنسیات کی تحقیق کے مطابق اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد جلق زیادہ لگاتے ہیں، دیر تک بوسہ بازی کرتے ہیں اور طوائفوں کے پاس کم جاتے ہیں، ہم جنس بھی نہیں ہیں جب کہ ناخواندہ مرد طوائفوں کے پاس زیادہ جاتے اور ہم جنس پرست بھی ہوتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد اپنی بیویوں کی جنسی ضروریات سے آگاہ ہوتے ہیں جب کہ ناخواندہ عورت کی جنسی تسکین پر دھیان نہیں دیتے، انہیں صرف اپنی تسکین سے غرض ہوتی ہے۔

جنسی دلچسپی

جنس سے شدید، طاقت ور اور اکثر ذہن پر چھا جانے والی دلچسپی یا تشویش۔ ایک واضح مثال وہ بڑا کردار ہے جو جنس مغربی معاشرے میں کپڑوں کے انداز، ادب، آرٹ فلموں اور ذرائع ابلاغ میں ادا کرتی ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ غیر مغربی معاشروں مثلاً پولینیشین اور ہندو معاشروں میں بھی جنس سے بہت دلچسپی لی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ منفی رویوں میں جنسی دلچسپی زیادہ بڑھتی ہے مثلاً عیسائیت کے ابتدائی زمانے اور وکٹورین زمانے میں جنس پر بہت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پابندیاں تھیں۔ بعد میں ان کا ردعمل جنسی آزادی کی صورت میں ظاہر ہوا۔

جنسی اجتماعی اصول

جنسی رویے کے وہ معیار جو ایک معاشرے یا قبیلے میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ عام طور پر والدین کی تعلیم، اخلاقی اور مذہبی تعلیم، شہری قوانین، توہمات اور ماس میڈیا (ٹیلی ویژن، کتب و رسائل، اشتہارات) کے ذریعے وجود میں آتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ ہر معاشرے میں، کبھی نہ کبھی ہر قسم کے جنسی رویے پر تنقید کی جاتی ہے اور اسے ممنوع قرار دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے لیکن تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ عام لوگوں کی اکثریت جنسی آزادی چاہتی اور معاشرے یا مذہب کی پابندیوں کو ناپسند کرتی ہے۔

جنسی اچنبھے (Sexual Prodigies)

ان افراد کے لئے ایک اصطلاح جو بہت زیادہ جنسی سرگرمی میں مصروف رہے۔ تاریخ میں کئی شہوانی شخصیات مشہور ہیں۔ ان میں نمایاں ولیریا میسالینا، شہنشاہ نیرو، روس کی ملکہ کیتھرین اعظم، وینیٹین کیسونوا شامل ہیں۔ جرمنی کے مشہور ادیب گوئٹے کو بھی شہوانی کہا جاتا ہے کیونکہ اس نے ہزاروں عورتوں سے جنسی تعلقات قائم کئے تھے۔ جدید دور میں مشہور شہوانی شخصیت جارجس سانمنون ہے جس کا دعویٰ ہے کہ اس نے اپنی زندگی ساٹھ برسوں میں تقریباً دس ہزار عورتوں سے جماع کیا ہے یعنی ہر ہفتے تین عورتوں سے جماع کیا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کئی عام لوگ بھی بیشتر وقت جنسی سرگرمی میں گزارتے ہیں لیکن اس بارے میں گفتگو نہیں کرتے۔

جنسی امتناع

وہ عمل، لفظ یا علامت جو ایک معاشرے میں مذہبی یا معاشرتی طور پر ممنوع ہوتی ہے۔ سب سے عام امتناع زنائے محرم (یعنی قریبی رشتے داروں سے جنسی تعلق نے دوری) ہے۔ اس کے بعد حیض، حمل اور دودھ پلانے کے دوران جماع پر امتناع ہے۔ افریقہ کے اکثر قبائل میں دن کی روشنی میں، جنگ میں جانے سے پہلے، طوفان کے دوران اور بچے کی پیدائش کے بعد ایک سال تک جماع ممنوع ہے۔ مختلف معاشروں میں دیوتاؤں کی پیدائش کے دن (چینی معاشرہ)، گھروں سے باہر (ریڈ انڈین)، گھروں کے اندر (پاپوانیوگنی) اور چاند کے مخصوص ادوار (ہندو معاشرہ) میں جماع کرنے پر پابندی ہے۔ مغربی اور مشرقی معاشروں میں زنا کاری، مقعدی جماع، جانوروں سے جماع، مخصوص جنسی اشارے اور عوامی الفاظ بھی عام طور پر ممنوع سمجھے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنسی تبدیلی

ایک فرد کے بیرونی آلات تناسل کا سرجری اور ہارمونی علاج کے ذریعے مخالف جنس کے آلات تناسل میں بدلنا۔ مقصد یہ ہے کہ وہ بھی ظاہری جسم کے مطابق ہو جائیں۔ یہ عمل اس وقت ہوتا ہے جب مرد عورت یا عورت مرد بنتی ہے۔ جب کوئی جنس تبدیلی کے آپریشن سے گزرتا ہے تو عموماً پہلے کئی ماہ تک اسے جسمانی و نفسیاتی کارکردگی درست رکھنے کے سلسلے میں مشورے دیئے جاتے اور ہارمونی ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور وہ مخالف جنس کے کپڑے پہننے لگتا ہے۔ سرجری سے بنائے گئے آلات تناسل تولیدی عمل ادا نہیں کر سکتے۔ عام طور پر مرد کو عورت زیادہ بنایا جاتا ہے۔

جنسی تجدید شباب

بوڑھوں میں نوجوانوں جیسا جنسی جوش و جذبہ برقرار رکھنے کا عمل۔ قدیم زمانے سے لے کر اب تک نوجوانی برقرار رکھنے والی کئی ادویات، علاج اور ورزشیں وجود میں آئی ہیں۔ اگرچہ اکثر فراڈ ہوتی ہیں۔ ان میں ریڈیائی پانی، ایکس ریز لیمپ، متفرق لوشن اور گولیاں اور مبہی اثر رکھنے والی غذائیں مثلاً تارچہ کے بیج، سوم رس اور آبلہ مکھی شامل ہیں۔

جنسی تحریک

وہ تحریک وہ جنسی ہیجان پیدا کرتی ہے مثلاً لمسی (جلق اور ابتدائی کھیل)، بصری (فحش فلمیں اور رسائل)، تصوراتی (تصورات، خیالات اور دن یا رات کے خواب) اور دوسری کئی جنسی سرگرمیاں۔

جنسی جائز پن

یہ نظریہ کہ جنسی سرگرمی کو زیادہ سے زیادہ پابندیوں اور قوانین سے آزاد ہونا چاہئے۔ یہ نظریہ اس بنیاد پر قائم ہے کہ جنسی اظہار فطری اور اچھے ہوتے ہیں۔ یہ نظریہ بالغوں میں کئی جنسی سرگرمیوں مثلاً وہنی تناسلی تعلق اور تفریحی جنس کی اجازت دیتا ہے اور اسقاط حمل اور ہم جنسی تعلقات کو تسلیم کرتا ہے اگرچہ جنسی بے اعتدالیوں اور فتوروں کی حمایت نہیں کرتا۔

جنسی جبلتیں

تمام شہوانی تحریکوں یعنی مقعدی، وہنی اور تناسلی کے لئے تحلیل نفسی کی ایک اصطلاح۔ فرائیڈ کا خیال ہے کہ یہ جبلتیں نہ صرف فرد میں لذت و تسکین پیدا کرتی اور نسل برقرار رکھتی ہیں بلکہ تخلیقی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرگرمیوں مثلاً آرٹ، موسیقی اور سائنسی ایجادات کو بھی جنم دیتی ہیں۔

جنسی خواہش

جنسی لذت و تسکین حاصل کرنے کے لئے جان دار میں بنیادی اور فطری طلب۔ عام طور پر مردوں میں نوجوانی کے دور میں عروج پر ہوتی ہے جب کہ عورتوں میں عام طور پر تیس سال کے بعد عروج پر آتی ہے۔ دونوں جنسیں ساری عمر جنسی سرگرمیوں میں دلچسپی لیتی ہیں لیکن 50 سال کے بعد عام مرد ہفتے میں ایک دو بار جماع کرنے کے بعد مطمئن ہو جاتا ہے جب کہ 60 سال کی عمر کے بعد عورت جنسی سرگرمی میں کم دلچسپی لیتی ہے۔ جنس دوسری بنیادی تحریکوں مثلاً بھوک اور پیاس کی طرح بقا کے لئے ضروری نہیں لیکن نسل برقرار رکھنے کے لئے لازمی ہے۔ اس کے علاوہ جانوروں کے مقابلے میں انسان کی جنسی خواہش موسم اور جواس پر کم انحصار کرتی، زیادہ ورائٹی رکھتی اور مختلف طریقوں سے پیدا ہوتی ہے۔

مرد کی جنسی خواہش عورت سے زیادہ شدید ہوتی ہے، اسی لئے اسلام میں حکم ہے کہ جب لڑکا بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کر دی جائے۔ مرد اور عورت میں اچھی غذا، اچھی صحت، اچھے ماحول اور معتدل جنسی زندگی سے جنسی خواہش دیر تک قائم رہتی ہے۔ بڑھاپے میں جنسی خواہش کم ہونے پر ادویات استعمال کرنے سے صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

جنسی دباؤ

انسان میں دباؤ کی وہ حالت جو جنسی لذت و تسکین حاصل نہ ہونے یا مکمل نہ ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جنسی دباؤ حیاتیاتی، معاشرتی اور نفسیاتی بنیادیں رکھتا ہے۔ جنسی خواہش یا طلب اگرچہ جسمانی بنیاد رکھتی ہے، اسی لئے اکثر ''جنسی بھوک'' کا استعارہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ درست ہے کہ انسان اور جانور بھی کبھی کبھی جماع کو کھانے پینے پر ترجیح دیتے ہیں لیکن جنسی سرگرمی زندگی کی بقا کے لئے ضروری نہیں صرف نسل چلانے کے لئے ضروری ہے۔

جنسی دشنام (Sexual abuse)

اپنے آپ میں یا ساتھی میں جنسی ہیجان پیدا کرنے کے لئے جسم پر تشدد کرنا۔ کئی لوگ ابتدائی کھیلوں میں ساتھی کے جسم میں ناخن چبھوتے، ہولے سے تھپڑ مارتے اور جسم کے ابھرے ہوئے حصوں کو دباتے ہیں۔ چند لوگ زیادہ تشدد پسند ہوتے ہیں اور ساتھی کے جسم پر کوڑے مارتے اور جسم کو کاٹتے یا چیرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنسی ردعمل

وہ ردعمل جو جنسی تحریک مثلاً بوسہ بازی یا مساج کے ذریعے انسانی جسم میں پیدا ہوتا ہے۔ ردعمل کا دارومدار مرد وعورت میں جنسی خواہش کی شدت، آمادگی، ماحول کی کیفیت اور دونوں کے تجربات پر ہوتا ہے۔ عورت میں ابتدائی جنسی ردعمل بھٹیوں کا کھڑا ہونا، مہبل سے چکنے مادے کا اخراج اور مرد میں قضیب کی استادگی ہے۔ یاد رہے کہ پستانوں کی بھٹیاں سردی، جذباتی کیفیت اور جنس کے علاوہ دیگر خیالات سے بھی استادہ ہوسکتی ہیں۔

جنسی ردعمل وقت

وہ وقت جو مرد اور عورتیں جنسی ہیجان کی انتہا تک پہنچنے میں لگاتے ہیں۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ مرد کو ہیجان حاصل کرنے کے بعد دو سے چار منٹ میں انزال ہو جاتا ہے۔ عورت کیونکہ دیر سے ہیجان میں آتی ہے، اس لئے عموماً دیر سے ہیجان شہوت حاصل کرتی ہیں لیکن ایسی عورتیں بھی ہیں جو 15 سے 30 سیکنڈ میں ہیجان شہوت حاصل کر لیتی ہیں۔ عام عورتیں عموماً چار سے پانچ منٹ میں حاصل کر لیتی ہیں۔

جنسی رسمی کردار

جنسی رویے کے سلسلے میں صدیوں سے قائم نمونے۔ مثلاً مردوں کے بارے میں یہ روایتی نظریات ہیں کہ وہ جوشیلے، غصہ آور، طاقت ور اور بہادر ہوتے ہیں اور انہیں ہی جنسی سرگرمی میں پہل کرنی چاہئے۔ جب کہ عورتوں کو جذباتی، بے عقل، کمزور، گھر میں رہنے والی اور گھر سے باہر سخت زندگی نہ گزار سکنے والی سمجھا جاتا ہے اور انہیں جنس سے شرم آتی ہے۔ لیکن دور جدید میں ان نظریات میں خاصی تبدیلی آ چکی ہے۔

جنسی رسومات

وہ رسومات اور تقریبات جو دنیا کے مختلف معاشروں اور مذاہب میں جنسی سرگرمیوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ مثلاً ہندو اور یہودی عورتیں حیض کے بعد نہایت اہتمام سے نہاتی ہیں۔ لیپا چس قبیلے کے مرد بچے کی پیدائش کے بعد تیسرے، ساتویں اور اکیسویں روز پیچھے سے اپنی بیویوں سے مباشرت کرتے ہیں، آسٹریلیا کے مورنگین مرد اپنی روحوں کو پاک صاف کرنے کے لئے مقررہ دن ایک دوسرے کی بیویوں سے جماع کرتے ہیں۔ افریقہ کے کئی قبائل میں آج بھی یہ رسم موجود ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ لڑکا بالغ زندگی میں داخل ہوتے ہوئے ایک رسم میں شادی شدہ عورت سے جماع کرتا ہے۔

جنسی طلب (Libido)

جنسی خواہش یا تحریک کے لئے فرائیڈ کی بنائی ہوئی اصطلاح۔ فرائیڈ کے ابتدائی نظریات میں جنسی طلب حکمران جبلت اور تمام انسانی سرگرمیوں میں، بچپن سے لے کر بڑھاپے تک، توانائی کا بنیادی ذریعہ تھی۔ لیکن جب بعد میں انہوں نے اپنا ''دوہری جبلت'' (dual instinct) والا نظریہ پیش کیا تو انہوں نے دوسری حکمران قوت یعنی جارحانہ (aggressive) طلب کو بھی پیش کیا۔ ژنگ نے بھی جنسی طلب کا نظریہ پیش کیا لیکن وہ حکمران قوت نہیں تھی۔

جنسی عکس

جنسی ہیجان کے وقت خود بخود جنم لینے والے وہ جسمانی ردعمل جو شہوانی بنیاد رکھتے ہیں۔ مثلاً پیٹ کی انعکاسی حرکت جو پیٹ کی جلد کو سہلانے یا تھپتھپانے سے پیدا ہوتی ہے، بصلی اسفنجی انعکاسی حرکت جو قضیب کے اوپری سرے کو سہلانے سے پیدا ہوتی ہے، معلاقی انعکاسی حرکت جو مردانہ ران کی اندرونی جلد کے مساس سے جنم لیتی ہے اور گیگل انعکاسی حرکت جو عورت کی ران کی اندرونی جلد کو سہلانے سے پیدا ہوتی ہے۔

جنسی قبولیت

وہ رجحان جس کے ذریعے عورت مردوں کی طرف راغب ہوتی ہے یا انہیں اپنی طرف راغب کرتی ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ عورتوں میں اوسٹروجن ہارمون کے ذریعے جنسی رویہ پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر عورت میں جنسی ہیجان حیض سے پہلے اور حیض کے فوراً بعد عروج پر ہوتا ہے۔ لیکن ہیجان کا دارومدار دیگر عناصر مثلاً مرد کے پرکشش و صحت مند ہونے اور موزوں ماحول پر بھی ہوتا ہے۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جب عورت اپنے پسندیدہ مرد کے قریب ہوتی ہے تو اس کے جنسی ہیجان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

جنسی قصے

وہ غلط نظریے جو توہمات، سنی سنائی باتوں اور غلط جنسی تعلیم سے جنم لیتے ہیں۔ مثلاً لوگوں میں غلط طور پر مشہور ہے کہ شراب جنسی ہیجان میں اضافہ کرتی ہے، وہ عورت جسے زیادہ ہیجان شہوت آتے ہیں، شہوت زدہ ہوتی ہے، ہم جنسیت ہارمونوں کے عدم توازن سے پیدا ہوتی ہے، حمل میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتویں ماہ کا بچہ آٹھویں ماہ کے بچے سے زندہ رہنے کے مواقع زیادہ رکھتا ہے، سرد مہر عورت کم حاملہ ہوتی ہے، قدامیہ براری کے ذریعے جنسی قوت کم ہو جاتی ہے اور حلق کے ذریعے نامردی پیدا ہوتی ہے۔

جنسی کشش

جنسی ہیجان پیدا کرنے کی صلاحیت۔ عام طور پر ہر فرد میں جنسی کشش کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ مغربی معاشرے کے لوگ صحت مند، اتھلیٹک، مضبوط عضلات والے اور خاصی حد تک جارحانہ مرد جب کہ دبلی پتلی، کچھ بڑے پستانوں اور متناسب ٹانگوں اور کولہوں والی عورت کو پسند کرتے ہیں جس نے میک اپ کر رکھا ہوتا ہے، بال ہوا میں لہرا رہے ہوتے ہیں اور ایسے کپڑے پہنے ہوتے ہیں جن سے جسم جھلک رہا ہو۔ مشرقی اور غیر مغربی معاشروں میں جنسی کشش کے معیار مختلف ہیں۔ ان معاشروں میں عموماً بھاری بھرکم کولہوں، بھاری پستانوں، ابھری ہوئی نافوں، چپٹے سروں، سرمہ لگی آنکھوں، سفید دانتوں، لمبی گردنوں اور داغوں والے اجسام کو پسند کیا جاتا ہے۔

جنسی محرومی

وہ حالت جس میں فرد کو مکمل جنسی ہیجان و تسکین نہیں ملتی۔ مثال کے طور پر جیلوں میں بند مرد اور عورتوں کو، طویل سمندری سفروں میں بحری جہازوں، تیل بردار جہازوں، آبدوزوں اور جنگی جہازوں میں موجود مرد اور عورتوں اور جنگی قیدیوں کو۔ اس حالت میں فرد مجبوراً حلق لگاتا ہے یا ہم جنسی ہو جاتا ہے۔

جنسی معیار

جنسی رویے کے تسلیم شدہ معیار۔ ہر معاشرے کے اپنے جنسی معیار ہیں جو وقت بہ وقت بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً ایک معاشرے میں جماع کو شادی کی ذمہ داری سمجھا جاتا ہے (خصوصاً عورت کے لئے) جب کہ دوسرے معاشرے میں عورت کو بھی مرد کی طرح جماع کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ مغربی معاشرے میں تفریحی جنس (مثلاً ساتھیوں کا ادل بدل) عام ہے جب کہ کٹر مذہبی معاشرے میں جماع کے صرف مخصوص طریقے ہی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

جنسی نمائش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسمانی کشش بڑھانے کے وہ بیسوں طریقے جو مرد اور عورتیں اختیار کرتی ہیں۔ مغربی معاشروں میں عورتیں جنسی کشش بڑھانے کے لئے حسن افروز اشیاء، بالوں کے نت نئے فیشنوں، شہوانی کپڑوں، منی اسکرٹوں، جینز، لمبے بوٹوں اور ایسے کپڑوں کا سہارا لیتی ہیں جن سے جسم چھلکتا ہے۔ مرد جسم پر چپک جانے والے کپڑوں اور خوشبویات کا سہارا لیتے ہیں۔ صحت مند مرد خصوصی کپڑوں کے ذریعے اپنے اعضا ابھار کر جنسی کشش میں اضافہ کرتے ہیں۔ افریقہ اور آسٹریلیا کے قبائل میں جنسی نمائش کے اپنے طریقے ہیں۔ وہ جسم پر رنگ کرتے، جسم کو چھیدتے اور جنسی اعضاء کو ہر ممکن طریقے سے نمایاں کرتے ہیں۔

جنون بیاہ(Gamonomania)

شادی کرنے کی شدید، ناقابل ضبط خواہش۔ شادی کرنے کی مریضانہ حد تک خواہش۔

جنون حسن(Callomania)

مریضانہ حد تک یہ مغالطہ کہ میں غیر معمولی طور پر حسین و جمیل ہوں۔

جنین(Embryo)

نشوونما پاتا ہوا وہ انسان جو بارور بیضے اور کچے بچے کے درمیان والے دور میں ہوتا ہے۔ عورت میں باروری کے سولہویں دن نامیہ یا جفتہ جنین میں تبدیل ہو جاتا ہے اور 55 دن بعد کچا بچہ بن جاتا ہے۔ 55 دن بعد کچا بچہ تقریباً تین سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اور اس میں تمام بنیادی جسمانی نظام ابتدائی شکل میں پیدا ہو چکے ہوتے ہیں۔ جنینی دور میں جنین وائرسوں، جراثیم، شعاع ریزی، زہریلی ادویات یا ان بیرونی عناصر سے مر سکتا ہے جو زہریلے اثرات رکھتے ہیں۔ وہ معذور بھی ہو سکتا ہے۔

جنین کی زندگی کا آغاز باروری کے تقریباً دو ہفتے بعد ہوتا ہے۔ 22 ویں روز جنین کا دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چوتھے ہفتے کے آخر تک جنین میں وہ اعضاء بن جاتے ہیں جو بعد میں بازو اور ٹانگیں بنتے ہیں۔ 31 ویں دن تک ناک، آنکھیں اور منہ نمودار ہوتے ہیں۔ بیرونی آلات تناسل بھی ظاہر ہو جاتے ہیں۔

جنینی نشوونما شرح

حمل کے دوران جنین کی جسامت اور وزن میں تبدیلیاں۔ حمل کے دوران جنین کا وزن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدائش اور بلوغت کے ادوار کے زمانے کی رفتار کے مقابلے میں 6 ارب گنا زیادہ رفتار سے بڑھتا ہے۔ حمل کے چوتھے اور نویں ہفتے کے درمیان جنین کا جسم روزانہ ایک ملی میٹر بڑھتا ہے۔ نویں ہفتے کے بعد 1.5 ملی میٹر کی رفتار سے بڑھتا ہے۔ اگر پیدائش کے بعد بھی بچے کا جسم حمل کے دور کی رفتار سے بڑھتا رہے تو وہ عام انسان کے مقابلے میں کئی لاکھ گنا لمبا اور وزنی ہو جائے گا۔ لیکن خوش قسمتی سے حمل کے آخری مہینوں میں قد بڑھنے کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے اور صرف وزن ہی بڑھتا ہے۔ پیدائش کے بعد فرد اپنا 95 فیصد قد بلوغت کے دور میں حاصل کرتا ہے۔

جوتا انس (Retifism)

ایک حالت جس میں مبتلا فرد عورت کے جوتوں سے شدید شہوانی محبت رکھتا ہے۔ شاید اس لئے کہ نسوانی جوتے اپنی کھوکھلی شکل کی وجہ سے زنانہ بیرونی جنسی اعضاء سے مماثلت رکھتے ہیں۔ اس خلل میں عموماً مرد مبتلا ہوتے ہیں اور جوتوں کو سونگھ، دیکھ کر، پہن کر حتیٰ کہ چاٹ کر جنسی ہیجان حاصل کرتے ہیں۔

جوع البقر (Bulimia nervosa)

کھانے کا ایک خلل جس میں کھانا کھانے کی ناقابل ضبط خواہش پیدا ہو جاتی ہے اور فرد دن میں کئی مرتبہ کھانا کھاتا ہے۔ اکثر اسے دانستہ قے آتی ہے تاکہ وہ مزید کھا سکے۔ ماہرین کے مطابق ایسا فرد کھانے کے ذریعے جذباتی تناؤ سے نجات پانے کی کوشش کرتا ہے۔ جو فرد جنسی طور پر ناکام یا پریشان ہو جائے وہ بھی زیادہ کھانے لگتا ہے۔ فرد معاشرتی اور جنسی ذمے داریوں سے بچنے کے لئے بھی زیادہ کھا سکتا ہے۔

جوف گیس کشی

حمل کی پہلی سہ ماہی میں استعمال میں لایا جانے والا اسقاط حمل کا ایک طریقہ۔ عنق کے راستے رحم میں ایک نالی داخل کی جاتی ہے جو ہوا کش آلے سے جڑی ہوتی ہے۔ نالی کے ذریعے جنین ہوا کے زور سے باہر آ جاتا ہے۔

چکلہ

فاحشہ عورتوں کا اڈہ۔ وہ گھر یا عمارت جس میں رنڈیاں رہتی ہیں اور ملازم کی حیثیت سے یا کمیشن کی بنیاد پر جسم فروخت کرتی ہیں۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ ڈھائی ہزار سال پہلے چین،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان اور یونان میں چکلے قائم ہو چکے تھے۔

چمڑا کلب

مغربی معاشروں میں عموماً وہ ہم جنس پرست گروہ جو اذیت پسندانہ سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، مل کر بھاری بھرکم موٹر سائیکل چلاتے اور چمڑے کے کپڑے پہنتے ہیں۔ ان کے کپڑوں پر اپنے مخصوص لیدر کلب کا نام یا نشان ہوتا ہے۔ گروہ کے اراکین آقا اور غلاموں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ غلام گھسی ہوئی جینز اور سیاہ جیکٹیں پہنتے ہیں۔

چوچی استادگی

جنسی ہیجان یا کسی اور تحریک پر بھٹنی کا استادہ ہو جانا۔ ایسا ابتدائی کھیل کے دوران یا بچے کو دودھ پلاتے وقت عموماً ہوتا ہے۔ بھٹنیوں کو دبانے سے بھٹنی کے عضلاتی ریشوں میں اینٹھن ہوتی ہے اور بھٹنیاں ابھر جاتی ہیں۔

چوسنی تحریکی لہر

بھٹنیوں کو ہونٹوں سے چوسنے کی تحریکی لہر جو سب سے پہلے اس وقت پیدا ہوتی ہے جب نوزائیدہ بچہ دودھ پیتے وقت بھٹنیوں کو چوستا ہے۔ فرائیڈ کے مطابق چوسنا، خود شہوانی ہیجان کی پہلی قسم ہے۔ یہ بعد میں انگوٹھا چوسنے اور جنسی تعلقات کے دوران ساتھی کے جنسی اعضاء کو چوسنے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

چھوٹا قضیبی خبط

ایک جذباتی خلل جس میں مبتلا مرد یہ سمجھتا ہے کہ میرا قضیب چھوٹا ہے۔ یہ خبط عام طور پر ان روایات اور توہمات کے ذریعے پیدا ہوتا ہے جن میں قضیب کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔

حرقفی اربی عصب (ILioinguinal nerve)

پہلی قطنی (lumbar) عصب کی ایک شاخ جو ران کی اندرونی سطح اور ملحق آلات تناسل کی جلد اور عضلات کو حسی (Sensory) اور محرک (motor) عصبی ریشے فراہم کرتی ہے۔

حرکت پذیری کا وقت

انزال کے بعد پہلے چوبیس گھنٹوں میں نمونے کے اندر نطفوں کی حرکت۔ بانجھ پن کا علاج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے کلینک میں پہلے چھ گھنٹوں میں ہر دو گھنٹے بعد اور پھر چوبیس گھنٹے کے آخر میں نطفوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ نطفوں میں ہر گھنٹے دس فیصد نطفوں کا مر جانا معمول کے مطابق ہے۔ اگرچہ چوبیس گھنٹے بعد بھی چند نطفے جو حرکت کر رہے ہوتے ہیں۔

حسد

ایک پیچیدہ جذبہ جس میں فرد اپنی شخصیت یا حالت پسند نہیں کرتا اور اس میں شدید خواہش ہوتی ہے کہ وہ کسی دوسرے شخص کی خصوصیات (مثلاً دولت، حسن یا عہدہ) حاصل کر لے۔ حسد کا شکار فرد اپنے آپ کو ناکام سمجھ کر کامیاب افراد سے شدید جلن یا نفرت محسوس کرتا ہے۔

حسن ادا

خوش کلامی۔ حسن تعبیر۔ ناروا یا ناخوشگوار فقرے یا لفظ کو بدل کر اس کی جگہ خوشگوار اور پسندیدہ اصطلاح یا لفظ استعمال کرنے کا طریقہ۔ جنسیات میں اس کا استعمال عام ہے۔

حشفہ (Glans penis)

قضیب کا سب سے اوپری حصہ۔ یہ گول اور کھمبی کی شکل کا ہوتا ہے اور جسم اسفنج کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ جسم اجوف کے آخری حصوں کو چھپاتا ہے۔ حشفے کے درمیان میں نیزہ کا سوراخ ہوتا ہے جس سے کہ پیشاب باہر آتا ہے۔ یہ چھوت کا شکار ہو سکتا ہے۔

حمل

استقرار حمل سے لے کر پیدائش تک کا عرصہ۔ انسانوں میں یہ عرصہ 266 دن یا آخری حیض کے پہلے دن سے 280 دن کا ہے۔ جانوروں میں یہ عرصہ 20 دنوں (موش کرم خور) سے لے کے 22 ماہ (ہتھنی) تک محیط ہے۔ عورت میں حمل کی مثبت نشانیاں پیٹ کا پھول جانا، رحم کا پھیلنا، عنقی بافتوں کا نرم ہونا، قے آنا اور حیض کا بند ہو جانا ہیں۔

حمل کے دوران جماع

جدید ماہرین کے مطابق حمل کے پہلے دو ماہ اور آخری دو ماہ میں جماع نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔ دیگر مہینوں میں بھی خصوصی طریقوں کے ذریعے جماع کیا جائے یعنی ایسے طریقوں سے جن کے ذریعے عورت کے پیٹ پر دباؤ نہ پڑے۔ اسلامی قوانین کے مطابق حمل کے دوران مباشرت جائز ہے لیکن بہتر ہے کہ حمل کے شروع اور آخر میں جماع سے پرہیز کیا جائے، طبی سائنس بھی یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتی ہے۔حمل کے شروع کے دو ماہ بچے کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ وہ تشکیل کے ابتدائی مراحل میں ہوتا ہے جب کہ آخری دو ماہ میں وہ تشکیل کے آخری مراحل میں ہوتا ہے۔ آخری مہینوں میں رحم کے گرد موجود جھلیاں بھی کم ہو جاتی ہیں،اس لئے قضیب کے ذریعے مہبل میں داخل ہونے والے جراثیم رحم تک پہنچ کر بچے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

حملی احتمالی علامات

وہ جسمانی علامات جو حمل سے وابستہ ہوتی ہیں لیکن کبھی کبھی حمل کے بغیر بھی نمودار ہو جاتی ہیں۔مثال کے طور پر حیض کا نہ آنا،صبح کی وقت متلی،پستانوں اور بھٹنیوں کی جسامت اور رنگ میں تبدیلی اور پیشاب زیادہ کرنے کی حالت۔

حملی بولی امتحان

مزمن Chorionic مولد الفی ہارمون ٹیسٹ کی قسم جس میں خون کے بجائے پیشاب بطور نمونہ استعمال کیا جاتا ہے۔جب عورت میں آنولی بافت پیدا ہوتی ہے تو اس کے خون اور پیشاب میں مولد الفی ہارمون پیدا ہو جاتا ہے۔دو ہفتے تک حیض نہ آنے کی صورت میں امتحان کے ذریعے پیشاب میں ہارمون کی موجودگی کے ذریعے حمل دریافت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔عموماً عورت کے صبح کے پیشاب کا نمونہ لیا جاتا ہے۔

حملی نیڈولبولی امتحان میں عورت کے پیشاب میں پریگنانیڈول کو دریافت کر کے حمل کا پتہ چلایا جاتا ہے۔حمل کے دوران پیشاب میں اس ہارمون کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

حملی تناسب

نطفے میں وائی اور ایکس لونیوں کا تناسب۔نطفے میں عام طور پر 160 وائی لونیے اور 100 ایکس لونیے ہوتے ہیں اگر چہ جب نطفہ خصیوں میں ہوتا ہے تو اس میں دونوں لونیوں کی تعداد برابر ہوتی ہے۔

حملی ماں

اس عورت کے لئے جدید اصطلاح جس کے رحم میں دوسری عورت کا بارور بیضہ رکھا جاتا ہے اور وہ اس عورت کے لئے حمل کی تکالیف برداشت کرتی ہے اور اس کے بچے کو پیدا کرتی ہے۔ دونوں مائیں حیاتیاتی طور پر بچے کی مائیں ہوتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حواسی

وہ چیز جو حواس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مثلاً حواسی موسیقی، شاعری یا مصوری۔ یہ اصطلاح اس فرد کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے جو حواس کے ذریعے جنسی ہیجان حاصل کرتا ہے۔ اسے شہوانی بھی کہا جاتا ہے۔

حیاتیاتی گھڑی

جانداروں میں وہ اندرونی نظام جو جسم کے نظاموں میں وقت کے مطابق تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ ان نظاموں یا وظائف میں سانس لینے کا عمل، دل کی دھڑکن، درجہ حرارت، بھوک، پیاس، نیند، فضلہ خارج کرنا اور جنسی عمل مثلاً حیض کا چکر، نیند کے دوران قضیب کا استادہ یا مرجھا جانا اور جانوروں میں ایام مستی (چداس) شامل ہیں۔ مردوں میں جنسی خواہش کی کمی وبیشی باقاعدہ نہیں لیکن عورتوں میں خصوصاً جنسی خواہش حیض سے پہلے اور فوراً بعد عروج پر ہوتی ہے۔

حیض (Menstruation)

رحم کے استر کی بافتوں، بلغم مخاطی، خون اور ان دیگر مادوں کا مہبل سے اخراج جو بارور بیضے کے جماؤ کے لئے ہر مہینے پیدا ہوتے ہیں۔ جب حمل نہیں ہوتا تو مندرجہ بالا اشیاء حیض کے ذریعے باہر نکل جاتی ہیں۔ عورت کو مہینے میں حیض ایک بار آتا ہے اور تین سے چھ دن تک رہتا ہے۔ حیض کے دوران رحم کے عضلات میں اینٹھن سے کمر میں کچھ درد محسوس ہوسکتا ہے لیکن بچے کی پیدائش کے بعد یہ درد کم ہو جاتا ہے۔ حیض آغاز بلوغ کے وقت شروع ہوتا اور سن یاس تک جاری رہتا ہے۔ اس کا چکر 28 سے 30 دن کا ہوتا ہے لیکن 35 یا 40 دن کے چکر بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ایک عورت اپنی زرخیز زندگی میں عموماً 300 سے 500 بار حائضہ ہوتی ہے۔ ہر حیض کے دوران اس کی مہبل سے 6 تا 8 اونس رحمی مادے نکلتے ہیں۔ عام طور پر حیض کے دوران روزانہ زیادہ سے زیادہ 15 ملی لیٹر خون نکلتا ہے۔

حیض کے دوران جماع نہیں کیا جاتا۔ اسلامی قوانین کے مطابق شوہر حیض یا نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع نہیں کرسکتا اور طبی سائنس بھی اس کی توثیق کرتی ہے۔ حیض کے دوران جماع کرنے سے شوہر مختلف بیماریوں کا شکار ہوسکتا ہے اور عورت کو بھی لیکوریا آ سکتا ہے۔ میاں بیوی اگرچہ ابتدائی کھیل، کھیل سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیوی تولید کا قانون

یہ اصول کہ جنین نشوونما پاتے ہوئے نسلی ارتقا کو دہراتا ہے یعنی جنینی نشوونما کے دوران انسان ان تمام ادوار سے گزرتا ہے جو انسان کے حیوانی اجداد سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ ہی وجہ ہے کہ انسانی جنین ابتدائی شکل میں جانوروں اور پرندوں کے جنین سے بہت ملتا جلتا ہوتا ہے۔ جب وہ آگے بڑھتا ہے تو کمتر اور برتر جانوروں کی خصوصیات پیش کرتا ہے اور آخر میں انسان کا روپ اختیار کر لیتا ہے۔

خالی گھونسلا اجتماع علامات

اس ردعمل کے لئے عوامی اصطلاح جو ماں یا باپ یا دونوں میں اس وقت سامنے آتا ہے جب ان کے بچے بالغ ہو کر اپنا الگ گھر یا خاندان بنا لیتے ہیں۔ اس اجتماع علامات میں نمایاں تنہائی، خالی پن کا احساس، جسمانی کمزوری، ہلکا ڈپریشن اور غم شامل ہیں۔ یہ حالت عموماً ان والدین کو نشانہ بناتی ہے جو اپنے بچوں پر زیادہ انحصار کرتے ہیں اور اپنی زندگی خود چلانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

خاموش زنا ردعمل

ایک نفسیاتی اجتماع علامات جو اس زنا سے پیدا ہوتی ہیں جس کا ذکر نہیں کیا گیا ہوتا۔ نمایاں علامات پریشانی، دباؤ اور غم کی کیفیت ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ کئی عورتیں اپنے ساتھ ہونے والی بے حرمتی کے بارے میں کسی کو نہیں بتاتی اور انہیں زنا خاموش ردعمل کی تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہیں۔

خبط (Complex)

تحلیل نفسی میں غیر معمولی دماغی یا نفسیاتی کیفیت جو ان خیالات، رجحانات اور اعمال کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جنہیں کسی نہ کسی وجہ سے دبا دیا گیا ہوتا ہے۔ خبط کو الجھاؤ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح 1906ء میں آسٹریا کے نفسیات داں ینیسر نے ایجاد کی اور اسے فرائیڈ، ژنگ وغیرہ نے مقبول بنایا۔

ختنہ

سرجری کے ذریعے طبی، مفید صحت یا مذہبی وجوہات کی بنا پر قضیب کے غلفہ کو ہٹا دینا۔ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپریشن عام طور پر پیدائش کے دوسرے دن سے پندرہویں دن تک کیا جاتا ہے۔ کئی معاشروں میں ختنہ بلوغی رسم ہے اور شادی سے قبل ضروری سمجھی جاتی ہے۔ یہ عمل بہت پرانا ہے اور قدیم مصریوں نے شروع کیا تھا۔ آج ایک اندازے کے مطابق دنیا کے آدھے لوگ ختنہ کروا چکے ہیں۔ ختنے کے عمل میں غلفہ کو حشفے پر چڑھا کر پھر اسے کاٹا جاتا ہے۔ یوں وہ حشفے کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ ختنے کے بعد عموماً حشفے پر پیلے رنگ کا مواد کئی دن تک رہتا ہے۔ یہ چھوت کی نشانی نہیں اور اسے ہٹانے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

خصیہ (Testis)

وہ مردانہ تناسلی غدہ جو خصیہ دانی میں جبل منی کے ذریعے لٹکا ہوتا ہے۔ خصیہ دانی میں دو خصیے ہوتے ہیں۔ جنینی زندگی میں خصیے پیٹ کے گڑھے میں ہوتے ہیں لیکن پیدائش سے قبل فطری طور پر خصیہ دانی کے اندر آ جاتے ہیں۔ راستے میں، ارلی قنات سے گزرتے ہوئے ان پر عضلات کی بیسوں تہیں اور الحاقی (Connective) بافتیں چڑھ جاتی ہیں۔ ان تہوں میں معلاقی (Cremasteric) عضلے کے ریشے، اندرونی اور بیرونی ردائے منوی (Spermatic fascia) اور طبق صفاق خایہ (tunica vaginalis) شامل ہیں۔ خصیوں کو گھیرے میں لینے والی بافتوں میں خون کی نالیاں اور نسیں بھی پائی جاتی ہیں۔ طبق صفاق خایہ ایک جھلی (غشا) نما تھیلی ہے جو صفاق کی بافتوں سے بنتی اور احشائی (visceral) عضووں کے گرد ہوتی ہے۔ ہر خصیے میں کئی سو مخروطی شکل کے خص (ٹکرے) ہوتے ہیں۔ ان میں منوی نالیاں ہوتی ہیں جن میں کہ نطفے بنتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ نطفوں کی پرورش درمیانی خلیوں کی مدد سے ہوتی ہے جو ٹیسٹوسٹیرون سے بنتے ہیں۔ خصیوں میں کھلاؤ موجود ہوتے ہیں جو قنات ناقلہ پر کھلتے ہیں۔ یوں بالغ نطفے منوی نالیاں چھوڑ کر قنات ناقلہ کے ذریعے برخایہ کے آخری حصے میں آ جاتے ہیں۔

ایک خصیہ ڈیڑھ سے دو انچ لمبا ہوتا ہے لیکن بایاں خصیہ زیادہ لمبا ہے کیونکہ بائیں جبل المنی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ جس مرد میں خصیے نہیں ہوتے وہ بانجھ ہوتا ہے۔ جنسی ہیجان کے دوران خصیے خود بخود اوپر اٹھ جاتے ہیں۔ خصیوں میں موجود عضلاتی ریشے انہیں استادہ کرتے ہیں۔ یہ استادگی مردانہ انزال آنے کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

خصیہ براری

سرجری کے ذریعے خصیوں کو ہٹانا۔ یہ عمل عموماً خصیوں کے سرطان یا کسی اور خطرناک مرض کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت میں کیا جاتا ہے۔ خصیوں کا سرطان تیس سال سے کم عمر مردوں میں عام ہے۔

خصیہ دانی (Scrotum)

جلد اور دوسری مددگاری بافتوں سے بنی تھیلی جس میں مردانہ خصیے، برخایہ اور منوی نالیاں ہوتی ہیں۔ یہ قضیب کے بصلہ کے قریب واقع ہے۔ اس کے درمیان میں بافت کی ایک دیوار ہوتی ہے اور کیونکہ بائیں جبل المنی زیادہ لمبی ہے، اس لئے بایاں حصہ زیادہ نیچے ہوتا ہے۔ خصیہ دانی نیم شفاف ہوتی ہے یعنی ایک تاریک کمرے میں تیز روشنی ڈال کر اندر کی اشیاء دیکھی جا سکتی ہیں۔

خفاء الخصیتین (Cryptorchidism)

وہ حالت جب خصیے خصیہ دانی میں نہیں اترتے۔ اس حالت میں خصیے پیٹ کے اندر یا ارابی قنات میں رہتے ہیں اور بے محل نہیں ہوتے۔ اس حالت میں خصی سرطان ہو سکتا ہے۔

خفقانی (Hallucinogens)

وہ ادویات جو حسی اور ادراکی انتشار اور ہر قسم کے فریب نظر مثلاً بھری، سمعی اور لمسی پیدا کرتی ہیں۔ ان کی وجہ سے پریشانی، ڈپریشن اور ذہنی پراگندگی پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے غیر معمولی جنسی جذبات اور رویے پیدا ہو سکتے ہیں اگرچہ ان کا انحصار فرد کی دماغی حالت، توقعات اور ان حالات میں ہوتا ہے جن میں کہ ادویات استعمال کی گئی ہیں۔

خلقی ماں (Genetic mother)

اس ماں کے لئے جدید اصطلاح جس کا بارور بیضہ دوسری عورت کے رحم میں رکھا جاتا ہے اور وہ ہی زمانہ حمل برداشت کرتی ہے۔

خلوت (Privacy)

یہ نظریہ کہ فرد کی جنسی سرگرمی تخلیے میں ہونی چاہئے۔ مشرقی معاشروں میں چند افریقی قبائل کو چھوڑ کر فرد کی جنسی سرگرمی تخلیے میں ہی ہوتی ہے۔ مغربی معاشروں میں کئی لوگ کھلے عام جنسی سرگرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں لیکن عموماً تعلیم یافتہ افراد کی جنسی سرگرمی تخلیے میں ہی ہوتی ہے۔

خلیہ (Cell)

جانداروں کی بنیادی اکائی۔ ہر جان دار شروع میں ایک خلیہ ہی ہوتا ہے۔ خلیہ نیم سرایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پذیر جھلی کے اندر ہوتا ہے۔ خلیوں کی کئی اقسام ہیں اور ان میں سب سے بڑا بدلو (امیبا) ہے۔

خلیہ منوی (Spermatocyte)

ابتدائی گمٹے سے نطفے تک کی نشوونما میں نطفے کا ایک ابتدائی دور۔ خلیہ منوی میں پدری خلیوں کی تقسیم اور پھیلاؤ کے ذریعے وجود میں آتا ہے اور اس میں لونیوں کے دوہرے (46) عدد ہوتے ہیں۔ تخفیفی تقسیم کے ذریعے خلیہ منوی ثانوی خلیہ منوی میں تبدیل ہو جاتا ہے اور پھر اس میں لونیوں کے یک (23) عدد ہوتے ہیں۔ اگلی تقسیم میں ثانوی خلیہ نہوض منوی بن جاتا ہے۔

خوبصورتی کے مقابلے

وہ مقابلے جو نوجوان لڑکیوں کے درمیان جسمانی کشش، جنسی کشش اور صلاحیت و شخصیت کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ یہ مقابلے مغربی یا مغرب پسند معاشروں میں عام ہیں لیکن کئی گروہ ان مقابلوں پر لعن طعن کرتے ہیں کیونکہ ان کے مطابق لڑکیوں کو ''جنسی شے'' سمجھا جاتا ہے۔

خودغارتی

جلق کے لئے ایک قدیم اور اخلاقی اصطلاح جو اس نظریے کی بنیاد پر بنائی گئی ہے کہ جلق شرمناک ہوتا ہے اور اس سے انسانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔

خوشبودار علاج

ان خوشبودار پودوں یا تیلوں کے لئے اصطلاح جو ذہن اور جسم کی طاقتوں کو تقویت دیتے، زخمی شدہ یا پریشان روح کو آرام و سکون دیتے اور جنسی لطف و تسکین میں اضافہ کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق مصنوعی خوشبوؤں کے مقابلے میں قدرتی مادوں مثلاً کنول، گلاب، یاسمین، اسطوخودس، صندل اور اکلیل کوہستانی کی خوشبوئیں زیادہ پراثر ہوتی ہیں۔

خوناب (Plasma)

خون میں موجود وہ پروٹین جو مردانہ اور زنانہ جنسی ہارمونوں کو آلات تناسل، دیگر اعضاء اور بافتوں تک پہنچاتے ہیں۔ مثلاً اوسٹروجن خوناب کے ایک پروٹین، البومین کے سالمات پر جسم انسانی میں سفر کرتا ہے۔

خونی گروہ

خون کے وہ کئی گروہ جن کے ذریعے انسانی خون کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ خون سرخ خلیوں پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشتمل ہوتا ہے۔خون کی درجہ بندی کی کئی اقسام ہیں۔سب سے عام 1900ء میں کارل لینڈسٹیز نے ''اے بی او نظام'' کے نام سے کی تھی۔اس نظام میں افراد کے خون میں موجود خصوصی ضد حیاتیہ کے ذریعے ان کے خون کو اے، بی، اے بی اور او میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اس نظام کے ذریعے بچے کی ولدیت مشکوک ہونے کے کیس میں ولدیت کا پتہ چل سکتا ہے۔

داشتہ

وہ عورت جو کنوارے یا شادی شدہ مرد کو جنسی خدمات اور دوستی فراہم کرتی ہے۔عورت عام طور پر مالی مدد اور رہنے کی جگہ حاصل کرنے کے لئے مرد کے ساتھ طویل مدتی معاہدہ کرتی ہے۔ چند کیسوں میں دونوں میں محبت، سوجھ بوجھ اور قربت کے ایسے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں جو صرف شادی شدہ جوڑوں میں ملتے ہیں۔ماضی میں داشتاؤں کو معشوق کا درجہ بھی دیا جاتا تھا۔

داغ

جسم پر موجود قدرتی نشان جو کئی طرح کے ہو سکتے ہیں۔حادثے کی صورت میں بھی جسم یا چہرے پر داغ لگ سکتے ہیں۔داغ عموماً پسند نہیں کئے جاتے اور ان کی وجہ سے انسان بے عزتی محسوس کرتا ہے۔

داغنا

جنسی کشش بڑھانے کے لئے جسم کے مختلف حصوں کو داغنا۔داغنے کے ڈیزائن عموماً جنسی علامتیں مثلاً سانپ، شیر، خنجر ہوتے ہیں۔محبوب کے نام کو بھی جسم پر داغا جاتا ہے۔داغنے کی جگہیں بازو، ٹانگیں، کولہے، پستان، کمر اور اعضائے تناسل ہیں۔داغنے کا عمل امریکہ، برطانیہ، جاپان، افریقہ اور بحرالکاہل کے جزائر میں عام ہے۔

دانت تبدل

جنسی کشش بڑھانے کے لئے دانتوں کو رنگین کرنا، ان میں سوراخ یا انہیں کھینچ کر لمبا کرنا یا توڑ دینا۔چند افریقی اور آسٹریلوی قبائل کی جنسی رسومات میں دانتوں کی رسومات بھی شامل ہیں۔

دانہ دار طبقات خلیہ (Granulosa Cells)

خلیوں کی ایک تہہ جو مبیضی (Ovarian) کیسہ یا تھیلی کا استر بناتی ہے۔یہ خلیے تھیلی کی نشوونما کرنے والے ہارمون پیدا کرتے ہیں اور پہلے مائع تھیلی پھر بنیادی تھیلی بناتے ہیں۔جب بیضہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالغ ہو جاتا ہے تو دانہ دار طبقات خلیے ہی تھیلی کی دیوار میں گھستے ہیں تا کہ تھیلی بیضے کو خارج کر دے۔

دایہ

وہ مرد یا عورت جو زچگی کے وقت حاملہ کی مدد کرتی ہے۔ آج کل دایہ عموماً نرس ہوتی ہیں لیکن جو عورت گھر میں بچہ پیدا کرتی ہے، اس کی مدد عموماً دایہ ہی کرتی ہے۔ ہسپتال میں نرسیں ڈاکٹر کی نگرانی میں کام کرتی ہیں۔

دیلہ قازف (Pyosalpinx)

ایک سوزش زدہ بیض نالی جو پس پڑنے کی وجہ سے پھول کر ساسیج کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ نالی پھٹ سکتی ہے اور اس کا مواد صفاقی گڑھے میں چلا جاتا ہے۔ مواد ورم صفاق یا باریطون کے امراض پیدا کرتا ہے۔

درمیانی خلیے

وہ خلیے جو خصیوں میں منوی نالیوں کے چھوٹے چھوٹے سوراخوں میں موجود ہوتے ہیں۔ ان میں جب درمیانی خلیہ تحریکی ہارمون کے ذریعے تحریک پیدا ہوتی ہے تو ٹیسٹوسٹیرون ہارمون پیدا کرتے ہیں۔ ان خلیوں کی سرگرمی عموماً گیارہ سال کی عمر سے شروع ہوتی ہے لیکن پہلے یا دیر سے بھی شروع ہو سکتی ہے۔ انہیں لی ڈگ خلیے بھی کہا جاتا ہے۔

درمیانی خلیہ تحریکی ہارمون

ایک ہارمون جسے نخامیہ غدہ کا اندرونی حصہ (فص) خارج کرتا ہے۔ یہ ہارمون اپنی خصوصیات میں صفری ہارمون جیسا ہے جو عورت میں مبیضی تھیلی پیدا کرتا ہے۔ ہارمون درمیانی خلیوں میں تحریک پیدا کرتا ہے جو پھر ٹیسٹوسٹیرون بناتے ہیں۔ عورت کے اوسٹروسن باز افزائش (فیڈ بیک) نظام کی طرح مرد میں بھی ایسا نظام ہوتا ہے جو درمیانی خلیوں میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیدائش اور نشوونما کو کنٹرول کرتا ہے۔ درمیانی خلیے ایک دن میں 4 سے 9 ملی گرام ٹیسٹوسٹیرون بناتے ہیں۔

درمیانی درد

وہ درد جو چند عورتوں کو اس وقت حیضی چکر کے درمیان میں ہوتا ہے جب مبیضی تھیلی پھٹتی ہے اور بیضہ خارج ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروں ادمہ (Endoderm)

نہوضی دویرہ کے خلیوں کی اندرونی تہہ۔ یہ ان بافتوں کو پیدا کرتی ہے جو جنین کے بیسوں جوفوں اور راستوں کا استر بناتی ہیں۔

دروں تخم ریزی

وہ کیفیت جب منی مہبل کے ذریعے رحم میں جانے کے بجائے رحم کے عنق کی نالی میں جمع ہو جاتی ہے۔ یوں حمل نہیں ہوتا۔

دروں رحم (Endometrium)

بلغم مخاطی جھلی کی ایک خصوصی قسم جو رحم کا استر بنتی ہے۔ یہ بافتوں کی دو اقسام سے وجود میں آتی ہے۔ پہلی قسم جز فعلی کہلاتی ہے اور حیض کے دوران جھڑ جاتی ہے۔ دوسری قسم جز باسلیقی کہلاتی ہے اور رحم کے عضلات سے جڑی رہتی ہے۔ جز باسلیقی جھڑتی نہیں اور جز فعلی کی تہوں کے خلیے پیدا کرتی ہے۔ جز فعلی اگلے حیضی چکر میں پیدا ہوتی ہے۔ جز باسلیقی اوسٹروجن سے ردعمل کا اظہار کرتی ہے۔

دروں رحم کا فعلی علاقہ ٹھوس تہہ (نسیجی طبق) اور اسفنجی تہہ (نسیجی طبق اسفنجی) پر مشتمل ہوتا ہے۔ دروں رحم میں غدود، نسیج اساسی، لمف نما تھیلیاں اور خون کی نسیں بھی ہوتی ہیں۔ نسیج اساسی دروں رحم کی مددگاری بافت کی نمائندگی کرتی ہے۔ خلیوں کی پیدائش کے پہلے دور میں نسیج اساسی مادوں اور خون کی نسوں کی وجہ سے پھول جاتی ہے اور خلیوں کی جسامت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ حیض کے دوران نسیج اساسی کا زیادہ تر حصہ جھڑ جاتا ہے اور ٹھوس نسیج اساسی رہ جاتی ہے۔

درونی ٹیگنڈین

شحمی تیزاب جو منی اور جسم کی متفرق بافتوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی چوبیس سے زیادہ اقسام ہیں اور ہر قسم اپنے مخصوص اثرات رکھتی ہے۔ ایک قسم $PGEF_2$ خون کے دباؤ کو کم کرتی جب کہ دوسری قسم PGF_2 خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے۔ ایک قسم رحم کے عضلات میں اینٹھن پیدا کرتی ہے اور اس سے اسقاط حمل کے آپریشن میں مدد لی جاتی ہے۔ عام طور پر PGE_2 اور PGF_2 کو بڑی مقدار میں رحم میں ٹیکے کے ذریعے داخل کیا جاتا ہے اور پہلی یا دوسری سہ ماہی میں اسقاط ہو جاتا ہے۔ یہ تیزاب حمل برقرار رکھنے میں بھی مدد کرتے ہیں اور زچگی کے وقت بھی ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مدد لی جاتی ہے تا کہ بچہ جلد باہر آ جائے۔

دگر جنسیت

مرد اور عورت کے جنسی تعلقات۔ یہ ہم جنسیت اور دیگر جنسی اقسام سے الگ ہے اور سب سے زیادہ فطری جنسی قسم ہے۔

دل کی دھڑکن

جنسی ہیجان کے دوران دل کی دھڑکن میں تبدیلیاں۔ جب فرد آرام کر رہا ہوتا ہے تو اس کا دل فی منٹ 60 سے 80 بار دھڑکتا ہے۔ جب وہ مکمل طور پر جنسی ہیجان میں آتا ہے تو اس کا دل فی منٹ 100 سے 160 بار دھڑکتا ہے کیونکہ خون کے دباؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

دلہن کو بوسہ

مغربی معاشروں میں پائی جانے والی ایک رسم جس میں شادی کے وقت دولہے کا بہترین دوست سب سے پہلے دلہن کا بوسہ لیتا ہے۔ یہ رسم قدیمی رومی دور سے تعلق رکھتی ہے جب قدیمی دلہن کو تمام مردوں کی جائداد سمجھا جاتا تھا۔

دلہن کو پکڑنا

اغوا کے ذریعے شادی۔ دنیا کے چند قدیم قبائل میں پائی جانے والی ایک رسم جو اب تقریباً ناپید ہو چکی ہے۔ یہ پولینیشین قبائل خصوصاً ٹیکو پیا میں موجود تھی۔ دولہا سب سے پہلے دلہن کو اس کے باپ کے گھر سے اغوا کرتا پھر ایک رسمی دعوت میں شریک ہوتا اور اس میں اپنی شادی کا باقاعدہ اعلان کرتا تھا۔ اکثر دولہے اپنی دلہن کو مجبور کرتے تھے کہ وہ سب کے سامنے جماع کرے، یہ جماع ''مراسمی زنا'' کہلاتا تھا۔

دلہن کی قیمت

وہ رقم، جائداد یا سامان جو دولہا یا اس کا خاندان دلہن کے خاندان کو دیتا ہے۔ یہ رسم اب بھی ان قبائل یا معاشروں میں باقی ہے جہاں لڑکی کو جائداد سمجھا جاتا ہے۔

دماغ کا جنسی مرکز

یہ اصطلاح دماغ کے اس چھوٹے سے حصے کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کے متعلق خیال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ وہ انسان میں جنسی خواہش پیدا کرتا اور عورت میں حیضی چکر، ہیجان شہوت اور مرد میں انزال کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کا بنیادی حصہ غدہ نخامیہ میں ہے جو نہ صرف جنسی غدود بلکہ دوسرے غدود کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جب دماغ کے نخامیہ والے حصے پر چوٹ لگے تو فرد میں جنسی سرگرمی بڑھ یا کم ہو جاتی ہے۔

دوالی مہبل (Varicose Vulva)

ایک غیر طبعی حالت۔ اس میں خون کے بہاؤ میں کسی رکاوٹ سے مہبل سوج جاتی ہے۔ یہ حالت عموماً بار بار حمل کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جن کی وجہ سے نچلے پیڑو کی خون کی نسوں پر مستقل دباؤ رہتا ہے۔ عورت جب کھڑی ہوتی ہے تو مہبل کی دوالی وریدیں نظر آنے لگتی ہیں اور جب کمر کے بل لیٹتی ہے تو غائب ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں یہ خدشہ رہتا ہے کہ کوئی دوالی ورید پھٹ سکتی ہے یا مہبل میں جمے ہوئے خون کے لوتھڑے بن سکتے ہیں۔

دو ایکس وائی اجتماع علامات

کلائنفیلٹر اجتماع علامات کی سب سے عام قسم۔ اس میں فرد کے غیر فطری 47 لونیے ہوتے ہیں اور ایکس لونیہ نہیں ہوتا لیکن اس میں اتنے وائی لونیے ضرور ہوتے ہیں کہ وہ مردانہ جنسی خصوصیات حاصل کر لیتا ہے۔ ایک اضافی ایکس لونیہ عموماً بلوغت میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یہ حالت 500 مردوں میں سے ایک کو نشانہ بناتی ہے۔

دوجنسی

وہ فرد جو نہ صرف تصورات بلکہ عملی طور پر بھی مرد و عورت، دونوں جنسوں کے اراکین میں جنسی کشش محسوس کرتا ہے۔

دودھ کی لکیر

اس بافت کی پشت جو جنین کے سامنے والے حصے پر حمل کے چھٹے ہفتے بغلوں سے لے کر رانوں تک نمودار ہوتی ہے۔ اگلے تین ہفتوں میں یہ لکیر چھوٹی ہو کر صرف سینے تک رہ جاتی ہے۔ اسی سے ابتدائی پستان جنم لیتے ہیں۔

دوز وجیت

ایک اخلاقی و قانونی جرم جس میں فرد شادی شدہ ہوتے ہوئے کسی اور سے شادی کر لیتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ عام طور پر مرد زیادہ دوزوجیت اختیار کرتے ہیں۔

دوشیزہ

وہ فرد عموماً لڑکی جس نے جماع نہیں کیا ہوتا۔ مشرقی معاشروں میں عام طور پر لڑکی کی دوشیزگی یا عصمت کی کڑی حفاظت کی جاتی ہے۔ مغربی معاشروں میں اب دوشیزگی کی وہ اہمیت نہیں رہی جو ماضی میں تھی۔ قدیم رومی دوشیزگی کی حالت کو مقدس سمجھتے اور اسی لئے معبدوں میں کنواری لڑکیوں کو ملازم رکھتے تھے۔ کئی قبائل ایسے بھی ہیں جہاں دوشیزگی غیر اہم سمجھی جاتی ہے بلکہ چند میں تو لڑکی کو یہ ثابت کرنے کے لئے شادی سے پہلے بچہ پیدا کرنا پڑتا ہے کہ وہ بانجھ نہیں ہے۔

دوشیزہ پیدائش

یہ نظریہ کہ بیضے اور نطفے کے ملاپ کے بغیر بھی بچہ پیدا ہوسکتا ہے۔ عملی طور پر ایسا نہیں ہوسکتا۔ دوشیزہ پیدائش سے قریب ترین وہ عمل ہے جس میں ابتدائی کھیلوں کے دوران مرد کا انزال مہبل کے نزدیک ہو جائے، اس وقت منی کے چند قطرے بھی مہبل میں چلے جائیں تو حمل ہوسکتا ہے۔

دوشیزہ پابندیاں

وہ معاشرتی پابندیاں جو شادی سے قبل لڑکی کا پردہ بکارت پھاڑنے نہیں دیتیں جسے دوشیزگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ پابندیاں چند معاشروں میں زیادہ، چند میں کم اور چند میں بالکل نہیں ہیں۔ مغربی معاشرے میں 1950ء سے قبل ضروری تھا کہ لڑکی شادی کے وقت کنواری ہو۔ اسی لئے پچاس ساٹھ سال پہلے مغربی معاشروں میں 97 فیصد مرد اور عورتیں شادی سے قبل جماع نہیں کرتی تھیں۔ لیکن اب مغربی معاشروں میں شادی کے وقت غیر کنواری لڑکیوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اور ایک اندازے کے مطابق 80 سے 90 فیصد لڑکیاں جماع کر چکی ہوتی ہیں جب کہ شادی سے قبل تقریباً سو فیصد لڑکے جماع کر چکے ہوتے ہیں۔ مشرقی معاشروں میں گو آج بھی لڑکے لڑکیوں کی اکثریت شادی کے وقت کنواری ہوتی ہے۔

دوہرا انزال

تحلیل نفسی کا ایک نظریہ جس کے مطابق جب عورت جنسی طور پر بالغ ہو جاتی ہے تو اس میں ہیجان شہوت کا مرکز بظر کے بجائے مہبل بن جاتی ہے۔ یہ نظریہ اب غلط ثابت ہو چکا ہے کیونکہ عورت میں جنسی ہیجان کا مرکز بظر ہے۔ اگر صرف مہبل کو چھوا جائے تو عورت کو زیادہ جنسی ہیجان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل نہیں ہوتا کیونکہ مہبل کی دیواریں چھونے پر ردعمل کا اظہار کم کرتی ہیں۔

دوہرا معیار

یہ نظریہ کہ جنسی آزادی مردوں کے لئے تو ٹھیک ہے لیکن عورتوں کے لئے نامناسب!۔اس نظریے کے مطابق لڑکے تو شادی سے قبل جماع کر سکتے ہیں لیکن اچھی لڑکیوں کو شادی تک باکرہ رہنا چاہئے۔

دہنی تبدیلیاں

جنسی ہیجان کے دوران نظام ہضم میں پیدا ہونے والے ردعمل۔اکثر تبدیلیاں منہ میں ہوتی ہیں۔منہ میں اتنا تھوک پیدا ہوتا ہے کہ کئی افراد جب جماع سے فارغ ہوتے ہیں تو ان کا منہ تھوک سے بھر چکا ہوتا ہے۔

دہنی دور (Oral stage)

فرائیڈ کے پیش کردہ تحلیل نفسی نظریے کے مطابق نفسی جنسی نشوونما میں پہلا دور جو بچے کی زندگی کے ابتدائی اٹھارہ ماہ تک رہتا ہے اور اس کا منہ بنیادی شہوانی علاقہ ہوتا ہے۔بچہ دودھ پی کر لذت حاصل کرتا ہے اور آخری مہینوں میں منہ میں اشیاء ڈال کر، انگوٹھے کو یا دوسری اشیاء کو چوس کر، کاٹ کر جنسی لذت حاصل کرتا ہے۔ماہرین کے مطابق فرد بالغ ہو کر بوسے بازی یا دہنی تناسلی تعلق کے ذریعے اپنے دہنی دور کو باقی رکھتا ہے۔

دہنی شہوانیت

ان لطف دینے والی سرگرمیوں کے لئے تحلیل نفسی کی اصطلاح جس میں منہ سے کاٹنا، چوسنا، کھانا، سگریٹ نوشی،، بوسے بازی، باتیں کرنا اور دہنی جنس شامل ہیں۔

دہنی کردار

تحلیل میں شخصیت کا وہ نمونہ جو نفسی جنسی نشوونما میں دہنی دور کے تجربات کے ذریعے پیدا ہوتا ہے۔نظریے کے مطابق جو بچہ اپنی ماں کے پستان (یا بوتل) چوس کر مناسب لذت حاصل کرتا ہے، وہ بڑا ہو کر رحم دل اور تعاون کرنے والا فرد بنتا ہے اور زندگی کو مثبت انداز میں دیکھتا ہے۔لیکن جب لڑکے یا لڑکی کو دہنی دور میں تسکین اور توجہ حاصل نہیں ہوتی تو وہ بڑے ہو کر جارحانہ، تنقیدی اور سماج دشمن بن جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیور شادی

وہ شادی جو مرد بھائی کی بیوی سے کرتا ہے۔ بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ گھر چلتا رہے۔ قدیم یہودیوں میں دیور شادی اس وقت لازمی تھی جب مرحوم کا کوئی بچہ نہیں ہوتا تھا۔

ڈانزول

ایک مردانہ ہارمون جس کے ذریعے عورت میں ورم بطانہ رحم کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہارمونی علاج کے ذریعے حیضی چکر کو چھ تا نو ماہ کے لئے روک دیا جاتا ہے۔ یوں اس عرصے میں عورت کی بیض نالیوں یا رحم میں موجود غیر فطری استر جھڑ یا گل جاتا ہے۔

ڈائپولڈزم

جنسی ہیجان حاصل کرنے کے لئے بچوں کو کوڑے مارنا۔ یہ نام جرمن مادیت پسند اسکول ٹیچر، ڈائپولڈ کے نام پر رکھا گیا ہے جو جنسی تسکین حاصل کرنے کے لئے اپنے شاگردوں کو کوڑوں سے مارتا تھا۔ جب ایک بچہ مر گیا تو اسے قید خانے میں ڈال دیا گیا تھا۔

ڈلڈو

مصنوعی قضیب جو مختلف جسامت اور مختلف مواد (ربڑ یا پلاسٹک) سے بنا ہوتا ہے اور خود شہوانی سرگرمیوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ڈوڈلین جراثیم

ضد جراثیم کی ایک قسم جو مہبل میں پائی جاتی ہے۔ یہ انسانی جسم کے لئے مفید ہیں اور آکسیجن کے بغیر بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ مہبل کے خلیوں میں موجود گلائکوجن (جسم کے نشاستے) پر اثر کر کے شیری (دودھ جیسے) تیزاب بناتے ہیں جو مہبل میں طاقت ور چھوتوں کو ختم کرتے ہیں۔ مہبل میں تیزابی کیفیت بھی پیدا کرتے ہیں۔

ڈیانا خبط

تحلیل نفسی میں عورت کی اس دبی ہوئی خواہش کے لئے ایک اصطلاح کہ کاش وہ مرد ہوتی۔ یہ اصطلاح رومی دیوی ڈیانا سے نکلی ہے جو شکار کی دیوی اور عورتوں کی دیوی ہونے کی وجہ سے مردانہ کردار بھی ادا کرتی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈیٹنگ (Dating)

شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کا ملنا جلنا۔ دوسرے لفظوں میں وہ محبت جس کا انجام شادی ہو سکتا ہے۔ ڈیٹنگ کا رواج مغربی معاشروں میں زیادہ ہے جواب جنسی سرگرمی کا مرکز بن کر رہ گئی ہے۔ ڈیٹنگ کے دوران لڑکا لڑکی عموماً آپس میں جنسی تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔

ڈی سیڈ، مارکوئس

(1740ء-1814ء) فرانس کا منفرد اور امیر شخص لیکن اس کی زندگی صرف ایک نظریے کے گرد گھومتی رہی کہ جنسی ہیجان حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کا ظلم جائز ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ عورت جعلی ہیجان شہوت پیدا کر سکتی ہے لیکن وہ درد نہیں چھپا سکتی اس لئے درد ہیجان شہوت کی اعلیٰ ترین قسم ہے۔ ماہرین جنسیات نے اس غیر فطری رویے کو بعد میں ''سادیت'' کا نام دیا۔ ڈی سیڈ نے کئی ناول بھی لکھے جن میں سادیت کی اقسام بیان کی گئی ہیں۔ ڈی سیڈ کے آخری برس پاگل خانے میں گزرے۔

ڈیکسامیتھاسون

ایک دوا جو لڑکوں میں قبل از وقت جنسیت روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ دوا 17- کیٹوسٹیرائڈز کی افزائش کم کر دیتی ہے اور یوں لڑکے میں مردانہ خصوصیات فطری طریقے سے پیدا ہوتی ہیں۔

ڈی کلیرامبالٹ اجتماع علامات

جنون شہوی کی ایک قسم جس میں مبتلا عورت یہ سمجھتی ہے کوئی امیر، اعلیٰ درجے پر فائز بوڑھا مرد اس سے محبت کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق عورت ہم جنسی خواہشات سے بچنے کے لئے اس فریب نظر میں گرفتار ہوتی ہے۔

ذاتی اشتہار (Personal aids)

امریکہ، برطانیہ اور یورپی ممالک کے اخبارات و رسائل میں چھپنے والے اشتہار جن میں اچھے دوستوں یا جنسی ساتھیوں کو راغب کرنے کے لئے ذاتی تفصیل دی جاتی ہے۔ چند کیسوں میں اشتہار وہ لوگ دیتے ہیں جو معاشرتی تعلق قائم نہیں کر سکتے اور تنہائی کا شکار ہوتے ہیں۔ ان اشتہاروں کے ذریعے جسم فروشی بھی ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذبول فرج

مہبل کی بافتوں کا خشک اور کمزور ہو جانا۔ یہ حالت بوڑھی عورت میں پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں خارش ہوتی ہے حتیٰ کہ سرطان بھی ہوسکتا ہے۔

ذبول قضیب

ایک حالت جس میں قضیب کا حشفہ اور غلفہ سکڑ جاتے ہیں۔ یہ حالت نیازہ کے تنگ ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

ذبول مہبل

ایک غیر طبعی حالت جس میں مہبل کے لبوں اور پیڑو کی شحمی بافتیں سوکھ جاتی ہیں اور جلد کی لچک پذیری ختم ہو جاتی ہے۔ شفران صغیران اور بظر کی جسامت کم ہو جاتی ہے اور فرج کی جلد میں سوزش ہونے لگتی ہے۔ مہبل سے بدبودار مادہ بھی خارج ہوتا ہے۔

ذیابیطسی التہاب فرج

مہبل کی سوزش جو ذیابیطس شکری کے مرض میں مبتلا عورتوں میں ہوتی ہے۔ ان کے پیشاب میں کیونکہ شکر بہت ہوتی ہے، اس لئے آلات تناسل پر کائی جیسا مادہ پیدا کر دیتی ہے۔ مہبل کے لب اور منسلکہ علاقے سوج کر سرخ ہو جاتے ہیں۔ سوجن خارش پیدا کرتی ہے اور جب عورت کھجاتی ہے تو معاملہ پیچیدہ ہوسکتا ہے۔

رات کا معاشقہ

ایک رسم جس میں لڑکا لڑکی رات ایک ہی بستر میں گزارتے لیکن جماع نہیں کرتے تھے۔ یہ رسم سرد موسم والے ممالک یعنی سکینڈے نیویا کے ممالک میں شروع ہوئی اور وہاں سے برطانیہ، امریکہ بھی پہنچ گئی۔ یہ رسم تقریباً ختم ہونے کو ہے لیکن کینیا کے کیکویا قبیلے کے لوگ آج بھی خصوصی جھونپڑے میں اپنی لڑکیوں کو ان کے دوست لڑکوں کے ساتھ جانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔ لڑکا لڑکی جھونپڑے میں کھاتے پیتے، ساتھ سوتے اور جماع کے علاوہ ہر قسم کی جنسی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں۔

رات کو رینگنا

ایک رسم جو پولینیشین، فلپائن اور شمالی و جنوبی امریکہ کے ریڈ انڈین قبائل میں ایک زمانے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں عام تھی۔ اس جنسی رسم میں رات کے وقت نوجوان رینگ کر کسی نوجوان لڑکی کے بستر میں گھس جاتا اور اس سے جماع کرتا تھا۔ مارگریٹ میڈ نے اس رسم کو خفیہ زنا کا نام دیا تھا۔ لڑکی اجنبی ہو سکتی تھی لیکن عموماً لڑکی واقف کار ہوتی اور نوجوان کی حوصلہ افزائی کرتی تھی تاکہ اسے شوہر مل سکے۔ چند پولینیشین قبائل میں لڑکیاں رینگ کر نوجوانوں کے بستروں میں داخل ہوتی تھیں۔

راس (Crown)

بچے کی پیدائش کے وقت وہ جگہ جہاں سے مہبل کے اندر بچے کا سر پہلی مرتبہ دکھائی دیتا ہے۔ سر کا نوکیلا سرا ماتھے کے آنے سے قبل مہبل کو چوڑا کر دیتا ہے۔

راسینی اجتماع علامات

ایک عجیب وغریب حالت جس میں اکثر عورتوں میں حیض سے قبل لعابی (Salivary) غدود پھول جاتے ہیں۔ غدود حیض شروع ہونے سے پانچ دن قبل پھولتے ہیں اور حیض کے ختم ہونے کے بعد ان کی سوجن ختم ہو جاتی ہے۔ پستان بھی حیض چکر میں پھولنے اور سکڑنے کے اسی نمونے سے گزرتے ہیں۔

رباط (Ligament)

ریشے دار نسیج (بافت) کی مضبوط پٹی جو ہڈیوں یا جوڑوں کو ملاتی ہے۔ یہ جسم کی نازک بافتوں کو سہارا دیتی ہے مثلاً رحم کی چوڑی رباط۔

ربڑ فیٹش

وہ حالت جس میں ربڑ یا ربڑ سے بنی مصنوعات کے ذریعے بنیادی جنسی ہیجان حاصل کیا جاتا ہے۔

رتق رحم

ایک پیدائشی نقص جس میں رحم میں وہ راستہ نہیں ہوتا جو عنق کے ذریعے مہبل میں کھلتا ہے۔

رتق مہبلی

مہبل کا بند ہو جانا، یوں جماع ناممکن ہو جاتا ہے۔ مہبل نہ پھٹ سکنے والے پردہ بکارت یا کبھی کبھی مہبلی دیواروں کے آپس میں مل جانے سے بند ہو سکتی ہے۔ دونوں معاملات میں سرجری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ذریعے مہبل کو کھولا جاتا ہے۔

رحم (Uterus)

ایک کھوکھلا، عضلاتی عضو جو عورت میں مثانے اور سیدھی آنت (مبرز) کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اس کی دیواریں عضلاتی اور موٹی ہوتی ہیں۔ اسی عضو میں بارور بیضہ نشوونما پا کر انسان بنتا ہے۔ غیر حاملہ عورت میں رحم ناشپاتی کی شکل میں چھوٹا سا ہوتا ہے۔ تین انچ تک لمبا ہوتا ہے اور عنقی سرے کے اختتام پر مہبل کی محراب کے اندر ابھرا ہوتا ہے۔ دونوں بیض نالیاں اس کے اوپر اور اس سے ملی ہوتی ہیں۔ رحم اور عنق، دونوں کی جسامت کا تناسب بچپن سے لے کر بلوغت اور امومت تک تبدیل ہوتا ہے۔ ایک بچی میں عنق رحم کا دو تہائی حصہ ہوتا ہے۔ غیر حاملہ نوجوان لڑکی میں رحم دو تہائی رحم اور ایک تہائی عنق بن جاتا ہے۔ حمل کے وقت رحم بچے کی نشوونما کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے۔ رحم مختلف امراض اور چھوتوں کا شکار ہو سکتا ہے اور پھر اسے نکالنا پڑتا ہے۔ رحم کے معائنے کے لئے خصوصی آلات ہوتے ہیں۔

رحمی توام

ایک پیدائشی نقص جس میں لڑکی میں دو رحم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر رحم سے ایک بیض نالی جڑی ہوتی ہے اور ہر نالی ایک بیض دانی سے جڑی ہوتی ہے۔ ہر رحم آزادی کے ساتھ عمل کرتا ہے اور دونوں میں ایک ساتھ بچے پیدا ہو سکتے ہیں۔

رحمی مہبلی نالی

جنین میں ایک ساخت جو بعد میں لڑکی میں مہبل، رحم اور بیض نالیوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ مرد میں یہ نالی گل جاتی ہے لیکن خصیوں اور قدامیہ کی بافتوں میں اپنے اجزاء چھوڑ جاتی ہے۔

رسمی محرومی دوشیزگی

ایک مذہبی رسم جو افریقہ کے اکثر قبائل اور بھارت کے پہاڑی قبائل میں ملتی ہے۔ اس رسم میں لڑکی کے پردہ بکارت کو مصنوعی قضیب کے ذریعے پھاڑا جاتا ہے۔ یہ رسم عموماً قبیلے کے سارے لوگوں کے سامنے ہوتی ہے اور بعد میں خوشیاں منائی جاتی ہیں۔ افریقی قبائل میں بوڑھی عورت یہ رسم پوری کرتی ہے۔

رعشہ حملیت (Chorea gravidarum)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمل کا ایک خلل جو اکثر عورتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس خلل میں عورت کے کئی عضلات خود بخود حرکت کرنے لگتے ہیں۔ عورت تھکن اور سستی محسوس کرتی ہے۔ کپڑے پہنتے یا کھانا کھاتے ہوئے دقت محسوس کرتی ہے۔ یہ حالت حمل کی پہلی سہ ماہی میں سامنے آتی ہے۔ اس سے ملتے جلتے اثرات وہی مانع حمل ادویات استعمال کرنے والی چند عورتوں میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔

رکنا، چلنا طریقہ

دو مرحلوں والا جنسی علاج جس کے ذریعے قبل از وقت انزال (سرعت انزال) پر قابو پایا جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں جب جماع کے دوران مرد کو انزال ہونے لگتا ہے تو وہ فوراً جماع کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ جب انزال کا لمحہ گزر جاتا ہے تو دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے اور مرد دوبارہ جماع کرنے لگتا ہے۔ اس مرد کو بار بار دہرا کر مرد سرعت انزال پر قابو پا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ علاج چالیس سے پچاس دن کرنا چاہئے۔ یہ عمل جلق کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے اور اس کے ذریعے بہت زیادہ جلق کرنے کی عادت سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔

رند مشرب

اس فرد کے لئے پرانی اصطلاح جو بے روک ٹوک جنسی سرگرمیوں میں حصہ لیتا ہے۔

روبن امتحان

ایک امتحان جس میں رحم کے ذریعے بیض نالیوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ بھری جاتی ہے اور پھر دیکھا جاتا ہے کہ نالیاں کھلی ہیں یا بند ہیں؟ جب نالیاں بند ہوں تو گیس کی وجہ سے ان میں دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

روشناسی

وہ رسومات یا تقریبات جن میں فرد بلوغت میں داخل ہوتا ہے۔ ان رسومات میں فرد کو جنسی مشورے بھی دیئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر بحرالکاہل کے جزائر میں لڑکوں کو بوڑھی عورتوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو ان کی جنسی تربیت کرتی ہیں۔ لاطینی امریکہ، یورپ اور امریکہ میں آزاد خیال باپ اپنی بیٹیوں کو چکلوں میں لے جاتے ہیں یا انہیں دگر جنسیت سے متعارف کرواتے ہیں۔

رومان

ایک نہایت جذباتی، آدرشک تعلق جس کی بنیادیں تصوریت، جنسی کشش، عقیدت اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سراب خیال پر مبنی ہوتی ہیں۔ مرد اور عورت رومانی تعلق میں عموماً عملی زندگی کے تلخ حقائق نظر انداز کر دیتے ہیں۔

ریڈ طریقہ

بچے کی فطری پیدائش کا ایک طریقہ جو ڈاکٹر گریٹلے ریڈ نے بنایا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ بچے کی پیدائش ایک فطری عمل ہے اور زچگی کا درد خوف۔ ٹینشن اجتماع علامات سے پیدا ہوتا ہے جو نفسیاتی بنیادیں رکھتی ہیں۔

ریشک

وہ پہلے، روئیس دار بال جو بلوغت کے وقت مردانہ چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔

ریلیکسین

ایک ہارمون جو حمل کے دوران پیڑو کی رباط کو ڈھیلا کرتا ہے۔ بیض دانیوں کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ پستانوں کی نشوونما کرتا اور قبل از وقت زچگی کو روکتا ہے۔

زائد غلاف دار

اس تھیلی (کیسہ) کے لئے ایک اصطلاح جو حمل کے ساتویں مہینے میں خصیہ دانی میں اترتی ہے اور جب خصیے دانی میں اترتے ہیں تو ان کے اردگرد غلاف کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جب خصیے خصیہ دانی میں آ جاتے ہیں تو تھیلی طبق صفاق خایہ کہلاتی ہے۔

زبانی شہوت بہیمی

شہوت بہیمی کی ایک قسم جس میں مبتلا فرد یہ محسوس کر کے جنسی ہیجان محسوس کرتا ہے کہ اسے گالیاں دی جا رہی ہیں یا ذلیل کیا جا رہا ہے۔

زچگی (Labour)

بچے کا پیدا ہونا۔ زچگی ایک اہم فعل ہے اور اس کے دوران یا بعد میں عورت متفرق جسمانی و نفسیاتی امراض کا شکار ہو سکتی ہے۔ زچگی امراض یا فتوروں میں شیزوفرینیا اور ڈپریشن جیسے نفسیاتی امراض بھی شامل ہیں۔ یہ فتور شدید تھکن یا چھوت سے وجود میں آ سکتے ہیں۔

زرخیزی ادویات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ہارمونی ادویات جنہیں کھا کر عورت حاملہ ہوسکتی ہے۔ گو جب کسی ہارمون کے ذریعے بیض دانی میں مبیضی تھیلی کی پیدائش کی جائے تو عموماً دوا کی وجہ سے زیادہ تھیلیاں پیدا ہوتی ہیں اور یوں ایک سے زائد بچے پیدا ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہارمونی ادویات کے استعمال سے پیدا ہونے والے بچوں میں شرح اموات زیادہ ہے۔

زرخیز جھلی

ایک جھلی جو بیضے کے بارور ہونے کے بعد ہفتے کے گرد پیدا ہوتی ہے۔ گاڑھی، لیس دار اور خلیہ مایہ (Cytoplasm) سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پیدا ہونے کے بعد کوئی اور نطفہ بیضے میں نہیں گھس پاتا۔ یہ جھلی ایک ہارمون، اویسٹین کی تحریک پر پیدا ہوتی ہے جو نطفے میں موجود ہوتا ہے۔

زرقت غشائے مہبلی (Jacquemier's Sign)

مہبل کی بلغم مخاطی جھلی کی رنگت میں تبدیلی جو حمل کی ایک علامت ہے۔ نیازہ کے نیچے موجود بلغم مخاطی حمل کے چوتھے ہفتے جامنی رنگ کی ہو جاتی ہے۔

زنا بالجبر

وہ زبردستی جماع جو عموماً اغوا کے شکار فرد کی مرضی کے خلاف کیا جاتا ہے۔ شکار عموماً عورت یا بچہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زنا کے صرف دس تا بیس فیصد کیس ہی سامنے آتے ہیں، باقی شرم، خوف، خاندان کی نظر اندازی اور زنا کے کیسوں میں پولیس کی غیر حساسیت کی وجہ سے سامنے نہیں آتے۔

زنا بالجبر اجتماع علامات

ردعمل کا ایک نمونہ جو شرم، ذلت، بغاوت، خوف اور الجھن کے جذبات پر مشتمل ہوتا ہے اور زنا بالجبر کا شکار فرد میں پیدا ہوتا ہے۔ اس اجتماع علامات میں یہ تصورات بھی موجود ہوتے ہیں ''میں ہمیشہ کے لئے اکیلی رہ جاؤں گی، کوئی میرا پیچھا کر رہا ہے'' اور جسم کو بار بار صاف کرنا، جنس سے خوف پیدا ہو جانا اور گناہ کا احساس ہر وقت موجود رہنا۔

زنا کار

وہ فرد جو زنا کرتا ہے۔ تحقیق کے مطابق مخصوص زنا کار نوجوان 20 سے 30 سال کی عمر کا ہوتا ہے اور اس کی زندگی ماحولیاتی اثرات اور نفسیاتی امراض کی وجہ سے جرائم اور تشدد کے گرد گھومتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکثر زنا کار بچپن سے احساس محرومی کا شکار ہوتے اور معاشرے خصوصاً عورت کے خلاف ہوتے ہیں کیونکہ ناکامیوں کے بعد ان میں غصے، جنسی نااہلیت اور خوف کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔

زنا کاری

ناجائز جنسی تعلقات۔ ایک شادی شدہ فرد کا اپنے ساتھی کے علاوہ کسی اور سے جماع۔ زنا کاری عموماً طلاق کا بنیادی سبب ہوتی ہے۔ اگرچہ مغربی معاشروں میں زنا کاری عام ہے۔ بیسیوں مذہبی، اخلاقی اور قانونی پابندیوں کے باوجود زنا کاری ہر معاشرے میں کسی نہ کسی میں موجود ہے۔ اسلام میں زنا کاروں کو پتھروں سے مار دینے کا حکم ہے۔

زنانہ پن

مردوں میں شخصیت کا وہ نمونہ جو دراصل عورتوں کے لئے مخصوص سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ زنانہ رویے بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً آج کے مرد بھی حساس ہوتے ہیں، حسن ذوق رکھتے ہیں، گھر میں اور بچے کی دیکھ بھال میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یوں یہ کام عورتوں کے لئے مخصوص نہیں رہے اگرچہ عورتوں کے کپڑے پہننے اور ان جیسا بننے کی خواہش کو زنانہ پن ہی سمجھا جاتا ہے۔

زنائے محرم (Incest)

وہ جنسی تعلقات (عموماً گر جنسی) جو خونی رشتے داروں کے درمیان ہوتے ہیں۔ عملی طور پر زنائے محرم کے خلاف پابندیاں ہر معاشرے میں موجود ہیں لیکن ان کی نوعیت الگ ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ زنائے محرم کے واقعات سب سے زیادہ مغربی معاشروں میں ہوتے ہیں کیونکہ وہاں جنسی آزادی زیادہ ہے۔

زنائے محرم اجازت

یہ نظریہ کہ زنائے محرم درست ہے۔ دنیا کے زیادہ تر معاشروں میں زنائے محرم کو قبول نہیں کیا جاتا اگرچہ جنسی طور پر آزاد مغربی معاشروں میں زنائے محرم عام خیال کے برعکس خاصا پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی امریکہ کے کوباؤ قبیلے میں جب لڑکا بالغ زندگی میں داخل ہو، تو اس کے لئے ماں سے جماع کرنا ضروری ہے۔ افریقہ میں بھی واتوسی قبیلے میں ایک دولہا نامردی سے بچنے کے لئے شادی والی رات ماں سے جماع کرتا ہے لیکن اس قسم کی مثالیں نایاب ہیں۔ دنیا میں اب ہر معاشرے میں زنائے محرم ممنوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زنانہ ہم جنسیت (Lesbianism)

دو عورتوں کے درمیان جنسی تعلقات۔ انگریزی کی اصطلاح یونان کے ایک جزیرے، لیسبوس سے نکلی ہے جہاں قدیم زندگی میں اکثر عورتیں ہم جنس زندگی گزارتی تھیں۔ زنانہ ہم جنسیت چپٹی بازی بھی کہلاتی اور مغربی معاشروں میں زیادہ ملتی ہے۔

زن ترسی (Gynacphobia)

عورتوں سے شدید خوف۔

زندگی کا حق

ایک اصطلاح جو مغربی معاشرے میں اسقاط حمل کے مخالف استعمال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بارور بیضہ ایک انسان ہوتا ہے اور پیدا ہونے کا مکمل حق رکھتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ معاشرتی طور پر آسانیاں پیدا کرنے کے لئے جنین کو قتل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس مقصد کے لئے کسی انسان کو قتل نہیں کیا جاتا۔

زود بالغ پستان

بچپن میں ہی لڑکی کے پستانوں کا بڑھ جانا۔ طبی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ بڑھے ہوئے پستان لئے بھی لڑکیاں پیدا ہو چکی ہیں جب کہ ایک دفعہ ایسی لڑکی پیدا ہوئی جس کے پستانوں سے دودھ نکلتا تھا۔ اس لڑکی کی ماں کے پستان دس سال کی عمر میں مکمل نشوونما پا چکے تھے جب کہ اسے بارہ سال کی عمر میں حیض آیا تھا۔

زود بالغ حیض

لڑکی میں طبعی عمر سے قبل حیض آنا۔ 1939ء کی ایک طبی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک پانچ ماہ کی لڑکی کو حیض شروع ہو گیا تھا اور وہ پانچ سال کی عمر میں ایک لڑکے کی ماں بن گئی۔ 1955ء کی ایک رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دو ماہ کی لڑکی کی مہبل سے خون کا اخراج ہوا اور سولہ ماہ کی عمر سے اسے حیض شروع ہو گیا۔

زود بالغ موئے زہار

بچپن میں موئے زہار کا نکلنا۔ 1950ء کی ایک برطانوی طبی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک پانچ ماہ کے لڑکے کے موئے زہار نکل آئے۔ اسی طرح ایک پانچ ہفتے کی لڑکی کے بھی موئے زہار نکل آئے۔

زولا (Zulu)

جنوبی افریقہ کا ایک بڑا قبیلہ۔ قبیلے کے مرد کئی شادیاں کرتے ہیں۔ قبیلے میں کئی جنسی رسومات ہیں۔ مثلاً شادی سے پہلے مرد اور عورت سب کے سامنے اپنے جسم کے بال صاف کرتے ہیں، مخصوص رسومات میں عورتیں برہنہ ہو کر ناچتی ہیں اور صرف مالائیں پہنتی ہیں تاکہ دکھا سکیں کہ ان کا جسم پلپلا نہیں ہے جو ان کے نزدیک جنسی بدچلنی کی علامت ہے۔ جو لوگ زنا کاری کرتے ہیں، انہیں کانٹوں والی شاخوں سے مارا جاتا ہے اور کبھی کبھی ناگ پھنی کو عورت کی مہبل میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ قبیلے میں دن کے وقت جماع کرنے پر پابندی ہے کیونکہ پھر انسان ''کتوں والا رویہ'' اختیار کر لیتے ہیں۔ اور بھی کئی پابندیاں ہیں مثلاً طوفان کے دوران، برے خواب کے بعد اور شوہر کے سانپ مارنے کے بعد جماع نہیں کیا جاتا۔

زیر جنسی (Undersexed)

اس مرد یا عورت کے لئے اصطلاح جس کی جنسی طلب بہت کمزور ہوتی ہے۔ عموماً وجہ جسمانی نقائص کو سمجھا جاتا ہے لیکن اصل وجہ نفسیاتی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر پابندیاں، اندرونی تصادم یا جنس سے نفرت کے جذبات جو بچپن میں پیدا ہوئے ہوتے ہیں۔ زیادہ تر کیسوں میں فرد زیر جنسی نہیں ہوتا اور اگر درست ساتھی مل جائے تو معمول کی جنسی کارکردگی دکھاتا ہے۔

زینڈا

افریقہ کا ایک بڑا قبیلہ جس کے لوگ کانگو اور سوڈان میں آباد ہیں۔ قبیلے کے لوگ دیگر قبائل سے اس لئے مختلف ہیں کہ بڑے بڑے، جھولتے پستانوں کو پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ تیس، چالیس سال کی عمر تک شادی ملتوی کر دیتے ہیں اور اسی لئے ان میں ہم جنسیت عام ہے۔ ان کی کئی رسومات ہیں مثلاً جو دایہ ایک مرد کا بچہ پیدا کرتی ہے، اس مرد سے شادی نہیں کر سکتی، زنا کاری پر بیوی یا اس کے عاشق کو قتل کر دیا جاتا ہے، قبیلے کے امیر لوگ حرم رکھتے ہیں۔

۔ساچر، ماسوچ

(1836ء-1895ء) آسٹریا کا وکیل اور ادیب۔ تکلیف اور ذلت کے احساسات کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعے جنسی ہیجان ولذت حاصل کرتا تھا۔ ماہرین جنسیات نے بعد میں اس غیر فطری خواہش کو شہوت بہیمی کہا۔ ساچر کھالوں سے بھی جنسی ہیجان حاصل کرتا تھا۔ اس کے آخری برس پاگل خانے میں بسر ہوئے۔

سادیت (Sadism)

ایک نفسی جنسی خلل یا بے قاعدہ انس جس میں مبتلا فرد اپنے آپ کو تکلیف دے کر یا ساتھی کو تکلیف پہنچا کر جنسی ہیجان ولطف حاصل کرتا ہے۔

سارس نشان

ان گلابی یا جامنی دھبوں کے لئے ایک رومانی نام جو اکثر نوزائیدہ بچوں کے چہرے یا سر پر پیدائش کے وقت موجود ہوتے ہیں اور عموماً ایک سال بعد غائب ہو جاتے ہیں۔

سالیرومانیا

ایک خلل جس میں مبتلا فرد فضلے، گندگی اور معذوریت سے جنسی ہیجان ولذت حاصل کرتا ہے۔

سالی مناکحت

ایک مرد کی دو بہنوں سے شادی۔ یہ شادی کبھی ایک ساتھ ہوتی ہے، کبھی پہلی بہن کی موت کے بعد یا اس کے بانجھ پن دریافت ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ اسلامی قوانین کے مطابق مرد ایک ساتھ دو بہنوں سے شادی نہیں کرسکتا۔

ساموا

بحرالکاہل کے علاقے، پولینیشین میں جزائر کے ایک مجموعے کے لوگ۔ عام ساموا ایک ہی شادی کرتے ہیں لیکن قبیلے کے سردار کئی شادیاں کرتے ہیں۔ ان میں کئی انوکھی جنسی رسومات ہیں۔ جنسی مہمان نوازی عام ہے جس میں مہمان کو بیوی یا بیٹی جنسی سرگرمی کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ لڑکے، لڑکیاں بالغ ہو کر ہم جنسیت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور اسے ایک معصوم جنسی کھیل سمجھا جاتا ہے۔ اجسام پر داغ (ٹاٹو) بنائے جاتے ہیں۔ پریشان اور مایوس نوجوان رات کو رینگتے اور نوجوان لڑکیوں سے جماع کرتے ہیں۔

سادہ تفطیر (Acne Vulgaris)

ایک عارضی حالت جس میں لڑکے، لڑکیوں کے چہرے، گردن اور کمر پر دانے یا پھنسیاں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکل آتی ہیں اور انہیں ذہنی و جسمانی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ دانے وغیرہ ان تیلی (روغنی) غدود کی وجہ سے نکلتے ہیں جو چہرے کے شعری جراب (بالوں کی تھیلیوں) میں پائے جاتے ہیں اور اینڈروجینی ہارمونوں کی زیادہ افزائش سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا علاج ضد حیاتیہ ادویات سے کیا جاتا ہے۔

سائپروٹیرون

ایک ضد اینڈروجینی دوا جس کے ذریعے افراد خصوصاً عورتوں میں مردانہ جنسی ہارمونوں کی افزائش کو کم کیا جاتا ہے۔ جب کسی عورت کے سرطان کا علاج ہارمونوں سے کیا جائے، تو اس کے منہ پر بال نکل آتے ہیں اور دوسری مردانہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ دوا کے ذریعے جنسی مجرموں میں جنسی خواہش کم کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے۔

سپر اسیلر مرض

وہ کوئی بھی خلل جو غدہ تیمویہ کو نقصان پہنچنے یا تیمویہ اور غدہ نخامیہ کو ملانے والی شاخ کو نقصان پہنچنے یا رسولی پیدا ہونے سے جنم لیتا ہے۔ خلل کی وجہ سے فرد میں قبل از وقت بلوغت پیدا ہو جاتی ہے۔

سپر ماٹولیسین

ایک مادہ جو ان عورتوں کی مہبل میں پایا جاتا ہے جو منی یا نطفے کے سلسلے میں حساس ہوتی ہیں۔ یہ مادہ نطفوں کو تباہ کر دیتا ہے، اس لئے ایسی عورتیں بہت کم حاملہ ہوتی ہیں۔

سترہ۔ کیٹوسٹرائیڈز

وہ مادے جو مرد اور عورت میں برگردہ پوست میں پائے جاتے ہیں اور فرد کی جنسی نشوونما اور فعلات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ پروٹین بنانے والے مادوں یعنی اماٹو تیز ابوں کو عضلات اور جنسی اعضا کی شکل دیتے ہیں۔ یہ مادے بلوغت میں موئے زبار پیدا کرتے ہیں، قضیب اور بظر کو لمبا کرتے اور بالغوں کے چہروں وغیرہ پر دانے اور پھنسیاں پیدا کرتے ہیں۔

ستی

ہندوؤں کی ایک رسم جس میں شوہر کے مرنے کے بعد بیوی اس سے محبت کا اظہار کرنے کے لئے شوہر کی چتا کی آگ میں خود کو زندہ جلا لیتی ہے۔ یہ رسم انگریزوں نے 1829ء میں ختم کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی تھی لیکن آج بھی کٹر ہندوؤں میں باقی ہے۔

سٹیرائڈ

کیمیائی مادے جن میں جنسی ہارمون بھی شامل ہیں۔ سٹیرائڈ ایک ہی سالماتی ساخت رکھتے ہیں لیکن ہر ایک کا اثر مختلف ہے۔ جنسی ہارمونوں کے علاوہ ان مادوں میں کولیسٹرول، وٹامن ڈی، بائل تیزاب اور مینڈکوں کے زہر شامل ہیں۔

سدومیت

غیر فطری جنسی سرگرمیوں خصوصاً جلق کے لئے ایک اصطلاح جسے لواطت بھی کہا جاتا ہے۔ سدومیت کی اصطلاح قدیم عراقی شہر، سدوم سے نکلی ہے جہاں لواطت عام تھی اور آخر کار خدا نے اسے تباہ کر دیا۔

سرٹولی خلیے

خصیوں میں منوی نالیوں میں موجود خلیے جو نطفوں کی افزائش میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ جراثیم خلیوں میں موجود ہوتے ہیں اور اپنے خلیہ مایہ میں نابالغ نطفوں کے خلیے رکھتے ہیں۔

سرخ روشنی ضلع (Red light district)

شہر کے قریب وہ علاقہ جہاں جسم فروش عورتوں کے گھر ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں جب گھر ''کاروبار'' کے لئے کھلے ہوتے تھے تو نشانی کے طور پر دروازے کے باہر سرخ رنگ کی جلتی ہوئی لالٹین لٹکا دی جاتی تھی۔

سرد غسل

ایک قدیم قاطع باہ یعنی جنسی خواہش گھٹانے والا عمل۔ اب بھی اسے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ کئی ماہرین جنسی ہیجان کم کرنے کے لئے سرد غسل کا مشورہ دیتے ہیں۔

سرد مہری (Frigidity)

ایک زنانہ خلل جس میں مبتلا عورت مکمل طور پر بے حس ہو جاتی ہے یا بہت کم جنسی ردعمل کا اظہار کرتی ہے۔ وہ جماع اور جنسی سرگرمی میں دلچسپی نہیں لیتی اور اگر لیتی بھی ہے تو بے دلی سے۔ سرد مہری کی متفرق وجوہات ہیں۔ مثلاً بچپن میں جنسی تشدد، والدین کی جانب سے لاگو کی گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پابندیاں، شادی میں ناکامی اور مردوں سے نفرت۔

سرقبیلی خاندان

وہ خاندان جس میں باپ قطعی حاکمیت رکھتا ہے، واحد کمانے والا ہوتا ہے اور قطعی فیصلے کرتا ہے۔ حسب نسب اسی سے چلتا ہے۔ اس قسم کے خاندان میں عورت مکمل طور پر ماں اور گھریلو عورت کا کردار ادا کرتی ہے۔

سرقہ جنون (Kleptomania)

ایک نفسی جنسی خلل جس میں مبتلا فرد میں ان اشیاء کو چوری کرنے کی شدید خواہش پیدا ہوتی ہے جو فوری استعمال کی نہیں ہوتی یا قیمتی نہیں ہوتی۔ اسے چوری کرنے سے قبل شدید ٹینشن ہوتی ہے اور وہ چوری کے بعد اطمینان، سکون اور کبھی کبھی جنسی ہیجان محسوس کرتا ہے۔

سرقہ شہوی (Keptolagnia)

سرقہ جنون کی ایک قسم جس میں فرد میں اس لئے چوری کرنے کی شدید خواہش پیدا ہوتی ہے کیونکہ چوری سے اسے جنسی ہیجان ولذت حاصل ہوتی ہے۔

سرمستی (Ecstasy)

بے خودی اور مغلوبیت کا احساس جو فرد جنسی ہیجان کے وقت محسوس کرتا ہے۔ سرمستی جنسی لذت کی انتہا سمجھی جاتی ہے۔

سکوپٹسی

روس کا ایک راہبانہ فرقہ۔ سکوپٹسی کا روسی زبان میں مطلب ہے ''ہیجڑا'' فرقے کے لوگ پہلے ایک رسم میں خصیے اور خصیہ دانی کٹوا دیتے ہیں اور بعد میں قضیب بھی کٹوا دیتے ہیں۔ فرقے کا نظریہ یہ ہے کہ صرف ہیجڑے ہی جنت میں جائیں گے۔ سکوپٹسی فرقے کی عورتیں بھی اپنی بیض دانیاں نکلوا دیتی اور پستان کٹوا دیتی ہیں۔

سکینی غدود (Skene's glands)

عورت میں دو غدود جو پیشاب کی شریان کے دھانے کے اطراف میں موجود ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق خیال ہے کہ یہ ان بافتوں کے ٹکروں سے بنتے ہیں جو عورت کے مرد ہونے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت میں غدہ قدامیہ بن جاتیں۔ جو عورت سوزاک کا شکار ہوتی ہے، اس میں یہ غدود شدید سوزش پیدا کرتے ہیں۔

سلائی

ایک عمل جس میں کنواری لڑکی کی مہبل کے بڑے لبوں (شفران کبیران) کو سی دیا جاتا ہے تاکہ وہ جماع نہ کر سکے۔ پیشاب کرنے کے لئے ایک چھوٹا سا سوراخ رکھا جاتا ہے۔ یہ عمل آج بھی مشرقی افریقہ کے قبائل اور پیرو کے ریڈانڈینوں میں پایا جاتا ہے۔

سلسلہ وار گولیاں

ضبط مانع حمل ادویات کھانے کا ایک طریقہ کار جس میں پہلے پندرہ دن تک اوسٹروجن والی گولیاں کھائی جاتی ہیں۔ پھر اگلے پانچ دن عورت اوسٹروجن اور پروجیسٹرون والی گولیاں کھاتی ہے۔ اس طریقہ کار کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ طریقہ زنانہ جنسی ہارمونوں کے فطری نظام کے قریب ہے۔

سلوی مولد الفی ہارمون امتحان

حمل دریافت کرنے کا ایک طریقہ۔ اس امتحان میں انسانی خون میں موجود انسانی سلوی مولد الفی سالمات کے خصوصی ذیلی حصوں کو تلاش کیا جاتا ہے۔ اس امتحان کے ذریعے استقرار حمل کے چھٹے یا ساتویں دن حمل دریافت کیا جا سکتا ہے۔

سم الفاری نہوضی سلع

بیض دانی میں پیدا ہونے والی ایک رسولی جس کے ذریعے عورت میں مردانہ خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ رسولی ان خلیوں سے پیدا ہوتی ہے جو جنینی نشوونما کے دوران خصیے بناتے ہیں۔

سمیگما

وہ روغنی یا شحمی، چکنا مادہ جو غلفے کے چربیلے غدود، گردن اور حشفہ قضیب سے خارج ہوتا ہے۔ اس کی اپنی جداگانہ بو ہوتی ہے۔ ایسا ہی مادہ مظر اور شفران صغیران بھی چھوڑتے ہیں۔

سن یاس (Menopause)

وہ دور جب عورت میں حیضی چکر ختم ہو جاتا ہے اور وہ پھر ماں نہیں بن سکتی۔ عورت میں عموماً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سن یاس پچاس سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ سن یاس دراصل عورت میں مبیضی تھیلیوں کی پیدائش کے خاتمے کے بعد جنم لیتا ہے۔ جو عورتیں شراب یا سگریٹیں پیتی ہیں، ان میں مبیضی تھیلیوں کی پیدائش جلد رک جاتی ہے۔ سن یاس شروع ہوتے ہی عورت میں اوسٹروجن ہارمون کی افزائش بھی رک جاتی ہے۔ ماضی میں سن یاس کے متعلق کئی غلط نظریات مشہور تھے۔ سن یاس میں عورت میں جنسی خواہش کم نہیں ہوتی بلکہ عموماً اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ حمل کا خطرہ نہیں رہتا۔ اب عورت ہارمونی تبدیلی علاج کے ذریعے سن یاس کے بعد بھی زندگی سے لطف اندوز ہو سکتی ہے۔

سن یاس شروع ہوتے ہی اکثر عورتیں فطری طور پر اداسی اور افسردگی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ یہ جذبات ان عورتوں میں زیادہ شدید ہوتے ہیں جو پہلے ہی ڈپریشن، ذہنی تھکن اور قنوطیت کا شکار ہوتی ہیں۔ شدید حالت میں عورت نفسیاتی مریضہ بن سکتی ہے۔ سن یاس کی جسمانی علامات یہ ہیں کہ ہڈیاں اور عضلات کی بافتیں گلنے لگتی ہیں اور جوڑوں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ بڑھاپے میں عورتیں وٹامن ڈی اور کیلشیم زیادہ استعمال کریں۔ اکثر مرد بھی ساٹھ سال کی عمر کے بعد سن یاس جیسی علامات کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے زمانہ انحطاط کو مردانہ سن یاس کہا جاتا ہے۔ اس دور میں ان کی جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے اور وہ ڈپریشن کا شکار رہتے ہیں۔

سوزاک (Gonorrhoea)

تناسلی بولی بافتوں کی سوزش۔ اس مرض میں پس جیسا مواد خارج ہوتا ہے اور پیشاب کرتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے۔ یہ ایک جرثومے، نیسیر یا سوزاکی سے پیدا ہوتا ہے جو جماع کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے فرد میں منتقل ہوتا ہے۔ یہ پوری دنیا میں پایا جاتا ہے اور اسے قدیم ترین جنسی مرض سمجھا جاتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں عورتوں کو زیادہ نشانہ بناتا ہے۔

سہاگ رات

شادی والی رات جس میں میاں بیوی پہلی بار جنسی ملاپ کرتے ہیں۔ اس رات کے مخصوص آداب ہیں۔ مثلاً یہ کہ شوہر نئی نویلی دلہن سے نرمی اور ہمدردی سے پیش آئے۔ لڑکی اجنبی ماحول میں ہوتی ہے اور پریشان ہوتی ہے۔ نرمی سے اس کی پریشانی کم ہو جاتی ہے۔ شوہر بیوی کو کوئی مشروب پلائے تو بہتر ہے۔

اسلامی احکامات کے مطابق خاص تعلق سے پہلے میاں بیوی کو ایک ساتھ دو رکعات نماز پڑھنی چاہئے۔ سہاگ رات مستقبل کے حالات پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ عموماً اسی رات فیصلہ ہو جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ازدواجی زندگی کیسی گزرے گی۔ اسی لئے میاں بیوی بالغ ہوں تو یہ موزوں اور اچھی بات ہے۔ عام طور پر نوجوان لڑکے بیوی پر رعب بٹھانے کے لئے سہاگ رات میں پردہ بکارت توڑنے کی کوشش کرتے اور عموماً ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں پریشان ہونے یا گھبرانے کی کوئی بات نہیں کیونکہ آنے والی راتوں میں بیوی کی جھجک کم ہو جاتی ہے اور پھر جماع آسان ہو جاتا ہے۔ جماع سے پہلے ضروری ہے کہ قضیب پر کوئی چکنا مادہ لگا لیا جائے، یوں دخول آسان ہو جاتا ہے۔ پردہ بکارت اگر موٹا ہو تو پہلی ہی رات اسے توڑنے کی کوشش نہ کی جائے۔ آنے والی راتوں میں بھی نہ ٹوٹے تو پھر لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ پردہ بکارت پھٹنے سے اکثر خون آتا ہے جو ایک فطری بات ہے۔

سہاگ رات میں اندھیرے یا مدھم روشنی میں جماع کرنا چاہئے۔ ابتدائی جنسی کھیل ضروری ہیں تاکہ میاں بیوی خصوصاً بیوی جماع کے لئے تیار ہو جائے۔ لیکن سہاگ رات میں ابتدائی کھیلوں کو ہلکا رکھنا بہتر ہے کیونکہ پہلی مرتبہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھامنا ہی جسم میں سنسنی دوڑا دیتا ہے۔

مغربی معاشرے میں عموماً میاں بیوی ہنی مون (ماہ عسل) منانے کے لئے کسی خوشگوار مقام چلے جاتے ہیں تاکہ شادی کے ابتدائی دن یادگار ہو سکیں۔ ایک مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان ذہنی ہم آہنگی اور بے تکلفی پیدا ہو جائے۔ سیر و تفریح بھی ہو جاتی ہے۔ اسلام بے جا سختی کا قائل نہیں ہے، اس لئے اگر جوڑے کے معاشی حالات اجازت دیں تو وہ ماہ عسل منا سکتے ہیں۔

سیزری آپریشن

جراحی کا ایک طریقہ جس میں پیٹ اور رحم کے عضلات کو چاک کر کے بچے کو باہر نکالا جاتا ہے۔ آپریشن کا مقصد ماں اور بچے کی زندگیوں کو محفوظ رکھنا ہے۔ خصوصاً جب مہبلی نالی کے ذریعے بچے کی پیدائش ناممکن ہو جاتی ہے۔ سیزری آپریشن ماضی میں ایمرجنسی آپریشن کی حیثیت رکھتا تھا لیکن آج کل کئی عورتیں فطری زچگی کے بجائے اسے ترجیح دیتی ہیں۔ اس آپریشن کے زیادہ ہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ اب ایسے جدید آلات ایجاد ہو گئے ہیں جن کے ذریعے زچگی سے پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ بچے کا رخ درست نہیں ہے یا مہبلی نالی سے بچے کی پیدائش ماں اور بچے کی زندگی خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

سیزری آپریشن کے چھ سے زائد طریقے ہیں۔ ان میں مکمل یا نیم مکمل رحم براری بھی شامل ہے جسے ڈاکٹر اب عموماً اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے کیونکہ ماں اور بچے میں جریان خون اور اندرونی اعضا میں خرابی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ سیزری آپریشن کی روایتی قسم میں پیٹ کو افقی (سیدھے کھڑے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقے سے کاٹا جاتا ہے۔ یہ کٹاؤ پیڑو کے ذرا اوپر سے لے کر رحم کی دیوار تک جاتا ہے۔ تیسرے طریقے میں پیٹ کے نچلے حصے کو آڑے طریقے سے کاٹا جاتا ہے۔ اس کے بعد نچلے رحمی حصے کو افقی حالت میں کاٹا جاتا ہے۔ اس طریقے میں خون کم بہتا ہے اور بعد میں کٹاؤ دکھتا بھی نہیں، اسی لئے کئی ڈاکٹر اسی طریقے کو استعمال کرتے ہیں۔

کئی لوگوں کو غلطی سے یہ خیال ہے کہ سیزری کا نام قدیمی رومی شہنشاہ، جولیس سیزر سے نکلا ہے جسے پیٹ پھاڑ کر ماں کے رحم سے نکالا گیا تھا۔ یہ اصطلاح دراصل لاطینی لفظ سیڈیری سے نکلی ہے جس کا مطلب ہے ''کاٹنا''

سیزری آپریشن کے بعد اگر احتیاط نہ کی جائے، عورت وزن اٹھائے، محنت و مشقت کرے، ادویات نہ کھائے تو آپریشن کے دوران ڈالا گیا کٹاؤ یا شگاف پھٹ سکتا ہے اور صورت حال پیچیدہ ہوسکتی ہے۔ یہ حالت ان عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے جن کے پیٹ اور رحم میں افقی شگاف ڈالا جاتا ہے۔

سیلان الرحم

لیکوریا۔ اس مرض میں رحم یا مہبل سے سفیدی مائل رطوبت نکلتی ہے۔ یہ اکثر اندرونی مرض مثلاً امتلائے خون (moniliasis) سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکوریا گلی سڑی بلغم مخاطی اور مہبلی خلیوں پر مشتمل ہوتی ہے جو مردہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ حمل کے بعد آنے والا لیکوریا عنق کی زائد سرگرمی سے پیدا ہوتا ہے جس کے ذریعے بلغم مخاطی کی بہت مقدار بنتی ہے۔ لیکوریا حمل کی ابتدائی علامت بھی ہو سکتا ہے کیونکہ رحم یا عنق میں ہارمونی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

سیلان اللبن (Galactorrhoca)

ایک حالت جس میں حمل کے بغیر ہی پستانوں میں دودھ پیدا ہوتا ہے۔ یہ حالت عموماً اس وقت ہوتی ہے جب عورت دہنی مانع حمل ادویات کھانا چھوڑ دیتی ہے خصوصاً جب عورت کو گولیاں چھوڑے ایک سال کا عرصہ ہو چکا ہو۔ یہ حالت وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔

سیمونڈ کا مرض

ایک خطرناک ہارمونی مرض۔ اس میں جنسی خواہش ختم ہو جاتی ہے اور آلات تناسل سڑ جاتے ہیں، وزن کم ہو جاتا ہے اور فرد بوڑھا ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض نخامیہ کے اندرونی حصے میں خرابی ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سینگر، مارگریٹ

(1883ء-1966ء) خاندانی منصوبہ بندی تحریک کی ایک امریکی رہنما۔ 1927ء میں جینیوا میں خاندانی منصوبہ بندی اور آبادی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے پہلی عالمی کانفرنس کروائی تھی۔

سیون (Perineal)

عجان۔ وہ علاقہ جو مرد میں مقعد اور خصیہ دانی کے درمیان اور عورت میں مقعد اور مہبل کے درمیان ہوتا ہے۔ اس علاقے کو مردانہ قدامیہ میں خرابی دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شادی

ایک معاہدہ جس کے ذریعے مرد اور عورت کو ساتھ رہنے، جماع کرنے اور خاندان شروع کرنے کی اجازت مل جاتی ہے۔ مہذب معاشرے میں شادی ایک اہم ادارہ ہے لیکن اب مغربی معاشروں میں جنسی آزادی کی وجہ سے شادی کی اہمیت کم ہوگئی ہے۔ تاہم مشرقی معاشروں خصوصاً اسلامی معاشرے میں شادی کی بہت اہمیت ہے۔ اسلامی قوانین کے مطابق مرد و عورت صرف شادی ہی کے ذریعے اپنی جنسی خواہشات پوری کر سکتے ہیں۔ انسان کو عقل دے کر دیگر جانوروں سے ممتاز کیا گیا ہے اور عقل کا تقاضہ ہے کہ انسان اپنی جنسی خواہشات کو کھلم کھلا نہ چھوڑے اور انہیں ایک باقاعدہ عمل کے ذریعے تسکین دے۔ یوں شادی نہ صرف انسان کی جنسی خواہشات کو پورا کرتی ہے بلکہ اس کی نسل بھی آگے بڑھاتی ہے۔ شادی کے علاوہ جو مرد یا عورت کسی بھی طریقے سے اپنی جنسی خواہشات پوری کرے گا، اسے حیوانی یا غیر فطری ہی کہا جائے گا۔

کوشش کرنی چاہئے کہ شادی جوڑ کی ہو یعنی لڑکے اور لڑکی کی ذہنی، معاشرتی سطح ہم آہنگ ہو کیونکہ پھر ہی شادی پائدار رہتی ہے۔ جدید دور میں کیونکہ مالی مسائل بڑھ گئے ہیں، اس لئے مرد عموماً ایک شادی کرتا ہے تاہم اسلامی قانون کے مطابق مرد چار شادیاں کر سکتا ہے۔ مغربی معاشروں میں شادی کا تصور بہت بگڑ گیا ہے، اسی لئے وہاں تقریباً سب مرد ناجائز جنسی تعلقات رکھتے ہیں اور 99 فیصد لڑکے لڑکیاں شادی سے قبل جماع کر چکے ہوتے ہیں۔ مغرب اور اس کے زیر اثر معاشروں میں شادی کا ادارہ ایک مذاق بن گیا ہے۔ اخلاق باختگی کی حد یہ ہے کہ جو مرد جتنی زیادہ عورتوں سے جنسی تعلقات قائم کرتا ہے، اس پر اتنا ہی زیادہ فخر کیا جاتا ہے حالانکہ ایسے مرد حیوانوں سے بھی بدتر ہوتے ہیں اور عموماً متفرق بیماریوں کا شکار ہو کر جلد ہی مر جاتے ہیں۔

عیسائیت میں جنس کو قابل نفرت کہا گیا ہے اور جماع صرف اس لئے جائز ہے تاکہ نسل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانی چلتی رہے۔ ابتدائی عیسائی رہنماؤں کا نظریہ آج بھی کٹر عیسائیوں میں موجود ہے لیکن جدید دور کے بیشتر عیسائیوں نے اس نظریے کی نفی میں سب کچھ بھلا دیا ہے اور آزاد جنسی زندگی اپنالی ہے۔ مندرجہ بالا دونوں راستے غلط ہیں۔ اسلام میں اعتدال کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ اسلام جنسی زندگی کو اہمیت دیتا ہے لیکن جنسی زندگی کو قوانین کا پابند بنایا گیا ہے۔ اسلام کے نزدیک شادی کا مقصد نسل کی بقا اور جنسی خواہشات کی تسکین ہے۔

ماہرین نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ لڑکے لڑکیوں کی اکثریت شادی سے پہلے کم عمر ہونے کی وجہ سے کم عقل اور جذبات کے زیر اثر ہیجان زدہ ہوتی ہے۔ جذباتی ہیجان میں عقل عموماً ختم ہو جاتی ہے اور اسی لئے شادی کو صرف جنسی تسکین کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور شادی کے طویل المعیاد اور زیادہ اہم تقاضوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اسی لئے بہتر ہے کہ بچوں کے والدین یا ان کے بڑے مناسب عمر میں ان کی شادی کا فیصلہ کریں خصوصاً جب لڑکے اتنے پیسے کمانے لگیں کہ وہ اپنا خاندان بنانے کے قابل ہو جائیں۔

اسلامی ماہرین کا کہنا ہے کہ جنس کے سلسلے میں اسلام میں سب سے زیادہ اعتدال اور توازن ہے۔ اسلام عیسائیت کی طرح جنس کو گناہ کا عمل یا حیوانی خواہش نہیں سمجھتا بلکہ جنس کو ایک فطری قوت اور انسان کے لئے مفید قرار دیتا ہے۔ مرد کو عورت کے حسن و جمال سے تسکین ہوتی ہے اور اسلام کی رو سے یہ جذبہ فطری اور درست ہے۔ لیکن اسلام موجود عیسائی معاشروں کی طرح جنسی آزادی کے خلاف ہے۔ اسلام شادی کے ذریعے ایک حد قائم کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ مرد اپنی بیوی کے ذریعے ہی اپنی اور بیوی کی جنسی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ شادی سے ہٹ کر مرد و عورت جو اقدام کرتے ہیں وہ جرم ہیں اور ان کے لئے سخت سزائیں ہیں۔ اسلام میں زنا کو حرام اور سخت گناہ قرار دیا گیا ہے۔ مرد میں کیونکہ عورت سے زیادہ جنسی طلب ہوتی ہے، اس لئے مرد کو چار شادیاں کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اگرچہ یہ کڑی شرط بھی رکھی گئی ہے کہ مرد چاروں بیویوں کے ساتھ ہر معاملے میں عدل و انصاف کرے گا۔

شادی شدہ

وہ مرد یا عورت جو شادی کر چکے ہوتے ہیں۔ مشرقی معاشروں میں ان کا مقام عموماً کنواروں سے بلند ہوتا ہے اور خاندان یا قبیلے میں ان کی بات زیادہ دھیان سے سنی جاتی ہے۔ شادی شدہ عورتیں عموماً کنواری لڑکیوں کے مقابلے میں زیادہ باتکلف اور پرحجاب کپڑے پہنتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شبق النساء (Nymphomania)

عورت میں جماع کرنے کی شدید، ناقابل برداشت خواہش۔ اس خلل میں عورت عموماً آوارہ اور شہوت انگیز ہو جاتی ہے اور دن میں کئی بار جلق لگاتی ہے۔ یہ خلل متفرق وجوہات مثلاً جذباتی دباؤ، یہ غیر معتدل خواہش کہ مرد مجھے قبول کر لیں، ہم جنسی رجحان سے بچنے یا سرد مہری کو مسترد کرنے کی خواہش سے پیدا ہو سکتا ہے۔

شرم

جھینپ پن۔ جنسی طور پر شرم اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب لڑکا یا لڑکی بلوغت دور میں داخل ہوتے ہیں۔ اس وقت فرد خود بین ہوتا ہے اور اپنے جسم میں پیدا ہونے والی جنسی تبدیلیوں سے پریشان ہو جاتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے نزدیک شرم کے جذبات نمائشی خواہشات کے خلاف دفاع کی حیثیت رکھتے ہیں۔

شفران صغیران (Labia minora)

مہبل کے دو چھوٹے لب۔ بڑے لبوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ دراصل غشائے مخاطی کا بڑھاؤ ہیں اور اوپر کی جانب سے بظر کو گھیرتے ہوئے آپس میں مل جاتے ہیں۔ ان کی نچلی طرف پردہ بکارت ہوتا ہے۔ یہ جنسی ہیجان کے وقت خون بھرنے کی وجہ سے پھول جاتے ہیں۔

شفران کبیران (Labia majora)

مہبل کے دو بڑے لب جو مہبل کے اطراف میں موجود ہوتے ہیں۔ طول بلدی بافتوں سے بنے ہوتے ہیں۔ باہر کی جانب ان پر بال ہوتے ہیں اور انہوں نے اندرونی سمت میں غشائے مخاطی، شفران صغیران، مہبل، نیازہ اور بظر کو گھیرا ہوتا ہے۔ ان کی ساخت اندر کی جانب موٹی اور مقعد کی جانب پتلی ہوتی ہے۔ جنسی ہیجان میں ان میں خون بھر جاتا ہے اور یہ پھول جاتے ہیں۔

شفہی پھولن (Labioscrotal Swellings)

جنین میں ایک ابتدائی جسمانی ساخت جو بعد میں مرد میں خصیہ دانی اور عورت میں شفران کبیران کو جنم دیتی ہے۔

شق وعاء ناقل (Vasectomy)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد کو بانجھ بنانے کا عمل جس میں جبل المنی کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ اکثر کیسوں میں آپریشن پندرہ منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے اور صرف متاثرہ حصے کو ہی سن کرنا پڑتا ہے۔ آپریشن سے پہلے چھوت سے بچنے کے لئے آلات تناسل کے بال ہٹائے جاتے ہیں اور ناف کی صفائی کی جاتی ہے۔ خصیہ دانی کی جلد میں بے حسی آور ٹیکہ لگایا جاتا ہے اور جب خصیہ دانی کی بافتوں میں جبل المنی تلاش کر لی جاتی ہے تو اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔ چند آپریشنوں میں اسے سی دیا جاتا ہے اور چند میں جبل کے چھوٹے سے حصے کو کاٹا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جبل کھول کر اس میں نطفوں کی تعداد کم کرنے کے لئے آکسی لوکین یا نمک کا محلول چھڑک دیتے ہیں۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جن مردوں کی جبل المنی پر آکسی لوسین (Xylocaine) چھڑکی جاتی ہے، ان میں آپریشن کے چھ ہفتوں بعد نطفوں کے بغیر منی پیدا ہوتی ہے جب کہ دوسرے مردوں میں دس ہفتوں کے بعد ایسی منی پیدا ہوتی ہے۔ آکسی لوسین چھڑکنے کے بعد اگر منی میں نطفے ہوتے بھی ہیں تو وہ غیر متحرک ہوتے ہیں۔

آکسی لوسین چھڑکنے کے بعد تین طریقوں سے جبل المنی کو بند کیا جاتا ہے۔ پہلے طریقے میں کھلے حصے کو سیا جاتا ہے۔ دوسرے میں گرمائش یا بجلی کے ذریعے جبل کو بند کیا جاتا ہے اور تیسرے میں جبل کو مٹنالم دھات کے کلپوں سے بند کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے بعد مرد چند گھنٹوں کے لئے آرام کرتا ہے اور کئی ہفتوں تک مشقت والا کام نہیں کرتا۔ آپریشن کی مختلف اقسام میں صحت یابی کا عرصہ مختلف ہے۔ مرد بہر حال جوں ہی محسوس کرے کہ میں صحت یاب ہو گیا ہوں، تو وہ جماع کر سکتا ہے۔ زنانہ بانجھ کاری عمل کے برعکس مردانہ شق وعاء ناقل فوری نتائج نہیں دیتا۔ جبل المنی سے باہر مردانہ آلات تناسل میں کسی بھی جگہ نطفے موجود ہو سکتے ہیں جو حمل کا باعث بن سکتے ہیں۔ اسی لئے آپریشن کروا کر جن مردوں نے ایک ماہ بعد بیویوں سے جماع کیا وہ حاملہ ہو گئیں۔ آپریشن کے بعد پچانوے فیصد مردوں میں ڈھائی ماہ بعد منی میں کارآمد نطفے ختم ہو جاتے ہیں لیکن 5 فیصد میں موجود رہتے ہیں۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ مرد آپریشن کے بعد کم از کم تین ماہ تک مانع حمل طریقے استعمال کریں۔ آپریشن عموماً مستقل ہوتا ہے لیکن پچاس فیصد مردوں میں جبل المنی درست کی جا سکتی ہے۔

شکمی اسقاط

بیض نالی میں ہونے والے حمل میں جب جنین پیٹ کے جوف میں ہوتا ہے تو وہ عموماً مر جاتا ہے۔ اگر جنین چھوٹا ہو تو ماں کے پیٹ کی بافتیں اسے اپنے اندر جذب کر لیتی ہیں۔ دوسری صورت میں جنین کو آپریشن کے ذریعے باہر نکالنا پڑتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکمی حمل

وہ حمل جو رحم کے بجائے پیٹ میں ہوتا ہے۔ پیٹ کا حمل آخر تک رہ سکتا ہے لیکن بچے کو سیزری آپریشن کے ذریعے باہر نکالا جاتا ہے۔ اس حمل میں آنول پیٹ کی بافتوں کے ساتھ جڑ جاتی ہے اور ان کے ذریعے جنین سے غذائیت حاصل کرتی ہے۔ پیٹ کا حمل بہت کم ہوتا ہے اور بچے بھی کم ہی بچتے ہیں۔ بیض نالی کے حمل کے طرح اس حمل میں بھی ماں کے خون کے بہت بہنے کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔

شمی شہوانیت

وہ جنسی ہیجان جو سونگھنے کی حس سے وابستہ ہیں۔ مرد اور عورت کی اپنی اپنی مخصوص بوئیں ہوتی ہیں جو جنسی ہیجان بڑھانے میں کام آتی ہیں۔ مثلاً کئی مرد مہبلی رطوبتوں کی بو سے جنسی ہیجان میں آ جاتے ہیں۔ ناپسندیدہ بوؤں کو عطر، آفٹر شیو لوشن اور دیگر خوشبویات سے کم یا ختم کیا جا سکتا ہے۔

شہوت (Concupiscencia)

عیسائیت میں ایک ابتدائی نظریہ جس کے مطابق جنس ہی ہر قسم کے شر یا گناہ کی جڑ ہے۔ اس نظریے کو سینٹ آگسٹائن نے مشہور کیا تھا جو میاں بیوی کے درمیان ہونے والے جماع کو بھی گناہ سمجھتے تھے کیونکہ یوں ہونے والے بچوں میں بھی شہوت آ جاتی تھی۔ شہوت کی اصطلاح جنسی طلب کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

شہوت بہیمی (Masochism)

ایک نفسیاتی خلل جس میں مبتلا فرد اپنے آپ کو تکلیف دے کر یا دوسروں کو تکلیف دے کر جنسی ہیجان و لذت حاصل کرتا ہے ہر فرد عموماً شدید نفسیاتی مریض ہوتا ہے۔

شہوت نظری (Voyeurism)

ایک جنسی خلل جس میں مبتلا فرد (عموماً مرد) لوگوں کو چھپ کر اس وقت دیکھتا ہے جب وہ برہنہ ہوتے ہیں، کپڑے بدل رہے یا کسی جنسی سرگرمی میں مصروف ہوتے ہیں۔ جب فرد شہوت نظری کے ذریعے ہی جنسی ہیجان حاصل کرتا ہے تو یہ خلل جنون عظمت (Paraphilia) کہلاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہوتی فن (Erotic art)

فنون لطیفہ کی وہ تخلیقات جن کی بنیاد جنسی موضوعات ہیں۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ شہوتی یا شہوانی آرٹ پچھلے پانچ ہزار برس سے موجود ہے اور مذہبی رسومات سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ قدیم لوگ جنسی اعضاء مثلاً قضیب کی تصاویر یا مجسمے بناتے تھے لیکن جنسی ہیجان ولذت سے زیادہ زور تخلیق یا زرخیزی پر ہوتا تھا۔ شہوانی آرٹ رومی، یونانی اور ہندو تہذیبوں میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔

شہوتی میلے

وہ میلے جن میں شہوانی ناچ گانے پیش کئے جاتے ہیں اور آزادانہ جماع کیا جاتا ہے۔ قدیم تہذیبوں میں یہ میلے ہر سال منعقد ہوتے تھے۔ آج بھی آسٹریلوی اور پولینیشین قبائل میں شہوانی میلے ہوتے ہیں۔ جو آسٹریلوی قبائل جنس کی روح، کنانینجا کی پوجا کرتے ہیں، ان کے سالانہ شہوانی میلے میں مرد اپنے دوستوں کی بیویوں سے جماع کرتے ہیں تاکہ اپنے آپ کو پاک صاف کرسکیں۔ پولینیشیا میں ٹروکیسی، پاپسی اور ٹروبرنیڈرز قبائل سالانہ شہوانی میلے منعقد کرتے ہیں جن میں سرعام جماع ہوتا ہے اور جنسی مہمات بھی ہوتی ہیں جن میں نوجوان لڑکے (کبھی کبھی لڑکیاں بھی) ادھر ادھر پھرتے اور جنسی ساتھی تلاش کرتے ہیں۔ شہوانی میلے اگرچہ آہستہ آہستہ ختم ہوتے جارہے ہیں۔

شہوتی ناچ

جنسی ہیجان پیدا کرنے والا ناچ۔ عام ناچ بھی جنسی ہیجان پیدا کرسکتا ہے خصوصاً جب ساتھیوں کے جسم ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ شہوانی ناچ افریقہ اور پولی نیشیا کے قبائل میں مقبول ہے۔

صبح کی خیزش

قضیب میں وہ استادگی جو اکثر مرد صبح کے وقت محسوس کرتے ہیں۔ یہ عام طور پر مثانے میں پیشاب کے دباؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

صبح کی گولی

ایک گولی، ڈیتھل سٹلبی سٹیرول کے لئے عوامی اصطلاح جو منہ سے کھائی جاتی ہے تاکہ رحم میں اگر کوئی بارور بیضہ موجود ہے تو وہ نکل جائے۔ یہ گولی زنا کے بعد یا غیر محفوظ جماع کے بعد تین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن کے اندر اندر حمل سے بچنے کے لئے کھائی جاتی ہے۔

صبح کے قطرے

ایک حالت جس میں صبح کے وقت قضیب کے سوراخ پر خاکی۔سفید رنگ کا بلغم مخاطی مواد نمودار ہوتا ہے۔ یہ حالت جماع کے بعد تین دن تک رہے تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے کیونکہ یہ سوزاک کی علامت ہوسکتی ہے۔

صنوبری جسم (Pineal body)

ایک چھوٹا سا مخروطی شکل کا عضو جو مقدم دماغ کی تھیلی میں بنیاد کے قریب ہوتا ہے۔ایک سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ یہ کیا کام کرتا ہے، اب تک معلوم نہیں ہوسکا لیکن صنوبری جسم میں اگر کوئی رسولی پیدا ہو جائے تو انسان قبل از وقت بالغ ہو جاتا ہے۔اگر چہ لڑکی میں رسولی کی وجہ سے حیض دیر سے آتا ہے۔

ضد شہوانیت

یہ نظریہ کہ شہوانی فلموں، رسالوں، ڈراموں وغیرہ کی سخت مخالفت ہونی چاہئے اور انہیں بند کروانے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ ان کی وجہ سے انسان کی زندگی میں جنس بہت اہمیت اختیار کر لیتی ہے اور جنسی تعلقات اور سرگرمیوں کو بازاری بنا دیتی ہے۔

طاقت کا درجہ

عمر کے مطابق مردوں میں نامردی کی شرح۔تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ 35 سال کی عمر تک دو فیصد مرد نامرد ہو جاتے ہیں۔55 سال کی عمر تک دس فیصد اور 65 سال تک 22 فیصد اپنی مردی سے محروم ہو جاتے ہیں۔65 سال سے 90 سال کی عمر کے درمیان سو فیصد مرد بانجھ ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایسے کیس بھی موجود ہیں جن میں 90 سال کے بعد بھی مرد بچے کے باپ بنے ہیں۔

طفل جنسیت

فرائڈ کا ایک نظریہ جس کے مطابق زندگی کے ابتدائی مہینوں میں بھی دونوں جنسوں کے اراکین جنسی جذبات محسوس کرتے ہیں۔فرائڈ کے مطابق بچے دودھ پیتے ہوئے، فضلہ نکالتے ہوئے اور جنسی اعضا کو سہلانے سے لطف لیتے ہیں۔

طفل شادی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ شادی جو 12 سے 18 برس کے لڑکے اور بالغ مرد کے درمیان ہوتی ہے۔ اس قسم کی شادی قدیم مصر میں ہوتی تھی۔ اب مغربی معاشروں اور آسٹریلیا کے نمبوٹجی قبیلے میں ہوتی ہے۔ کئی لڑکے بعد میں اپنے شوہر کی بیٹی سے شادی کر لیتے ہیں۔

طلاق

قانونی طور پر کی گئی شادی کا ختم ہو جانا۔ طلاق کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں اور ہر معاشرے میں مختلف وجوہات پائی جاتی ہیں۔ وجوہات میں نمایاں میاں بیوی کی آپس میں غیر ہم آہنگی، زنا کاری، جسمانی یا ذہنی اذیت اور بانجھ پن ہیں۔

طلسم محبت (Philtrum)

بالائی لب کے مرکز میں ایک افقی چنٹ کے لئے اصطلاح جو جنسی طور پر پرکشش سمجھی جاتی ہے۔

طمث مخفی

رحم یا مہبل میں حیض سے وابستہ کسی چیز کا پھنس جانا۔ یہ حالت عموماً بے سوراخ پردہ بکارت سے پیدا ہوتی ہے اور رحم کے عنق کے راستے میں کسی رکاوٹ سے بھی جنم لے سکتی ہے۔ اس خلل میں پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے اور حیضی بہاؤ رک جاتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ حیضی مادے بیض نالیوں میں داخل ہو کر پیٹ میں چلے جاتے ہیں۔

عالم نفاس

وہ عرصہ جو عورت میں بچے کی پیدائش کے بعد چھ ہفتے تک رہتا ہے۔ اس عرصے کے دوران عورت کا بازتخلیقی نظام اور جسم کے اعضا معمول کی حالت میں آ جاتے ہیں اور حیض شروع ہو جاتا ہے۔

عام جنسیت

یہ نظریہ کہ تمام انسانی رویوں کو جنسی اصطلاحوں کے ذریعے بیان کیا جا سکتا ہے۔ کئی ماہرین کا خیال ہے کہ ''جنس ہی سب کچھ ہے'' کا نظریہ فرائڈ نے بنایا لیکن یہ غلط فہمی ہے۔ فرائڈ یہ ضرور کہتا ہے کہ پیدائش سے لے کر بلوغت تک جنس میں موجود رہتی ہے اور اس نے جنسی خواہش کو بنیادی جبلت کہا ہے لیکن وہ دوسری جبلتوں مثلاً بھوک، پیاس، نفرت اور موت کو بھی بنیادی کہتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عانی مثانی رباط

وہ رباط (بندھن) جو پیڑو کی ہڈیوں تک پھیلے اور غدہ قدامیہ کو اپنی جگہ تھامے ہوئے ہیں۔ جب کسی حادثے میں ان رباط کو نقصان پہنچتا ہے تو قدامیہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور پھر پیشاب کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

عدم اشتہا(Anorexia nervosa)

بھوک میں شدید کمی یا کھانا نہ کھانا۔ اس سے وزن کم ہو جاتا ہے اور عورت میں حیض رک جاتا ہے۔ کئی خطرناک امراض بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت عموماً ان لڑکیوں میں پیدا ہوتی ہے جو غلطی سے یہ سمجھتی ہیں کہ کھانا کم کھانے سے جسم پتلا اور یوں جنسی کشش میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ مرض خود اعتمادی کی کمی سے بھی ہوتا ہے خصوصاً ان لڑکیوں میں جو اپنی ذمے داریوں اور فطری زنانہ کردار سے بچنا چاہتی ہے۔

عدیم البویضی

لڑکی کی زندگی میں ایک عرصہ جو پہلے حیض اور پہلی بیض ریزی کے درمیان میں آتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پہلے حیض کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر پہلی بیض ریزی ہو جاتی ہے لیکن وہ کئی سال تک دیر سے بھی آسکتی ہے۔

عروسی رات

سہاگ رات۔ جب جوڑا شادی کے ہنگاموں کے بعد آخر کار تنہا رہ جاتا ہے۔ روایتی طور پر اسی رات دولہا دلہن جنسی اور جذباتی طور پر ہم آہنگ ہونے کا آغاز کرتے ہیں لیکن اگر ایک فرد یا دونوں کنوارے ہوں تو سہاگ رات ناامید بلکہ پریشان کن بھی ہو سکتی ہے خصوصاً جب دونوں فوراً ستاروں تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اگر دونوں بالغ ہیں اور سمجھتے ہیں کہ پائدار جنسی تعلقات قائم میں وقت لگتا ہے تو وہ رومانی ہونے کے ساتھ ساتھ حقیقت پسند بھی ہوتے ہیں۔ انہیں علم ہوتا ہے کہ شادی کے ذریعے نئے حالات اور نئی ذمے داریاں جنم لیتی ہیں۔

جب شادی کی تیاریاں جاری ہوں، تو مستقبل کے دولہا یا دلہن میں افسردگی اور ڈپریشن کے جذبات پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ حالت متفرق وجوہات کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً فرد نئی ذمے داریوں سے بچنا چاہتا ہے یا محفوظ گھر کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا۔ عام طور پر ڈپریشن رفتہ رفتہ دور ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔

عریانی (Nudism)

وہ گروہ جس کے اراکین یعنی مرد، عورتیں اور بچے مخصوص وقت میں برہنہ ہو جاتے ہیں اور مل کر رہتے ہیں۔ اس قسم کے گروہ مغربی معاشروں میں پائے جاتے ہیں۔ گروہ اس نظریے پر برہنگی اختیار کرتا ہے کہ ہوا اور دھوپ میں کچھ عرصہ برہنہ لیٹے رہنے سے صحت اچھی ہوتی ہے۔ اس قسم کی عریانی جنسی وجوہات کی بنا پر نہیں ہوتی اور جنسی سرگرمی خفیہ طریقے سے ہی کی جاتی ہے۔

عسر الطمث (Dysmenorrhoea)

وہ درد اور اینٹھن جو حیض کے وقت عورت میں کمر اور پیٹ کے نچلے حصے میں ہوتی ہے۔ (1) ثانوی عسر الطمث رحم میں کسی خرابی سے ہوتا ہے (2) بنیادی عسر الطمث پیڑو میں کسی خرابی سے ہوتا ہے (3) میکانیکی عسر الطمث کسی رکاوٹ سے پیدا ہوتا ہے مثلاً جب عنق کا راستہ پتلا ہو جاتا ہے تو رحم سے طبعی حیضی بہاؤ آنا بند ہو جاتا ہے۔ (4) ابتدائی عسر الطمث عام طور پر پہلے حیض یا بلوغت کے آغاز کے وقت پیدا ہوتا ہے (5) تشنجی عسر الطمث اس وقت ہوتا ہے جب حیضی بہاؤ کی آمد رک جاتی ہے۔ یہ ناپختہ رحم یا عنق میں گرہیں پڑنے سے یا دونوں وجوہات کی بنا پر ہوتا ہے۔ یہ کئی گھنٹے تک رہتا ہے، درد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کار درد ختم ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً پہلے حمل کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ (6) فعلی عسر الطمث جسے نفسیاتی عسر الطمث بھی کہا جاتا ہے، عام طور پر ڈپریشن یا پریشانی کے دور میں جنم لیتا ہے۔

عسر بول

ایک حالت جس میں پیشاب تکلیف سے آتا ہے کیونکہ کوئی نامیاتی خلل مثلاً تشنجی مثانہ پیدا ہو جاتا ہے۔

عصمتی پیٹی

تالے چابی والا ایک آلہ جو قرون وسطی میں یورپ کی عورتیں اپنے آلات تناسل پر پہنتی تھیں۔ جب شوہر باہر جاتے تھے تو آلہ اپنی بیوی کے آلات تناسل پر پہنا جاتے اور چابی ساتھ لے جاتے تھے تاکہ وہ ان کی غیر حاضری میں جماع نہ کر سکے۔

مضلہ عاصرہ فرج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ بصلی اسفنجی عضلہ جو مرد کے قضیب کے پچھلے حصے میں اور عورت کی مہبل میں سوراخ کے اردگرد ہوتا ہے اور اختیاری حرکت کرتا ہے۔ اس کی حرکت جنسی و نفسی بلوغت کی ایک نشانی ہے۔

عظیم الثدین (Macromastia)

بڑھے ہوئے پستان۔ یہ حالت بڑھی ہوئی دودھ کی نالیوں، موٹاپے میں غیر معمولی اضافے اور ریشے دار الحاقی بافتوں کے بڑھاؤ سے پیدا ہوتی ہے اور عام طور پر درست نہیں ہو سکتی۔ یہ حالت ایک پستان یا دونوں کو نشانہ بناتی ہے۔ اس حالت کی ایک قسم، قبل از وقت پستانی تعظم ہارمونوں کے نظام میں گڑبڑ سے جنم لیتی ہے۔

عفریتیت (Gigantism)

ہیجڑے پن کی ایک قسم جو نخامیہ میں کسی خرابی سے جنم لیتی ہے۔ جب اینڈروجینی ہارمونوں کے نظام میں کوئی خلل آتا ہے تو انسانی جسم میں ہڈیوں کی نشوونما کرنے والے نظام اپنا کام جاری رکھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس فرد میں عموماً اگلے دس برسوں تک ہڈیاں بڑھتی رہتی ہیں۔ اگرچہ تمام ہیجڑے عفریت نہیں ہوتے اور تمام عفریت بانجھ نہیں ہوتے۔

عفریتی روایت

یہ روایت یا نظریہ کہ حیض کے دوران جماع کرنے پیدا ہونے والا بچہ معذور ہوتا ہے۔ اس غلط نظریے کی بنیاد وہ قدیم لوک روایت ہے جس کے مطابق ''حائضہ عورت عفریت بچوں کو جنم دیتی ہے۔''

عقیم لب (Nulliparous labia)

اس عورت کی مہبل کے لب جس نے بچہ پیدا نہیں کیا ہوتا۔ یہ لب اس عورت کے مہبلی لبوں سے مختلف ہوتے ہیں جو بچہ جن چکی ہوتی ہے، جنسی ہیجان کے دوران بھی اور عام حالت میں بھی! عقیم لب، پتلے، چپٹے اور شادی شدہ عورت کے حامل (parous) مہبلی لبوں سے زیادہ ایک دوسرے سے دور ہوتے ہیں۔ جماع کے دوران عقیم لب تقریباً چھپ جاتے ہیں اور اسی وقت نظر آتے ہیں جب طویل جنسی سرگرمی کے نتیجے میں پھول جائیں۔ ہیجان شہوت کے وقت چمک دار سرخ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

علاقائی تلیف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصیوں کا ایک فتور جس میں نقصان دہ ادویات کی وجہ سے نطفوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔ چھوت بھی منوی نالیوں میں تلیف پیدا کرتا ہے۔ نالیوں میں تلیفیت سے جرثومی خلیوں کی نشوونما رک جاتی ہے اور نطفے کم بنتے ہیں۔ یہ خلل ایک نالی یا سب کو نشانہ بنا سکتا ہے۔

علامتی جلق

ان متفرق سرگرمیوں کے لئے ایک اصطلاح جن کے متعلق ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ وہ آلات تناسل کے مساس سے ملتی جلتی ہیں مثلاً ناک کو مسلنا، کان کی لوؤں کو کھینچنا، بالوں کے گچھوں کو گھمانا، مسلسل گھڑی سے کھیلنا، نائی کو بار بار درست کرنا وغیرہ۔

علامتی شادی

وہ شادی جس میں میاں بیوی ایک دوسرے پر بہت انحصار کرتے ہیں۔ ان کا رشتہ ویسا ہوتا ہے جیسا ماں اور نوزائیدہ بچے میں ہوتا ہے۔ اس قسم کی شادی عموماً نفسیاتی وجوہات رکھتی ہے اور میاں بیوی اکثر اتنے قریب ہو جاتے ہیں کہ ایک دوسرے کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتے۔

علیحدہ بیضے

وہ دو یا دو سے زیادہ بیضے جو ایک ہی وقت میں خارج ہوتے ہیں۔ علیحدہ بیضوں کی بارور می سے اخوانی توام پیدا ہوتے ہیں۔ ستر فیصد اخوانی توام کثیر بیض ریزی سے پیدا ہوتے ہیں۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ عورت میں زیادہ بیضے خارج کرنے کا رجحان فطری ہوتا ہے۔

عمر اور جنس

ایک اصطلاح جو عمر کے آخری برسوں میں جنسی دلچسپی اور صلاحیت کی مسلسل کمی کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ زندگی کے آخری برسوں میں عموماً ہر فرد میں جماع کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے لیکن زوال آہستہ آہستہ آتا ہے اور اسے تجربے پر زیادہ زور دینے، محبت کرنے، تھپتھپانے، بوسہ بازی اور ابتدائی جنسی کھیلوں کے ذریعے توازن میں لایا جا سکتا ہے۔ عمر کے آخری برسوں میں مرد و عورت دونوں کے لئے جنسی سرگرمی میں تعداد کے بجائے معیار اہم ہوتا ہے۔

عنق (Ceruix)

رحم کی گردن۔ ایک راستہ جو رحم کے گڑھے (جوف) اور مہبل کے درمیان واقع ہے۔ کنواری لڑکی میں عنق مخروطی شکل کا اور ایک انچ لمبا ہوتا ہے۔ رحم سے آگے کو نکل کر مہبل کے اندر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا ہوتا ہے۔ اسے چھوتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ناک کا سرا چھوا جا رہا ہے۔ زچگی کے بعد عنق کھلا ہو جاتا ہے۔ زچگی کے بعد عورت احتیاط نہ کرے تو عنق کی چھوت یا جریان خون کا شکار ہو سکتی ہے۔ عورتوں میں عنق کا سرطان موت کا اہم سبب ہے۔

عنقی تقویم

عنق اور اس کی عنقی بلغم مخاطی کا لیبارٹری میں معائنہ تا کہ بانجھ پن کا پتہ چلا جا سکے۔ بیض ریزی سے قبل عنقی بلغم مخاطی صاف، گیلی اور چکنی ہوتی ہے۔ بیض ریزی کے دوران بڑھ کر سفید ہو جاتی ہے۔ اسی وقت باروری ہو سکتی ہے۔ بیض ریزی کے دو دن بعد بلغم مخاطی چپکنے والی اور کم سفید ہو جاتی ہے اور ایسی حالت میں نطفے عموماً اسے پار کر کے رحم میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اچھی قسم کی بلغم مخاطی کائی جیسی اور بری قسم دانے دار جیسی ہوتی ہے۔

عنقی سوزش

عنقی نالی کی سوزش۔ عنقی نالی وہ راستہ ہے جو رحم کو مہبل سے ملتا اور عنق سے گزرتا ہے۔ اس پر بلغم مخاطی جھلیوں کا استر ہوتا ہے۔ سوزش کی حالت میں عنقی نالی سوج جاتی ہے اور یہ سوزش عموماً کسی چھوت سے پیدا ہوتی ہے۔ سوزش کی وجہ سے عورت بانجھ ہو سکتی ہے کیونکہ نطفے رحم تک نہیں پہنچ پاتے۔

عوامی جماع

وہ جماع جو عوامی یا نیم عوامی جگہوں میں کیا جاتا ہے۔ مانگا سیز اور پولی نیشیا کے دیگر قبائل میں شادی شدہ مرد جنگ میں جانے سے قبل مل کر مقدس دائروں میں جماع کرتے تھے۔ غیر رسمی عوامی جماع یا پسی، نور مومان، ایوتین اور انکا قبائل میں موجود تھا۔

غدہ نخامیہ (Pituitary gland)

دروں افرازی غدہ جو کئی ہارمون بناتا ہے اور دماغ کی تہہ میں واقع ہے۔ نخامیہ کے تین حصے ہیں: پہلا حصہ (اندرونی فص) ورقیہ۔ تحریکی ہارمون، ایڈرینوکورٹیک ٹروفک ہارمون، غدودی تحریکی ہارمون، اصفری ہارمون، پرولیکٹن اور نشوونما ہارمون بناتا ہے۔ دوسرا حصہ (درمیانی فص) چند نشوونما ہارمون اور خلیہ لمفاویہ سوداء۔ تحریکی ہارمونوں کی دو اقسام بناتا ہے۔ آخری حصہ (بیرونی فص) آکسی ٹوسین اور تنش خون افزائندہ خارج کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غدہ نخامیہ کی سرگرمی کو پڑوسی غدہ تیموسیہ قابو کرتا ہے جو آٹھ عصبی ہارمون خارج کرتا ہے۔ ان دونوں کے درمیان تعلق کی ایک مثال منفی باز افزائش (فیڈ بیک) نظام ہے جس کے ذریعے تیموسیہ اس وقت نخامیہ سے غدودی تحریکی اور اصفری ہارمونوں کا اخراج روک دیتا ہے جب عورت کے خون میں اوسٹروجن یا پروجیسٹرون کی سطح مخصوص مقام تک پہنچ جاتی ہے۔ ماہرین سائنس کو یہ ثبوت بھی ملے ہیں کہ نخامیہ سے ہارمونوں کے اخراج پر جسمانی، جذباتی اور ماحولیاتی عناصر بھی اثر رکھتے ہیں۔ مثلاً جس عورت کو یہ پریشانی ہو کہ وہ حاملہ ہو جائے گی تو اس میں نفسیاتی احتباس الطمث ہو سکتا ہے کیونکہ ٹینشن اور پریشانی میں تیموسیہ نخامیہ سے ان ہارمونوں کا اخراج روک دیتا ہے جو حمل قائم رکھنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس جب تیموسیہ میں کوئی رسولی پیدا ہو جاتی ہے یا کوئی نقص ہوتا ہے تو نخامیہ اتنے جنسی ہارمون چھوڑتا ہے کہ فرد قبل از وقت بالغ ہو جاتا ہے۔

غدودی تحریکی ہارمون (Follicle stimulating hormone) (FSH)

مولد الفی ہارمونوں میں سے ایک جسے نخامیہ میں اندرونی فص کے خلیے بناتے ہیں۔ یہ عورت میں مبیضی تھیلی کی نشوونما کرتا اور مرد میں منی اور نطفے کی پیدائش میں مدد دیتا ہے۔ جب لڑکا بالغ ہو جاتا ہے تو ہارمون زیادہ مقدار میں بنتا ہے اور خصیوں میں منوی نالیوں کی نشوونما کرتا اور نطفوں کو بالغ کرتا ہے۔ عورت کے نئے حیضی چکر میں نئے چکر سے چودہ دن پہلے کچھ زیادہ مقدار میں بننے لگتا ہے۔ عورت میں یہ مبیضی تھیلی سے اوسٹروجن کے اخراج میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس ہارمون کے اخراج کی زیادتی کو اخراجی ہارمون (Releasing hormone) قابو کرتا ہے جو تیموسیہ بناتا ہے اور جو منفی باز افزائش نظام کا حصہ ہے۔

غذا اور جنس

غذا اور جنس کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ تندرست انسان بھرپور جنسی زندگی گزارتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو فطری غذائیں کھاتے اور معتدل مقدار میں کھاتے ہیں۔ ڈاکٹر جنسی قوت میں اضافے کے لئے انڈہ، دودھ، کھجور، معتدل مقدار میں گوشت اور زیادہ مقدار میں سبزیاں، پھل کھانے کو کہتے ہیں۔ بعض کھانے زیادہ جنسی ہیجان پیدا کرتے ہیں خصوصاً گرم اشیاء۔ مثلاً زیادہ گوشت کھانے سے جسم میں گرمی ہو جاتی ہے اور فرد جلد جنسی ہیجان میں آنے لگتا ہے لیکن عموماً اس کا انزال بھی جلد ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غشاء رہلی (Amnion)

ایک پتلی لیکن مضبوط جھلی جو جنین کے گرد ہوتی ہے اور اسی کے اندر انفسی سیال ہوتا ہے۔ یہ جنین کے گرد موجود دوسری اندرونی جھلی ہے۔ پہلی مشیمہ کہلاتی ہے۔

غشاء مصلی (Serosa)

خوناب سے مشابہ وہ پتلا، لعابی استر جو رحم کے گرد ہوتا ہے۔ یہ صفاق جھلی سے پیدا ہوتا ہے۔

غلاف اندرونی

بافتی خلیوں کی ایک تہہ یا جھلی جو مبیضی تھیلی کے گرد ہوتی ہے۔ اس میں چھوٹی خونی شریانیں کثرت سے ہوتی ہیں اور کمفی نالیاں الحاقی بافتوں سے ملی ہوتی ہیں۔ جب تھیلی پھٹ کر بیضہ خارج کر دیتی ہے تو اندرونی غلاف ننھی شریانیں پیدا کرتا ہے جو جسم اصفر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔
بیرونی غلاف موٹی اور گاڑھی الحاقی بافتوں کی جھلی ہے جو مبیضی تھیلی کی بیرونی محافظ جھلی ہے۔ یہ اندرونی غلاف کے ساتھ مل کر تھیلی کی حفاظت کرتی ہے۔

غلفہ (Fore skin)

گھونگھٹ۔ وہ پتلی سی، جلدی تہہ جو قضیب کے حشفے کے اوپر ہوتی ہے۔ اسی قسم کی جلدی تہہ شفران صغیران پر بھی ہوتی ہے جس نے بظر کے حشفے کو ڈھانپ رکھا ہوتا ہے۔ ہر فرد میں غلفے نے حشفے پر متفرق علاقہ گھیرا ہوتا ہے۔ غلفے کی سطح پر بال نہیں ہوتے بلکہ کئی چھوٹے ابھار ہوتے ہیں۔ غلفے کی تہہ میں ٹائی سن غدود ہوتے ہیں۔ جن معاشروں میں ختنے کا رواج نہیں ہے وہاں غلفے کو کاٹا نہیں جاتا۔

غیر اخلاقی رویہ

وہ جنسی رویہ جو معاشرے کے قوانین سے ناواقف ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً جب ایک بچہ یا بالغ اپنے آلات تناسل سرعام برہنہ کرتا ہے تو اس عمل کو فحش پن کی بجائے غیر اخلاقی رویہ سمجھا جائے گا۔

غیر مزاحمتی رویہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین کا ایک رویہ جس میں بچوں کو ابھارا جاتا ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کریں اور اپنے ذاتی اعمال کی ذمے داری قبول کریں۔ بچے کو خاصی حد تک من پسند کام کرنے کی اجازت اور، سزا نہ دینے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے اور بچوں کو تفصیل سے بتایا جاتا ہے کہ معاشرے کے قوانین اور پابندیوں کو ماننا کیوں ضروری ہے؟ لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ چند والدین زیادہ غیر مزاحمتی ہو جاتے ہیں اور بچوں کو وہ مثبت رہنمائی نہیں دیتے جن کی انہیں جنسی اور دیگر شعبوں میں ضرورت ہوتی ہے۔

غیر مکمل شادی

وہ شادی جس میں میاں بیوی جماع نہیں کر پاتے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ 20 فیصد جوڑے اس لئے جماع نہیں کر پاتے کیونکہ عورت کو تکلیف پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ 18 فیصد جوڑوں میں ایک فرد جنس کو گندا اور شیطانی فعل سمجھتا ہے۔ اس قسم کی شادی عیسائی معاشروں میں زیادہ ہے۔ 12 فیصد جوڑوں میں جماع نہ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ شوہر نامرد تھے۔ 9 فیصد جوڑوں میں بیوی مرد، قضیب یا منی سے نفرت کرتی تھی۔ 14 فیصد جوڑوں میں عورتیں اپنی جسمانی ہیت سے ناواقف ہونے کی وجہ سے جماع نہیں کرتیں کیونکہ وہ سمجھتی ہیں کہ ہماری مہبل بہت چھوٹی ہے اور اس میں قضیب داخل نہیں ہو سکتا۔

فاحشہ (Prostitute)

وہ مرد یا عورت جو پیسہ حاصل کرنے کے لئے اپنا جسم فروخت کرتی ہے۔ کئی افراد والدین اور معاشرے کے خلاف بغاوت کر کے، شدید جنسی طلب میں، ذہنی بیماری میں یا کسی ساتھی کی تلاش میں بھی جسم فروش بن جاتے ہیں۔

فحش الفاظ

جنسی اعضاء یا جنسی سرگرمی کے لئے استعمال ہونے والے فحش الفاظ جو گالی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بچے عموماً انہیں اس لئے بولتے ہیں کہ بڑوں کو پریشان یا حیرت زدہ کرنا چاہتے ہیں یا پڑوسی بچوں سے سن کر انہیں بولتے ہیں حالانکہ بچوں کو الفاظ کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔

فحش پن (Obscenity)

وہ زبان، اشارے، تصاویر، لطیفے، فلمیں اور جنسی رویہ جو معاشرے میں مہذب پن کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دائرے سے خارج ہے اور اسی لئے بغاوتی اور سماج دشمن سمجھا جاتا ہے۔

فحش نگارانہ خبط (Porn buruont)

بوریت کی ایک قسم جو ان لوگوں میں پیدا ہوتی ہے جو مسلسل یا زیادہ ایسی فلموں، رسائل یا تصاویر سے تعلق رکھتے ہیں جن میں جنسی سرگرمی کو واضح انداز میں دکھایا جاتا ہے۔ آخر کار ان لوگوں میں فحش مواد کی کشش ختم ہو جاتی ہے اور وہ پھر فحش نگاری کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

فحش نگاری

فحش فلموں (نیلی فلموں) اور فحش رسائل و کتب کے لئے ایک اصطلاح۔

فراخہ

بیض نالی کا کشادہ، فراخ حصہ۔

فرائیڈ، سگمنڈ

(1856ء-1939ء) آسٹریا کے نفسیات داں اور ماہر اعصاب۔ تحلیل نفسی کا نظریہ پیش کیا۔ آپ کے پیش کردہ زیادہ تر جنسی نظریات آج کے ماہرین مسترد کر چکے ہیں لیکن چند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ امریکی نفسیات داں، برسٹرام ولف کے مطابق ''فرائیڈ کو جنس گھر سے باہر بے یار و مددگار ملی تھی۔ انہوں نے جنس کو اپنے ڈرائنگ روم میں معزز مہمان کی طرح لا بٹھایا۔'' آپ جنسی آزادی کی حامی سمجھے جاتے تھے لیکن 1912ء کے اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں ''جو فرد اپنے آپ کو پہچان لیتا ہے وہ پھر جماع کو پست محسوس کرتا ہے۔'' کہا جاتا ہے کہ فرائیڈ کے اپنی سالی سے جنسی تعلقات تھے۔

فرج (Vulva)

عورت کے بیرونی جنسی اعضاء یعنی عانہ، مہبل کے چھوٹے بڑے لب، بظر، مہبل کا سوراخ اور بصلتی الدہلیز۔

فرعونی سلائی

ایک عمل جس میں شفران کبیران کو ملا کر سی دیا جاتا ہے، یوں جماع کا عمل ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ عمل قدیم مصر سے شروع ہوا اور مقصد یہ تھا کہ شوہر کو اطمینان رہے کہ بیوی میری غیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضری میں زنا کاری نہیں کرے گی۔ آج بھی یہ عمل مشرقی افریقہ کے چند قبائل میں ہوتا ہے۔

فروئچ اجتماع علامات

ایک خلل جس میں مرد کے آلات تناسل چھوٹے رہ جاتے ہیں لیکن وہ موٹا ہو جاتا ہے۔ یہ حالت عموماً غدہ نخامیہ کے خلیوں میں رسولی پیدا ہونے سے ہوتی ہے۔ اس خلل میں مبتلا فرد عموماً ذہنی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ اگر غدہ نخامیہ میں رسولی نہیں تو یہ حالت پھر تیموسیہ کے کسی خلل سے پیدا ہوتی ہے۔

فطری ہم جنسی دور

تحلیل نفسی میں نفسی جنسی نشوونما میں آغاز بلوغ کے ایک مخصوص دور کے لئے اصطلاح۔ اس دور میں لڑکے لڑکوں سے ملتے جلتے اور لڑکیاں اپنی عمر کی لڑکیوں یا بڑی عمر کی لڑکیوں کو پسند کرتی ہیں۔ یہ دور بلوغت میں دگر جنسی دلچسپی پیدا ہونے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔

فولیٹروپین

غدودی تحریکی ہارمون کا خالص جوہر جوان عورتوں کے پیشاب سے حاصل کر کے بنایا جاتا ہے جنہیں سن یاس شروع ہو چکا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے عورت میں بیض ریزی نہ ہونے کے خلل کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس ہارمون کے ذریعے مرد میں نطفوں کی تعداد کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

فیٹش (Fetish)

وہ غیر جنسی شے یا جسم کا حصہ مثلاً دستانہ، جوتا، رومال، پیر، بال وغیرہ جنہیں چند افراد جنسی علامت سمجھتے اور عموماً اسی کے ذریعے جنسی ہیجان حاصل کرتے ہیں۔

قابل عزت کج رو

وہ شخص جو جنسی کج رو ہوتا ہے لیکن اپنے سیاسی اثر یا دولت کی وجہ سے معاشرے میں معزز اور معمول کا انسان نظر آنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

قاتل ٹی خلیہ لمفاویہ

انسان کے مدافعتی نظام میں سفید خون خلیے جو عام طور پر انسانی جسم پر حملہ آور سرطانی اور جراثیمی چھوتوں کے جرثوموں کو مارتے ہیں۔ لیبارٹری میں دیکھا گیا ہے کہ ایڈز کے جراثیم سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے سفید خون خلیوں پر حملہ آور ہو کر انہیں ختم کرتے ہیں تا کہ انسان کا مدافعتی نظام کمزور ہو جائے۔

قاطع باہ

وہ دوا یا دیگر چیزیں جو انسان میں جنسی خواہش کو کم یا ختم کر دیتی ہیں۔ مثلاً ہیروئن، اسمیلین، مردوں میں اوسٹروجن کا علاج وغیرہ۔ فرد پر عموماً نفسیاتی اثر زیادہ ہوتا ہے۔

قاع (Fundus)

رحم کا گول، اوپری آخر جو بیض ریزی کے کھولاؤ کے اوپر واقع ہوتا ہے، گہرائی بھی کہلاتا ہے۔ غیر حاملہ عورت میں قاع ہی رحم کا سب سے بڑا حصہ ہوتا ہے۔

قانونی عمومی شادی

شادی کی وہ قسم جس میں مرد اور عورت کسی مذہبی یا عوامی تقریب کے بغیر ہی میاں بیوی کی حیثیت سے رہنے لگتے ہیں۔ ایسی شادی مغربی معاشروں میں عام ہے۔ چند برسوں بعد ایسے میاں بیوی کو قانونی طور پر بھی میاں بیوی سمجھ لیا جاتا ہے۔

قبالی سماع الصدر

ایک تکنیک جس کے ذریعے حاملہ عورت کے پیٹ پر سٹیتھو سکوپ رکھ کر بچے کے دل کی دھڑکن یا آنولی آوازوں کو سنا جاتا ہے۔

قبض

ایک بیماری جسے بیماریوں کی ماں سمجھا جاتا ہے۔ یہ عموماً زیادہ کھانے، زیادہ بیٹھنے سے ہوتی ہے۔ اس بیماری سے بڑھاپا جلدی آتا اور فرد جنسی طور پر کمزور ہو جاتا ہے۔

قبل از وقت

وہ بچہ جو زچگی کے فطری وقت سے پہلے پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک نوزائیدہ بچے کو اس وقت قبل از وقت سمجھا جاتا ہے جب اس کا وزن 5 پونڈ، آٹھ اونس (2500 گرام) سے کم ہوتا ہے۔ حمل کے بیسویں ہفتے بچہ اتنا بڑا ہو جاتا ہے کہ رحم سے باہر زندہ رہ سکتا ہے لیکن اسے انکوبیٹر میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدامیہ، غدہ (Prostate gland)

ایک جزوی عضلہ اور جزوی غدہ جو مثانے کی اساس پر مردانہ پیشاب کی نالی کے گرد ہوتا ہے۔ اخروٹ جتنا ہوتا ہے۔ مثانے کے نیچے واقع ہے، اس لئے نیازہ قدامیہ میں سے گزرتی ہے۔ قدامیہ کے اوپر منوی نالیاں اور قنات ناقلہ آ کر کھلتی ہیں۔ دونوں انزالی نالیوں میں آ کر کھلتی ہیں جب کہ انزالی نالیاں نیازہ سے اس جگہ ملتی ہیں جو غدہ قدامیہ میں واقع ہے۔ قدامیہ کے غدودی حصے میں بیسوں تھیلیاں ہیں جو قدامیہ میں آنے والی انزالی نالیوں سے ملی ہوتی ہیں۔ تھیلیاں ایسا القلی مادہ بناتی ہیں جو نطفوں کو مردانہ نیازہ اور مہبل کے تیزابی مادوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق منی کا آدھے سے زیادہ مواد قدامیہ کا القلی مادہ ہوتا ہے۔ اگر قدامیہ میں کوئی فتور پیدا ہو جائے تو نہ صرف منی کی مقدار کم ہو جاتی ہے بلکہ نطفوں کی تعداد اور صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے۔ قدامیہ بڑھاپے میں عموماً سوج جاتا ہے اور اسی لئے پیشاب کرتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے۔ پھر سرجری کے ذریعے قدامیہ کو ہٹانا پڑتا ہے۔ قدامیہ سرطان کا شکار ہو سکتا ہے بلکہ مردوں میں یہ دوسرا عام سرطان ہے۔ اسی سال تک کے 30 سے 40 فیصد مرد قدامیہ سرطان کا شکار ہوتے ہیں۔

قضیب (Penis)

مرد میں نالی نما عضو جس سے پیشاب یا جماع کیا جاتا ہے۔ ذکر اور آلہ تناسل بھی کہلاتا ہے۔ قضیب تین متوازی اسفنجی بافتوں کے اجسام سے بنا ہوتا ہے جنہیں ریشے دار بافتوں نے آپس میں ملا رکھا ہوتا ہے۔ اوپر جلد یا کھال ہوتی ہے۔ پہلا حصہ یا ستون جسم کہفی کہلاتا ہے۔ دوسرا حصہ جسم اسفنجی ہے۔ اسی کے اندر نیازہ ہوتی ہے۔ آخری حصہ حشفہ ہے جو کھمبی کی شکل کا ہوتا ہے۔ ان تینوں حصوں میں شریانیں موجود ہیں جو اسفنجی بافتوں تک خون لے کر جاتی ہیں۔ جب جنسی ہیجان پیدا ہوتا ہے تو بافتوں میں تیزی سے خون بھرتا ہے اور یوں قضیب استادہ ہو جاتا ہے۔ خون بیسوں نسوں سے واپس ہوتا ہے۔ اکثر میں والو لگے ہوتے ہیں جو خون کو آہستہ آہستہ چھوڑتے ہیں یوں اسفنج نما بافتوں میں خون رہنے سے انزال ہونے تک قضیب استادہ رہتا ہے۔ قضیب کی کھال، لچک دار اور چربیلی بافتوں کے بغیر ہوتی ہے۔ قضیب کی گردن پر غلفہ ہوتا ہے۔ قضیب مرجھائی ہوئی حالت میں عموماً 2.5 انچ سے 4.0 انچ چوڑا ہوتا ہے۔ استادگی میں 5 سے 6.5 انچ تک لمبا اور ڈیڑھ سے دو انچ تک چوڑا ہوتا ہے۔ عام اصول یہ ہے کہ مختلف مردوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضیب مرجھائی ہوئی اور استادہ حالت میں مختلف جسامت کا ہوتا ہے۔ ماہرین جنسیات کے مطابق ایسے مرد بھی ہیں جو دس سے بارہ انچ لمبا قضیب رکھتے ہیں۔

قضیب کو تھامنا

ایک رسم جس میں قضیب دوسرے مرد کے ہاتھ پر رکھا جاتا ہے۔ یہ رسم قدیم یہودیوں میں موجود تھی جو قسم کھاتے ہوئے یہ عمل کرتے تھے۔ قضیبی قسم کا رواج آسٹریلیا کے دلبیری قبیلے کے مردوں میں آج بھی موجود ہے۔ یہ لوگ قضیب ہاتھوں میں تھام کر مہمانوں کا استقبال کرتے اور اس عمل کو ہاتھ ملانے کا عمل سمجھتے ہیں۔

قضیبی پلیتھی سموگراف

ایک آلہ جس کے ذریعے قضیب میں خون کے بہاؤ کی پیمائش اور بافتوں میں تبدیلیوں کو جان کر اندازہ لگایا جاتا ہے کہ مرد کب تک فطری طور پر قضیبی استادگی برقرار رکھ سکتا ہے۔ یہ آلہ مردانہ بانجھ پن کی وجوہات تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے۔

قطع بظر (Clitoridectomy)

بظر کو سرجری کے ذریعے ہٹانا۔ یہ عمل ماضی میں زیادہ عام تھا جب یہ سمجھا جاتا کہ لمبے بظر والی لڑکی زیادہ جنسی ہیجان رکھتی ہے حالانکہ بظر کاٹنے سے لڑکی میں جنسی ہیجان کی سطح پر زیادہ اثر نہیں پڑتا۔ بظر کو اب عموماً خطرناک امراض میں ہی کاٹا جاتا ہے۔

قضائی نالی

وہ ناڑ جو جنین کی قضایا گردن کے گرد لپٹ جاتی ہے۔ ایسا حمل کے دوران یا زچگی کے وقت ہوسکتا ہے۔ یہ حالت 25 فیصد زچگیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ناڑ کو فوراً کاٹ دیا جاتا ہے تاکہ بچہ دم گھٹنے سے مر نہ جائے۔

قلت انفسی سیال

انفسی سیال کا کم ہونا یعنی مقدار کا ایک ہزار ملی لیٹر سے کم ہونا۔ اس حالت کی وجہ سے جنین میں مخصوص فتور پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کان صحیح طرح نہیں بڑھتے۔ انفسی سیال کی کمی کسی خلل مثلاً گردوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔

قلت جسمانی سوءمزاج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حالت جس میں غدہ نخامیہ کے فتور کی وجہ سے عام جسمانی حالت زوال پذیر ہو جاتی ہے کیونکہ نخامیہ وہ ہارمون خارج نہیں کرتا جو برگردہ اور آلات تناسل کی پرورش کرتے ہیں اور یوں ان کی عام حالت بھی زوال پذیر ہو جاتی ہے۔ مرد کے آلات تناسل چھوٹے ہو جاتے ہیں اور جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ عورت کے پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں اور وہ بانجھ ہو جاتی ہے۔

قلت مولدیت

ایک خلل جس میں بیض دانیاں نخامیہ یا تیموسیہ میں کسی خرابی سے اپنا فطری کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔

قمع (Infundibulum)

بیض نالی کا کھلا ہوا آخر جس میں بیضے کو پکڑنے والی روئیں موجود ہوتی ہیں۔

قنات ناقلہ (Ductus deferens)

انزال سے متعلق خصیوں کی ایک نالی جو برخایہ کا حصہ ہے۔ قنات ناقلہ برخایہ کے اس حصے سے شروع ہوتی ہے جہاں سے برخایہ کی چھوٹی نالی کم پیچ دار ہو جاتی ہے اور اوپر یعنی قدامیہ اور منوی نالیوں کی طرف چلی جاتی ہے۔ قنات ناقلہ قدامیہ کے پاس پہنچ کر پیچ دار ہو جاتی ہے اور ایک فراخچہ میں کھل کر منی کی نالیوں سے مل جاتی ہے۔ اٹھارہ انچ لمبی ہوتی ہے اور سخت عضلاتی ساخت رکھتی ہے۔ قنات یا حبل المنی کا اندرونی حصہ چکنا ہوتا ہے تاکہ نطفے آسانی سے خصیوں سے قدامیہ تک جا سکیں۔

قنیلہ دوالیہ (Varicocele)

خصیہ دانی میں موجود ایک پھولی ہوئی نس جو بانجھ پن کے 40 فیصد مردوں میں بانجھ پن پیدا کرتی ہے۔ جب سرجری کے ذریعے نس کو درست کیا جاتا ہے تو آدھے کیسوں میں نطفوں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کابوس (Incubus)

روایات کے مطابق ایک شیطانی بھوت جو مرد کا روپ دھار کر سوئی ہوئی عورت سے جماع کرتا ہے۔ خیال ہے یہ تصور ناجائز حمل کو ستانے کے لئے ایجاد ہوا۔ بھیانک اور ڈراؤنے خواب کو بھی کابوس کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاجابا

کولمبیا کا ایک قبیلہ۔ اس قبیلے میں کئی انوکھی جنسی رسومات ملتی ہیں۔ مثلاً قبیلے کی اکثر عورتیں ایک مرد کو پکڑ کر اس کے ساتھ گروہی زنا کرتی ہیں، نقصان دہ یا خطرے کی حالت میں جنسی غلطیوں کا اقرار کیا جاتا ہے، قبیلے کا تقریباً ہر فرد جانوروں سے جماع کرتا ہے، جنسی دباؤ نکالنے کے لئے جلق کو ترجیح دی جاتی ہے، رسومات میں منی لوگوں میں تقسیم کی جاتی ہے، لڑکے بالغ ہونے پر پہلا جماع کسی بیوہ سے کرتے ہیں، جب کوئی زنائے محرم کرتا ہے تو جرم معاف کروانے کے لئے اسے پھر زنائے محرم کرنے کو کہا جاتا ہے اور قبیلے کا مذہبی رہنما منی اور مہبل کے مواد کو اکٹھا کر کے جلا دیتا ہے۔

کارپوپیڈل اینٹھن

ہاتھوں اور پیروں میں پیدا ہونے والی اس اینٹھن کے لئے ایک اصطلاح جو عام طور پر انزال یا ہیجان شہوت کے وقت پیدا ہوتی ہے۔

کال گرلز

وہ جسم فروش عورتیں جو صرف ٹیلی فون کے ذریعے ملاقات کا وقت دیتی ہیں۔ یہ عورتیں اچھے گھروں، فلیٹوں میں رہتی ہیں اور بازار یا گلی میں گاہکوں سے نہیں ملتی۔ یہ صرف ان مردوں سے ملتی ہیں جو ان کی بہترین قیمت ادا کرتے اور اچھے ہوٹل میں کھانا کھلواتے ہیں۔ مغربی معاشرے کے علاوہ مشرقی معاشروں میں بھی کال گرلز موجود ہیں۔

کامچنڈل

مشرقی سائبیریا کا ایک شکاری قبیلہ۔ دیگر سائبیرین قبائل کی طرح اس قبیلے میں بھی مرد ایک سے زائد بیوی رکھ سکتا ہے۔ قبیلے میں شادی کی تقریب انوکھی ہے۔ شادی کو قانونی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ شوہر اپنی ہونے والی بیوی کی مہبل چھوئے۔ بظاہر یہ کام مشکل نظر نہیں آتا کیونکہ لڑکی کے والدین شادی کی اجازت دے چکے ہوتے ہیں لیکن دولہے کو دلہن پکڑنا پڑتی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ دولہا پہلے ان عورتوں سے جنگ کرتا ہے جو دلہن کی حفاظت کر رہی ہوتی ہیں۔ جنگ کے دوران جب وہ دلہن کے قریب پہنچ جاتا ہے تو اس کے کپڑے اتارنے لگتا ہے۔ اگر لڑکی لڑکے کو پسند کرتی ہے تو عموماً وہ مزاحمت نہیں کرتی لیکن اگر پسند نہیں کرتی یا شرارتی ہوتی ہے تو پیچھے ہٹتی اور مزاحمت کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کان چھیدنا

جسم کو چھیدنے کے عمال میں سب سے عام عمل۔ عام طور پر کانوں کو بندے پہننے کے لئے چھیدا جاتا ہے تاکہ جنسی کشش میں اضافہ ہو سکے۔ مغربی معاشرے میں بائیں کان میں ایک بندہ ہم جنسیت کی علامت ہے۔

کبرالجوارح

ایک غیر معمولی حالت جس میں غدہ نخامیہ کی رسولی کی وجہ سے ہڈیوں کی نشوونما میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مبتلا فرد لمبے چوڑے اور ان کے بیرونی آلات بھی ہوتے ہیں لیکن وہ بانجھ ہوتے ہیں۔ رسولی دراصل نخامیہ میں اس حصے کو تباہ کر دیتی ہے جو جنسی سرگرمی پیدا کرتا ہے۔

کیسی خلیے (Intercalary cells)

وہ لمبے، پتلے خلیے جو بیض نالیوں کے استر میں ہوتے ہیں۔ یہ ایسا مادہ خارج کرتے ہیں جو مہبل میں نطفوں اور بیض نالی میں بیضے کو غذائیت فراہم کرتا ہے۔

کٹر عیسائیت (Puritanism)

جنس کے سلسلے میں کٹر اخلاقی معیار اختیار کرنا اور عموماً یہ توقع رکھنا کہ دوسرے بھی اس پر عمل کریں گے۔

کثیر ازدواجی (Polygamy)

شادی کی وہ قسم جس میں ایک سے زائد شوہر یا بیوی ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح اگرچہ زیادہ بیویوں کے لئے عموماً استعمال ہوتی ہے۔ کثیر ازدواجی معاشرے پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

کثیر زنی (Polygyny)

شادی کی ایک قسم جس میں شوہر کی ایک سے زائد بیویاں ہوتی ہیں۔ یہ عمل عموماً مرد کی امیری ظاہر کرتا ہے۔ ایک مقصد اگرچہ مرد کی مالی حالت درست کرنا بھی ہوتا ہے۔ مثلاً ایک مرد کی تین یا چار بیویاں کھیت میں مفت کام کرتی ہیں۔

کثیر شوہری (Polyandry)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی کی ایک قسم جس میں بیوی کے ایک سے زیادہ شوہر ہوتے ہیں۔ برادرانہ کثیر شوہری شادی میں عورت کے دونوں یا زیادہ شوہر بھائی ہوتے ہیں۔ کثیر شوہری شادی اب چند قبائل میں باقی ہے اور تبت و ہمالیہ کے علاقے میں ملتی ہے۔

کثیر العناصر ہیجان شہوت (Multiple Orgasm)

ہیجان شہوت مسلسل محسوس کرنے کی صلاحیت۔ صرف عورت ہی مسلسل ہیجان شہوت حاصل کر سکتی ہے اور اسے بے قابو دور کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تقریباً ہر مرد میں انزال کے بعد بے قابو دور آتا ہے جو چند منٹ سے لے کر چند گھنٹے حتیٰ کہ چند دن ہو سکتا ہے۔ اس کا انحصار مرد کی عمر و صحت پر ہوتا ہے۔ عورت عموماً 35 سال کی عمر کے بعد کثیر العناصر ہیجان شہوت محسوس کرتی ہے کیونکہ اس عمر میں عورت جنسی طور پر عروج پر ہوتی ہے۔ یہ ہیجان دوسری سہ ماہی میں حاملہ عورتیں بھی محسوس کر سکتی ہیں جب انقباض عروق (نسوں میں اینٹھن) ہوتی ہے۔

کج روی (Perversion)

وہ رویہ جو خصوصاً جنسی دائرے میں ثقافتی، اخلاقی، معاشرتی اور عموماً قانونی لحاظ سے نا قابل قبول ہوتا ہے۔ یعنی وہ رویہ جسے معاشرے میں غیر فطری سمجھا جاتا ہے۔

کچا بچہ (Foetus)

پیدائش سے پہلے تیسرے دور کا انسانی نامیہ۔ پہلے دور کا بیضہ اور دوسرے دور کا جنین کہلاتا ہے۔ کچا بچہ حمل کے 57 ویں دن بن جاتا ہے اور حمل کے خاتمے تک کچا بچہ رہتا ہے۔

کچا بچہ اختناق

ایک حالت جو کچے بچے کی موجودگی میں اس وقت رحم میں خونی گردش کے دوران پیدا ہوتی ہے جب کاربن ڈائی آکسائیڈ کی سطح بڑھ جاتی اور آکسیجن کی سطح گر جاتی ہے۔ کچا بچہ گردش میں سانس لینے کی گیسوں کے عدم توازن کی وجہ سے تنفسی اور استحالی خون کا ترشاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ترشاؤ کچے بچے کے خون کو تیزابی بنا دیتا ہے اور اس کے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور وہ مر بھی سکتا ہے۔

کچا بچہ برگردہ اینڈروجن

ایک ہارمون جو کچے بچے کے برگردہ خارج کرتے ہیں اور جس کے ذریعے مردانہ کچے بچے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر بارہ ہفتوں سے قبل یہ ہارمون بڑی مقدار میں پیدا ہو تو زنانہ کچے بچے میں بیرونی آلات تناسل میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

کچا بچہ چھوت

وہ چھوتی امراض جو حمل کے وقت ماں سے کچے بچے کو منتقل ہوتے ہیں۔ اکثر چھوت آنولی رکاوٹ پار کر کے کچے بچے تک پہنچ سکتے ہیں۔ کچا بچہ چھوتی انفسی سیال میں سانس لے کر چھوت کا شکار ہو سکتا ہے۔ کچا بچہ زچگی کے وقت، پیدائشی نالی (مہبل) میں سوزاک، ہرپیس وائرس قسم دو، خون باش زنجیری جبقہ اور سینڈی ڈیاسیس (ایک تناسلی چھوت) کا شکار ہو سکتا ہے۔ رحم میں جرمن خسرے اور آتشک کا شکار ہو سکتا ہے۔ حمل کے پہلے دس ہفتوں میں خصوصاً کچا بچہ جرمن خسرہ کا نشانہ بنتا ہے۔

کچا بچہ خطرے میں

وہ کچا بچہ جس کی زندگی مختلف عناصر مثلاً ماں کی بری صحت، برے معیار زندگی اور غیر پسندیدہ جینیاتی خصوصیات کی وجہ سے خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جس بچے کے والدین ذہنی خلل رکھتے ہیں، ان کے بچوں میں بھی ذہنی خلل ہونے کا پچاس فیصد امکان ہوتا ہے۔ اسی طرح ماں یا باپ کسی خطرناک مرض میں گرفتار ہوں تو وہ مرض کچے بچے میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

کچا بچہ دور

کچے بچے کی نشوونما کا دور جو حمل کے تیسرے مہینے سے شروع ہو کر آخر تک رہتا ہے۔ آٹھویں اور بارہویں ہفتے کے درمیان کچے بچے کے آلات تناسل مردانہ یا زنانہ شکل اختیار کر لیتے ہیں اور وہ چار انچ کا ہو جاتا ہے۔ اس کی جلد گلابی رنگ کی ہوتی ہے اور کان، بازو، ہاتھ، انگلیاں اور پیر بن چکے ہوتے ہیں۔ بارہویں ہفتے کے بعد کچے بچے کے قد و وزن میں اضافہ ہوتا ہے، اس کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے، خصیے خصیہ دانی میں اترتے ہیں اور آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

کچا بچہ ردعمل

وہ ردعمل جو ماحولیاتی دباؤ سے کچے بچے میں پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً جب ماں سگریٹ پیتی ہے تو اس کے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ جب ماں پریشان ہوتی ہے تو کچے بچے کی سرگرمی تیز ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچا بچہ سرگرمی

رحم میں کچے بچے کی حرکت جو عموماً حمل کے پانچویں ہفتے اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ ماں محسوس کرنے لگتی ہے۔ اس وقت کچا بچہ پانچ انچ لمبا ہوتا ہے اور پونے ایک پونڈ وزنی ہوتا ہے۔ ان حرکات کے ذریعے بچے کے زندہ ہونے کا یقین ہو جاتا ہے۔

کچا بچہ گردش

کچے بچے اور آنول کے درمیان خون کی گردش۔ گردش جبل سری ناڑ کے ذریعے ہوتی ہے۔ کچا بچہ کیونکہ سانس نہیں لیتا، اس لئے وہ آنول سے آنے والے خون سے آکسیجن حاصل کرتا ہے جب کہ یہ آکسیجن ماں کے پھیپھڑوں کے ذریعے اس کے خون میں داخل ہوتی ہے۔ آنولی خون ہی کچے بچے کو ہر قسم کی غذائیت فراہم کرتا ہے۔ کچے بچے کا دل حمل کے بائیس ویں دن دھڑکنے لگتا ہے۔ کچے بچے کے دل میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس کے ذریعے خون دل کے دائیں اور بائیں الحاق (atrium) میں حرکت کرتا ہے۔ پیدائش کے وقت تک یہ سوراخ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر ختم نہ ہو تو غیر طبعی ''نیلا بچہ'' حالت پیدا ہوتی ہے۔

کچا بچہ مادرانہ تبادلہ

مادوں کا کچے بچے اور ماں کے درمیان موجود آنولی رکاوٹ کو پار کرنا۔ ماں کی طرف سے خون کے ذریعے غذائیت اور خون کے کچے بچے کو ملتا ہے جب کہ کچا بچہ اپنا فضلہ ماں کے خون میں منتقل کرتا ہے جو ماں کے فضلے کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ حمل کی پہلی، دوسری اور تیسری سہ ماہیوں میں کچا بچہ۔ مادرانہ تبادلہ مختلف ہے۔ حمل کے پہلے بارہ ہفتوں میں آنولی رکاوٹ کی دو جھلیاں ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے بعد آنولی رکاوٹ میں صرف ایک جھلی رہ جاتی ہے اور کچا بچہ مخصوص ماحولیاتی خطروں کا نشانہ بن سکتا ہے۔ اس جھلی کو منشیات، بے حسی کی اکثر ادویات اور وائرس پار کر لیتے ہیں اور کچھ جراثیم بھی جھلی پار کر کے کچے بچے میں مرض پیدا کر دیتے ہیں۔

کرافٹ، ایبنگ

(1840ء-19002ء) جدید دور کے پہلے ماہر جنسیات۔ آپ اعصاب داں اور فورسینک نفسیات میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ جنسی گمراہیوں کے سلسلے میں گہرائی سے تحقیق کی جو ان کی کتاب، فزیوپاتھیا میں موجود ہے۔ یہ کتاب اس وقت شائع ہوئی جب مغربی معاشرے وکٹورین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پابندیوں کے زیر اثر تھے۔اسی لئے کتاب کا مجموعی تاثر یہ ہے کہ جنس شیطان ہے لیکن وجہ یہ بھی ہے کہ آپ نے زیادہ تر جنسی جرائم پیشہ لوگوں پر تحقیق کی تھی۔

کرہ الزواج(Misogamy)

شادی سے مریضانہ حد تک خوف۔یہ خوف جنسی سرگرمی کے خوف یا شادی شدہ زندگی کے ذمے داریوں کے خوف سے پیدا ہوتا ہے۔

کرہ النساء(Misogyny)

عورت سے شدید، مریضانہ نفرت۔یہ انتہائی نفسیاتی حالت ہے اور وجوہات مختلف ہوسکتی ہیں۔مثلاً عورت عورتوں سے اس لئے نفرت کرسکتی ہے کہ وہ مرد بننا چاہتی اور نسوانیت کو ناپسند کرتی ہے۔عورت میں یہ رویہ عموماً باپ کی پریشانی اور اس افسوس سے تعلق رکھتا ہے جو لڑکی کی پیدائش پر جنم لیتا ہے۔مرد عورتوں سے اس لئے نفرت کرسکتا ہے کہ وہ دگر جنسی تعلق کو پسند نہیں کرتا یا عورت بننا چاہتا ہے۔ماہرین کے مطابق فرد میں کرہ النساء ایڈی پس خبط سے پیدا ہوتا ہے۔

کزن شادی

پہلے، دوسرے اور تیسرے درجے کے رشتے داروں کی آپس میں شادی۔کئی قبائل میں کزن شادی ممنوع ہے۔رومن کیتھولک عیسائیوں میں صرف سیکنڈ کزن شادی جائز ہے۔یہودیت اور اسلام میں فرسٹ کزن شادی بھی جائز ہے۔

کشش

وہ کشش جو ایک انسان دوسرے انسان کے لئے مختلف بنیادوں پر رکھتا ہے، مثلاً جسمانی ہیت، جنسی خصوصیات، ذہانت، سمجھ بوجھ، معاشرتی صلاحیتیں یا دوسری صلاحیتوں کی وجہ سے جو دلچسپی پیدا کرتی ہیں۔چند انسان کمزور، فرماں بردار اور غیر حاکمانہ مزاج لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو کہ رہنمائی اور محبت کے طلب گار ہوتے ہیں۔چند انسان طاقت ور، حاکمانہ مزاج لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔اسی طرح چند لوگ بناوٹی رویہ پسند کرتے ہیں، چند لوگ سادگی اور خلوص پر جان دیتے ہیں۔

کلائنی فیلٹر اجتماع علامات

ایک غیر طبعی حالت جس میں خصیے نشوونما نہیں پاتے اور نطفے پیدا نہیں ہوتے۔مردوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پستان بھی ہوتے ہیں۔ یہ خلل لونیوں کے مرکب میں خرابی سے جنم لیتا ہے۔

کلچر

متفرق جنسی تکانیک کے لئے ایک حسن ادا۔ مثال کے طور پر ''فرنچ کلچر'' سے دہنی۔ تناسلی جماع، ''یونانی کلچر'' سے مقعدی جماع یا ہم جنسیت، ''روی کلچر'' سے رنگ رلیوں، ''اٹلین کلچر'' سے مقعدی جماع، ''انگلش کلچر'' سے جنسی لذت میں اضافے کے لئے تھپڑ مارنے کے رجحان اور ''مشرقی کلچر'' سے ہر قسم کے آسنوں کے ساتھ جماع کرنا مراد ہے۔

کلیہ متوسطہ

جنین میں ایک تلی نما جوڑی جو بولی مثانے اور نیازہ کا حصہ ہوتی ہے۔ عورت میں اسی سے رحم جنم لیتا ہے۔ مرد میں یہ حصہ قنات ناقلہ اور برخایہ میں تبدیل ہوتا جاتا ہے۔

کنٹھ (Adam's apple)

گلے کے سامنے والے حصے کا ابھار جو مردوں میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔

کنسی، الفریڈ

(1894ء-1956ء) امریکہ کے جنسیات داں جنہوں نے انسانی جنسیات پر پہلی جامع تحقیق کی۔ انہوں نے 16 ہزار سفید امریکیوں سے انٹرویو کئے اور کئی باتیں دریافت کیں۔

کورٹا یچی

ایک کثیر زن، انجمن خواہراں قسم کا قبیلہ جو شمالی بوگینویل میں رہتا ہے۔ یہ سولومن جزائر کا ایک جزیرہ ہے۔ یہ قبیلہ ان چند انسانی معاشروں میں شامل ہے جن میں لڑکیاں اور عورتیں ازخود، اپنی مرضی سے اپنے جنسی اعضاء دکھاتی ہیں تاکہ مردوں میں جنسی ہیجان پیدا ہو اور وہ ان کی طرف آئیں۔

کورٹیسول

ایک قدرتی ہارمون جو برگردہ قشر کے خلیے پیدا کرتے ہیں۔ یہ 17- کیسٹوسٹرائیڈ اور دوسرے جنسی ہارمونوں کے اثر کو کم کرنے میں ڈیکسامیتھاسون کی طرح اثر کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے فرد میں قبل از وقت پیدا ہونے والی جنسی بلوغت کی رفتار کو کم کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کورٹیسول اشاراتی مادہ

ایک ہارمون یا ہارموئی مادہ جو حمل کے چھٹے ہفتے سرگرم ہوتا ہے اور غیر واضح جینی تناسل کو بیض انیوں میں بدل دیتا ہے۔ جب تناسل کا قشر پھٹ جاتا ہے تو جینی تاروں کو بیض دانیوں میں پہنچاتا ہے۔ بیض دانیوں میں یہ تاریں ٹوٹ کر مبیضی تھیلیاں بن جاتی ہیں۔

کورو

ایک جنسی خلل جو جنوبی چین، ملائشیا اور بورنیو جزیرے کے باشندوں میں پایا جاتا ہے۔ کوروخلل کا مریض، مریضانہ حد تک اس خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کا قضیب سکڑ رہا ہے، پیٹ میں گم ہو رہا ہے اور اب وہ مر جائے گا۔ اس تصوراتی خوف ناک صورت حال سے بچنے کے لئے وہ اپنے قضیب کو تار سے باندھ دیتا ہے اور اپنے خاندان والوں کو بلاتا ہے تاکہ وہ قضیب کو مضبوطی سے پکڑیں رہے۔ اگر عورت کوروخلل میں گرفتار ہو تو عورت کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ میرے پستان سکڑ رہے ہیں اور مہبل کے لب پیٹ کے اندر جا رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ خلل جلق یا غیر فطری جنسی سرگرمی سے پیدا ہوتا ہے۔ مردانہ خلل شوک یونگ بھی کہلاتا ہے جس کا چینی زبان میں مطلب ہے ''سکڑتا قضیب۔''

کوریک

مچھیرے، شکاری اور خانہ بدوش جو شمال مشرق ایشیا کے ممالک میں رہتے ہیں۔ اس قبیلے کے لوگوں میں جنسی مہمان نوازی عام ہے۔ جب مہمان کو میزبان کی بیوی سے جماع نہیں کرنے دیا جاتا تو مہمان غصے میں آ سکتا ہے اور میزبان کی اس وقت توہین ہو سکتی ہے جب مہمان میزبان کی بیٹی یا بیوی سے جماع کرنے سے انکار کر دیتا ہے اور دونوں صورتوں میں غصے میں آنے والا دوسرے کو قتل کر سکتا ہے۔ اس قبیلے میں ایک انوکھی رسم یہ ہے کہ چند مرد عورتوں سے شادی کرنے کے بجائے پتھروں سے شادی کرتے ہیں۔ وہ پتھروں کو کپڑے پہناتے، انہیں بستر میں ساتھ لٹاتے اور یوں پیار کرتے ہیں جیسے وہ انسان ہوں۔

کھرنڈ (Sloughing)

ایک حالت جس میں ناپختہ مردانہ نطفے نالیوں کے ذریعے برخایہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ نطفے مزید آگے نہیں بڑھتے اور نالیوں میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ اس حالت میں بہت کم بالغ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نطفے بنتے ہیں، اسی لئے مرد کو بانجھ ہی سمجھا جاتا ہے۔

کہفکی رحم

رحم میں خالی جگہ جو 6 سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے اور عنقی فم سے لے کر رحم کے اندر جاتی ہے۔ رحم سے جب بچہ باہر نکلتا ہے تو جوف اپنا چپٹا پن کھو بیٹھتا ہے۔ غیر حاملہ عورت میں کہفکی رحم تکونی ہوتی ہے۔

کھلی شادی

شادی کی ایک قسم جس میں دونوں ساتھی یہ معاہدہ کرتے ہیں کہ وہ شادی کے بعد بھی دوسرے لوگوں سے تعلقات بشمول جنسی تعلقات آزادی سے رکھ سکتے ہیں۔ اس قسم کی شادی مغربی معاشروں میں زیادہ ہوتی ہے اور اس نظریے پر مبنی ہے کہ صرف ایک فرد اپنے ساتھی کی جذباتی ضروریات اور جنسی خواہشات پوری نہیں کر سکتا۔

گائنوگامون

ایک مادہ جو بیضہ خارج کرتا ہے۔ اس کے متعلق خیال ہے کہ یہ نطفے کو اپنی طرف کھینچتا ہے تا کہ دونوں کا ملاپ ہو سکے۔

گداخت دور (Resolution phase)

جنسی ہیجان کے چار ادوار میں سے آخری دور۔ اس دور میں مرد و عورت کے اعضاء جنسی سرگرمی کے بعد معمول کی حالت میں آنے لگتے ہیں۔ عورت میں پستان، بظر اور مہبل کے لب اور مرد میں قضیب اور خصیہ دانی طبعی حالت اختیار کر لیتے ہیں۔

گرافٹی (Graffiti)

وہ فحش جملے یا تصاویر جو دیواروں، غسل خانوں کے متفرق حصوں اور دوسری عوامی جگہوں میں موجود ہوتے ہیں۔ مغربی معاشروں میں زیادہ ہیں ان کا مقصد پابندیوں کا مذاق اڑانا، جنسی پابندیوں پر احتجاج کرنا یا مجموعی طور پر معاشرے سے احتجاج کرنا ہوتا ہے۔

گردن کھینچنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈال لیتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ چھلوں میں اضافہ ہوتا ہے اور یوں عورت کی گردن لمبی ہو جاتی ہے۔ اس عمل کا مقصد عورت کی جنسی کشش بڑھانا ہے۔

گروہی زنا (Gang rape)

وہ زنا جو مردوں کا گروہ کرتا ہے۔ وہ باری باری شکار کا استحصال کرتے ہیں۔ شکار عموماً عورت ہوتی ہے جو بعد شدید نفسیاتی مریضہ بن جاتی یا عموماً مر جاتی ہے۔ گروہی زنا کو ماضی میں اور آج بھی کئی معاشروں میں حکمرانی کا ایک انداز سمجھا جاتا ہے۔ شمالی امریکہ کے کئی ریڈ انڈین قبائل میں زنا کار مرد یا عورت سے گروہی زنا کیا جاتا تھا۔

گمٹہ

وہ کوئی سا جنسی خلیہ جو مخالف جنس کے گمٹے کے ساتھ ملاپ کر کے جفتہ بناتا ہے۔ گمٹہ کی مثالیں نطفہ اور بیضہ ہیں۔

گناہ ترسی

گناہ کرنے سے شدید خوف۔ یہ خوف عموماً انسان میں اخلاقی حس بہت بڑھ جانے سے پیدا ہوتا ہے اور فرد ان باتوں کو بھی گناہ سمجھنے لگتا ہے جو گناہ نہیں ہوتیں۔ اس خلل میں مبتلا فرد عموماً جنس سے نفرت کرتا ہے۔

گوش شہوانیت

ایک نفسی جنسی خلل یا انس جنون جس میں مبتلا فرد جنسی سرگرمیوں کے بارے میں کہانیاں سن کر یا جماع کے دوران پیدا ہونے والی آوازیں سن کر جنسی ہیجان و لذت حاصل کرتا ہے۔

گیشا

وہ جاپانی عورت جسے پیشہ ور میزبان، سامان تفریح اور مرد کا ساتھی بننے کے لئے خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ گیشا کی نمایاں ذمے داریاں باتیں کرنا، آلات موسیقی بجانا، کھانا دینا، گانا، ناچنا، روایتی انداز میں چائے پلانا اور کبھی کبھی جماع کرنا ہیں۔ لیکن جاپان میں گیشا کو بہت عزت سے دیکھا جاتا ہے اور انہیں عام جسم فروش عورت کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔

گیلا دن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض کے چکر میں وہ دن عنقی بلغم مخاطی کا اخراج بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ پچھلے دنوں کے مقابلے میں کم صاف اور کم چپکنے والی ہو جاتی ہے۔ وہ عورت جو بیض ریزی کے ذریعے ضبط ولادت کرتی ہے، وہ گیلے دنوں میں جماع نہیں کرتی کیونکہ ان ہی دنوں میں بیض ریزی ہوتی ہے۔ لیکن جو عورت حاملہ ہونا چاہتی ہے، اسے ان دنوں میں جماع کرنا چاہئے۔

لٹو پٹو (Bundling)

ایک قدیم امریکی رسم جس میں لڑکا اور لڑکی ایک ہی بستر پر سوتے لیکن سارے کپڑے پہنے رکھتے تھے۔ اکثر ان کے درمیان میں ایک بورڈ رکھ دیا جاتا تھا۔ لٹو پٹو کا عملی فائدہ یہ تھا کہ کمرے میں ہیٹر نہ ہونے کی صورت میں بستر گرم ہو جاتا تھا۔ اس کے علاوہ اس رسم کے ذریعے لڑکے، لڑکی کو ایک دوسرے سے متعارف بھی کروایا جاتا تھا۔ شدید پابندیوں کے باوجود کئی لڑکے لڑکیاں جماع کر لیتے اور لڑکیاں حاملہ ہو جاتی تھیں۔

لمسی تحریک

جسم کو چھونے کے ذریعے فرد میں جنسی ہیجان پیدا کرنا۔ عام طور پر ابتدائی کھیلوں میں مرد و عورت ایک دوسرے کے جسم چھوتے اور جنسی اعضاء سہلاتے ہیں۔ لمسی تحریک جنسی ہیجان میں اضافے کے سلسلے میں اہم کردار رکھتی ہے۔

لنگی دور (Phallic stage)

تحلیل نفسی میں نفسی جنسی نشوونما میں وہ دور جب بچے کے جنسی جذبات پہلی بار آلات تناسل کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ دور بچے میں تین برس کی عمر سے لے کر سات برس تک رہتا ہے اور اسی دور میں ایڈی پس خبط سامنے آتا ہے۔

لوٹیوٹروفک ہارمون

ایک اخراجی ہارمون جو زیر عرشہ سے خارج ہوتا اور غدہ نخامیہ میں تحریک پیدا کر کے جنسی ہارمون کی افزائش کرتا ہے۔

لی بوئر تکنیک

زچگی کا ایک طریقہ کار جو فرانسیسی ڈاکٹر فریڈرک لیوئر نے ایجاد کیا تھا۔ آپ سمجھتے تھے کہ جب نرم و نازک طریقے سے زچگی کی جاتی ہے تو ایسا بچہ پیدا ہوتا ہے جو پائدار اور پرکشش شخصیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے۔ اسی لئے اس طریقہ کار میں وہ اشیاء استعمال نہیں کی جاتیں جو درد پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً سانس بحال کرنے کے لئے بچے کو تھپڑ نہیں مارے جاتے۔ ڈاکٹر صاحب کے مطابق اس تشدد سے بچے کو ایسا جذباتی صدمہ پہنچتا ہے، جس کا اثر ساری زندگی رہتا ہے۔

لیپا کا

ہمالیہ کے پہاڑوں میں موجود سکم کا ایک قبیلہ۔ قبیلے کے لوگ مچھیرے یا شکاری ہیں اور کئی عورتوں سے شادی عام ہے لیکن یک زوجیت بھی موجود ہے۔ ان کی انوکھی بات یہ ہے کہ لیپا کا محبت اور جنس کو الگ الگ سمجھتے ہیں، اسی لئے ان کا جماع بے رس ہوتا ہے۔ بوسہ بازی اور ابتدائی کھیلوں کا کوئی وجود نہیں۔

لیڈی کلر

اس مرد کے لئے ایک عوامی اصطلاح جسے عورتوں کو متوجہ کرنے والی اپنی صلاحیتوں پر بہت ناز ہوتا ہے۔ حقیقی لیڈی کلر جنسی طور پر جارح نہیں ہوتا بلکہ اپنی جنسی قوت کے سلسلے میں احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے اور اس پر قابو پانے کے لئے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ عورتوں کے لئے بڑا پرکشش ہے۔

مابعد کامل رویہ

وہ رویہ جو جنسی ردعمل چکر میں انزال یا ہیجان شہوت کے بعد آتا ہے۔ اس دور میں سارے اعصاب پرسکون ہو جاتے ہیں اور آرام کی خواہش جنم لیتی ہے۔ فرد امن وسکون کے احساس محسوس کرتا ہے اور سو بھی سکتا ہے۔

مادرانہ اینڈروجن

ایک مردانہ ہارمون جو اس وقت آنول کے ذریعے کچے بچے کی خونی گردش میں داخل ہو سکتا ہے جب بیض دانی میں مردانہ رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ہارمون زنانہ کچے بچے کے آلات تناسل میں مردانہ جنسی خصوصیات پیدا کر دیتا ہے۔

مادرانہ جبلت

انسانوں اور ممالیہ جانوروں میں مادہ کی یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچے کی حفاظت اور اس کی پرورش کرے اور اسے کھلائے پلائے۔ چند ماہرین کا خیال ہے کہ ماں میں یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رویہ حمل کے دوران پروجیکٹن ہارمون بننے سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ جب لیبارٹری میں نر جانوروں میں ٹیکے کے ذریعے پروجیکٹن ہارمون داخل کیا گیا تو وہ بھی مادرانہ جذبات کا مظاہرہ کرنے لگے۔

مادر پرستی

اس بہت زیادہ دیکھ بھال اور توجہ کے لئے اصطلاح جو بیش تحفظ مائیں اپنے بچوں کو دیتی ہیں۔اس قسم کے رویے سے بچے عموماً جذباتی طور پر آزاد اور بالغ نہیں ہو پاتے۔

مادرسرانہ نظام

وہ معاشرہ جس میں شجرہ نسب ماں سے چلتا ہے۔ یہ اصطلاح اس قبیلے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے جس میں خاندانوں کی سربراہ ماں ہوتی ہے۔ اکثر ماہرین کا خیال ہے کہ پہلے انسانی معاشرے مادرسرانہ تھے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بچے کی ابتدائی زندگی میں حکمراں ماں ہوتی ہے۔

مارکیوسانس

وسطی بحرالکاہل میں پہاڑی جزائر میں رہنے والے لوگ۔ مچھلیوں اور درختوں کے پھلوں پر گزارا کرتے ہیں۔ان میں کئی جنسی رسومات پائی جاتی ہیں۔مثلاً غلفہ کو سن کر دینے والی دوا کے بغیر کاٹا جاتا ہے تاکہ غلفہ صفائی سے کٹ جائے،شہوانی میلے ہوتے ہیں جن میں برسرعام جماع ہوتا ہے،جنسی مہمان نوازی موجود ہے،ذہنی جماع عام ہے،مرد عموماً بہت جماع کرتے ہیں یعنی ایک رات میں پانچ بار تک،ہیجڑوں کے اپنے ادارے ہیں،مرد اپنی بیوی سے اس وقت جماع کرتا ہے جب وہ بچہ جن رہی ہوتی ہے تاکہ زچگی میں آسانی ہو جائے اور خون کم نکلے،ایک رسم میں قبیلے کے سردار کے آلات تناسل کا خصوصی ذکر کیا جاتا ہے،مہبل کی دیواروں کو سکیڑنے کے لئے کیمیائی مادے استعمال کئے جاتے ہیں۔

ماقبل حیض خلل

وہ خلل جو حیض سے چار تا سات دن پہلے غدودی عدم توازن کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں۔مثلاً ذہنی تشویش،سوزش،سردرد،تھکن،کمر کے نچلے حصے میں درد اور پیڑو کے علاقے میں بھاری پن۔

مانوئس

ایڈمرلٹی جزائر کے لوگ۔ یہ جزائر پاپوا نیوگنی کے شمال میں واقع ہیں۔ مانوئس جنس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں اپنے منفی نظریات کی وجہ سے مشہور ہیں۔ ان میں جنس کو فطری طور پر شرم ناک اور گناہ اور خصوصاً عورت کے لئے جنس کو توہین آمیز سمجھا جاتا ہے۔ اسی لئے عورتیں سرد مہر اور بہت سے جماع کرنے پر آمادہ ہوتی ہیں۔ مانوئس زبان میں محبت کے لئے کوئی لفظ نہیں اور رومانی کہانیوں، گانوں، ناچوں وغیرہ کا کوئی وجود نہیں۔ بوسہ بازی، پستانوں کا مساس اور دیگر ابتدائی کھیل موجود نہیں اور پورا معاشرہ کرخت و درشت ہے یار ہنے پر مجبور ہے۔ جماع صرف نسل کی بقا کے لئے کیا جاتا ہے۔

ماورا عنقی رحمی مائع کشی

ایک طریقہ کار جس میں جنین، کچے بچے، حمل کے مواد یا غیر طبعی دروں رحمی بافتوں کو رحم سے باہر نکالا جاتا ہے۔ یہ طریقہ حمل کی پہلی سہ ماہی میں اختیار کیا جاتا ہے۔ حمل شروع ہونے کے بعد عنق ہر ہفتے ایک ملی میٹر کے حساب سے کھلتا ہے۔ شروع کے ہفتوں میں عنق کے راستے کے جسامت کی ایک ویکیوم نالی عنق کے ذریعے رحم میں داخل کی جاتی ہے اور رحمی گڑھے میں گھمائی جاتی ہے۔ ہوا کے زور سے رحم میں موجود ہر چیز باہر آ جاتی ہے۔ اس طریقہ کار سے پہلے متعلقہ اعضاء کو سن کر لیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ تین چار منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔

ماہواری امداد

ماہواری عورت کے حیض کے لئے ایک اصطلاح ہے۔ ماہواری امداد سے مراد وہ متفرق اشیاء ہیں جو عورت حیض کے مادوں کو اکٹھا کرنے کے لئے مہبل کے باہر پہنتی ہے۔ مثلاً کوئی روئی والی کپڑا یا ڈسپوزبل، جذب پذیر کپڑا جو مہبل کے سوراخ پر رکھا جاتا ہے یا ٹیمپون جو چھوٹے رول کی شکل میں ہوتا ہے اور اسے مہبل میں رکھا جاتا ہے۔

مائسٹل شرلس

پیٹ کا وہ درد جسے اکثر عورتیں حیض کے دوران محسوس کرتی ہیں۔ یہ پیٹ کے گڑھے میں موجود استر میں باریطونی جھلی بافتوں کے ردعمل سے پیدا اور کسی کیمیائی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مثلاً جب بیضہ بیض دانی سے خارج ہوتا ہے تو پیٹ میں درد ہو سکتا ہے۔

مائٹوجن

ایک مادہ جس کی مدد سے خلیے خیطیت کے ذریعے تقسیم ہوتے ہیں۔ یہ مادہ لائمفوکین سے تعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے جو خلیہ لفافویہ۔ منتقلی عنصر یا ایسا کیمیائی مادہ ہے جو سفید خون خلیوں کے ذریعے وہ قلمیں (Clones) پیدا کرتا ہے اور جو انسانی کے مدافعتی نظام میں ضد حیاتیہ کا کام کرتی ہیں۔

بالی شہوانیت

تحلیل نفسی میں اس جنسی ہیجان کے لئے ایک اصطلاح جو پیشاب کرنے کے عمل کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ ایسا فرد نفسی جنسی نشوونما میں مبالی دور میں جم جاتا ہے۔ اس دور میں بچہ پیشاب کرنے کے عمل سے جنسی لطف حاصل کرتا ہے۔

مبیضی گڑھا

پیڑو کی دیوار کے دونوں اطراف ایک چھوٹا سا گڑھا۔ اسی گڑھے میں دونوں بیض دانیاں ہوتی ہیں۔

متعہ

وقتی نکاح۔ متعہ اسلام سے قبل عرب میں موجود تھا اور اسلام کے ابتدائی زمانے میں بھی اس کا رواج رہا۔ دوسرے خلیفہ راشد کے زمانے میں اس پر پابندی لگا دی گئی لیکن شیعہ مسلمانوں نے اس پابندی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اب متعہ سنی علمائے دین کے نزدیک حرام ہے لیکن شیعہ جائز سمجھتے ہیں۔ ایران میں متعہ عام ہے۔ متعہ کا مقصد عورت کو معاشی مدد فراہم کرنے کے علاوہ مرد کو جنسی تسکین فراہم کرنا بھی ہے۔

مراسمی جنس

وہ جنسی سرگرمیاں جو مذہبی وفاداری دکھانے کے لئے عمل میں لائی جاتی ہیں۔ مثلاً افریقہ کے اا قبیلے میں بلوغی مذہبی رسومات میں لڑکے جلق لگاتے اور ایک دوسرے کے ساتھ نقلی جماع کرتے ہیں۔ گھانا کے آشانتی قبیلے میں ایک بیوہ کسی اجنبی مرد سے جماع کر کے اپنے جسم سے مردہ شوہر کی روح دور کرتی ہے۔ کیکویو قبیلے میں جس لڑکے کے ختنے ہوں وہ اجنبی شادی شدہ عورت سے جماع کر کے اپنی جنسی زندگی کا آغاز کرتا ہے۔

مراسمی غسل

رسمی طور پر جنسی سرگرمی سے پہلے یا بعد میں نہانا۔ کئی قبائل کی مذہبی رسومات میں حیض یا جماع کے بعد نہایا جاتا ہے اور جنسی اعضاء دھوئے جاتے ہیں۔ دنیا کے کئی مذاہب میں بھی پانی جسم اور دماغ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صفائی کے لئے ایک پاک صاف عنصر کی حیثیت رکھتا ہے۔

مراسمی ناچ

وہ ناچ جو کئی قبائل کی مذہبی اور معاشرتی تقریبات کا حصہ ہیں۔ کئی قبائل میں انوکھے مراسمی ناچ ملتے ہیں۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا کے ایک ابوریجنل قبیلے، ارانڈا میں عورت کے ناچ کا اصلی مقصد اجنبی مرد میں اپنے لئے جنسی ہیجان پیدا کرنا ہوتا ہے۔ امریکہ کے میدانی ماندین ریڈ انڈین میں بفلو ناچ کے ذریعے عورت کو جماع کے لئے آمادہ کیا جاتا ہے۔

مردہ انس (Necrophilia)

ایک نایاب لیکن شدید جنسی خلل جس میں مبتلا افراد قبروں سے زنانہ (یا مردانہ) لاشیں نکال کر، ان سے جماع کر کے بنیادی طور پر جنسی ہیجان ولذت حاصل کرتا ہے۔

مشفقانہ تحریک

یہ خواہش کہ محبت کی جائے اور دی جائے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق یہ دونوں خواہشیں پیدائشی ہیں کیونکہ بچہ گود میں آتے ہی ردعمل کا اظہار کرتا ہے اور جب اسے پیار کیا یا تھپتھپایا جائے تو وہ مسکراتا اور محبت ظاہر کرتا ہے۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جن گھروں میں محبت دینے اور لینے سے بچوں کو روکا جائے، وہ بچے عموماً اداس اور پریشان رہتے ہیں اور ان کی نشوونما بھی رک جاتی ہے۔ ایسے بچے بالغ ہو کر جنسی طور پر ناکارہ ہوتے ہیں۔

مشیمہ وریقی

جنین کی بیرونی جھلی، سلی کی پشم جو مستقبل کی آنول میں جنینی حصے کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ غشائے ساقط قاعدہ تک پھیلی ہوتی ہے اور یوں جنین کو فراہم ہونے والی غذائیت کو ذخیرہ کرتی ہے۔

مصنوعی تخم ریزی

جماع کے بغیر متفرق طریقوں سے بیضے کو بارور کرنا تاکہ حمل قائم ہو جائے۔ ایک طریقہ نر زاد ہے جس میں منی کوئی اجنبی دیتا ہے جب کہ ہم ترکیب میں منی شوہر دیتا ہے۔ نر زاد اس وقت استعمال ہوتا ہے جب مرد بانجھ ہو اور ہم ترکیب اس وقت جب شوہر جماع کے قابل نہیں ہوتا۔ مصنوعی حمل 70 فیصد تک کامیاب ہو جاتے ہیں۔

معکوس لباس (Cross-dressing)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک خلل یا غلط انس جس میں فرد مخالف جنس کے کپڑے پہن کر خوش ہوتا ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔

معین شگاف

جفتے کا تقسیم ہو کر نمو خمی دو یرہ بن جانا جس کے ذریعے جنین کے مختلف حصے بنتے ہیں۔ جب دو یرہ کے خلیوں کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو بچہ معذور ہو جاتا ہے اور جب خلیے الگ الگ ہوتے ہیں تو نامکمل بچہ پیدا ہوتا ہے۔

من بعد کھیل

دوسرے میاں جو جماع کے بعد عمل میں لائی جاتی ہیں۔ جنسیات داں کہتے ہیں کہ ابتدائی کھیلوں کی طرح جماع کے بعد والے کھیل بھی جنسی سرگرمی میں اہمیت رکھتے ہیں۔ جب جماع کی شدید مشقت سے جسم تھک جاتا ہے اور انزال یا ہیجان شہوت کے ذریعے مرد اور عورت کا اندرونی دباؤ خارج ہو جاتا ہے تو جسم ایسی انوکھی حالت میں ہوتا ہے کہ انسان نہایت سکون اور آرام محسوس کرتا ہے۔ اس حالت میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے بہت محبت محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے جوڑے کو چاہئے کہ جماع کے بعد ایک دوسرے کو سہلائیں، باتیں کریں اور ہنسیں۔

منفی۔ باز افزائش نظام

ایک فطری جسمانی نظام جس کے ذریعے فرد میں جنسی ہارمونوں کی سطح معمول پر رہتی ہے۔ مثلاً مرد میں ٹیسٹوسٹیرون کی سطح کو اصفری ہارمون کنٹرول میں رکھتا ہے جب کہ اصفری ہارمون کی سطح کو تیموسیہ کا صفراوی۔ ہارمون اخراجی عنصر قابو کرتا ہے۔ تیموسیہ خون میں جب ٹیسٹوسٹیرون کی بلند سطح محسوس کرتا ہے تو وہ صفراوی۔ ہارمون اخراجی عنصر چھوڑتا ہے تا کہ اصفری ہارمون اور پھر ٹیسٹوسٹیرون کی سطح کم ہو جائے۔

منگنی

ایک معاہدہ جس کے ذریعے طے ہو جاتا ہے کہ فلاں دن لڑکے، لڑکی کی شادی ہو جائے گی۔ اس موقع پر عموماً دونوں طرف سے انگوٹھیوں اور تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ منگنی والے دور میں لڑکا، لڑکی اور دونوں کے خاندان والے ایک دوسرے کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر حالات امید کے مطابق نہ ہوں تو منگنی توڑ دی جاتی ہے۔ اسلامی قانون کے مطابق مرد اپنی منگیتر کو دیکھ سکتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن ضروری ہے کہ ملاقات کے وقت والدین یا بڑے بوڑھے موجود ہوں۔

منوی توہمات

وہ توہمات جو منی سے وابستہ ہیں۔ مثلاً ہندوؤں کا یہ غلط نظریہ کہ منی صحت، طاقت اور طویل عمر کا سرچشمہ ہے اور اسی لئے جلق اور جماع نہ کر کے اسے بچانا چاہئے۔ قدیم چینی بھی سمجھتے تھے کہ ہر انزال کے بعد مرد کی قوت میں کمی آ جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی فطری طریقے سے جماع کیا جائے گا، انزال کے بعد مرد کو تھکن کے بجائے لطف و سرور حاصل ہوگا۔ زیادہ جلق یا جماع ظاہر ہے جنسی کمزوری اور تھکن پیدا کرتا ہے۔

منوی نالیاں

وہ سیدھی یا ملفف نالیاں جو خصیوں کے حصوں (فص) میں موجود ہوتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق خصیوں میں 800 سے زائد منوی نالیاں ہوتی ہیں۔ ہر نالی 30 انچ تک لمبی ہوتی ہے۔ ان ہی نالیوں کے اندر نطفے اپنی نشوونما کے مختلف مراحل سے گزرتے ہیں۔

منی (Semen)

منی غدہ قدامیہ میں منوی تھیلیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ جھلی دار تھیلیاں انزالی نالیوں اور قنات ناقلہ سے ملی ہوتی ہیں۔ جب قنات ناقلہ نطفوں کو لے کر آتی ہے تو تھیلیوں میں موجود منی نطفوں سے مل جاتی ہے۔ منی کی رنگت سفید یا پیلی مائل ہوتی ہے۔ منی میں قدامیہ کا القلی مواد بھی شامل ہوتا ہے۔ منوی تھیلیوں میں نطفے ذخیرہ نہیں ہوتے جیسا کہ پہلے سمجھا جاتا تھا۔ ہر تھیلی تین انچ بڑی ہوتی ہے۔

منی انسانی جسم میں معدنیات، وٹامنوں اور دوسرے مادوں سے بنتی ہے۔ عام انزال میں چار کیوبک میٹر منی خارج ہوتی ہے۔ اس کا وزن چار گرام ہوتا ہے اور اس میں پروٹین، چربی، ایمونیا، ایسکوربک ایسڈ، خونی۔ گروہ اینٹی جن، کیلشیم، کلورین، کولین، سائٹرک ایسڈ، کریٹین، فروکٹوز، گلوٹین، میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی 12، زنک وغیرہ 35 معدنیات اور وٹامن وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

جب بانجھ پن معلوم کرنے کے لئے منی کا لیبارٹری تجزیہ کروایا جاتا ہے تو پہلے مرد تین سے پانچ دن جنسی سرگرمی سے دور رہتا ہے پھر وہ اپنی منی شیشے کی بوتل میں بھرتا ہے۔ منی کو ربڑ یا پلاسٹک کی بوتل میں نہیں رکھا جاتا کیونکہ پلاسٹک میں ایسے کیمیکل ہوتے ہیں جو نطفوں کو تباہ کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منی کے امتحان کے لئے تین سے پانچ ملی لیٹر منی کافی ہوتی ہے۔اس میں دس کروڑ سے بارہ کروڑ نطفے ہوتے ہیں۔ان میں سے 80 تا 85 فیصد کو انتہائی سرگرم اور کم از کم 80 فیصد نطفوں کو شکل و صورت میں معمول کے مطابق ہونا چاہئے۔جب صرف 40 فیصد نطفے سرگرم ہوتے اور 20 فیصد سے زیادہ غیر فطری شکل وصورت رکھتے ہیں تو یہ منی ایک بانجھ مرد کی ہے۔عام،صحت مند مرد میں چند ہی غیر فطری نطفے ہوتے ہیں۔

قدیم ماہرین طب کا کہنا تھا کہ منی صحت اور طاقت کا سرچشمہ ہے،اس لئے کم سے کم جماع کیا جائے۔جدید ڈاکٹر اس بات سے اتفاق نہیں کرتے تاہم ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہوتی ہے۔

مواقعاتی ہم جنسیت

وہ مردانہ یا زنانہ ہم جنسیت جو اس لئے جنم لیتی ہے کیونکہ کم یا زیادہ عرصے کے لئے مخالف جنس کا رکن نہیں ملتا۔مثلاً بورڈنگ ہاؤس،جیل،بحری جہاز یا فوجی چوکیوں میں۔اس قسم کی ہم جنسیت عارضی ہوتی ہے اور حالات معمول پر آنے کے بعد دگر جنسی سرگرمی اختیار کر لی جاتی ہے۔

موسمیاتی جنس

یہ نظریہ کے جانوروں کی طرح انسانوں میں بھی متفرق موسموں میں جنسی طلب کم یا زیادہ ہوتی ہے۔اس نظریے کا حیاتیاتی ثبوت کوئی موجود نہیں کہ انسانی پسند کا موسم بھی ہوتا ہے لیکن ملتے جلتے عناصر ضرور موجود ہیں۔مثلاً اسکیموز یادہ تر موسم گرما کی بجائے سردیوں کی طویل راتوں میں جماع کرتے ہیں۔مغربی معاشروں میں زیادہ حمل اس وقت ہوتے ہیں جب گرمیوں کی چھٹیاں ہوتی ہیں۔

موئے زہار (Pubic hair)

مختلف جسامت،بناوٹ اور رنگوں کے بال جو آغاز بلوغ کے وقت مردوں میں قضیب کے اوپر اور عورتوں میں مہبل کے اوپر پیدا ہوتے ہیں اور ثانوی جنسی خصوصیت ہیں۔

مہبل (Vagina)

ایک عضلاتی،جھلی دار نالی جو عنق اور مہبلی سوراخ کے درمیان میں واقع ہے۔جنینی دور کی ابتدا میں پیدا ہوتی ہے اور بالغ لڑکی میں پتلی دیواروں والی نالی بن جاتی ہے۔عام عورت کی مہبل چار انچ سے کچھ کم لمبی اور دو انچ سے کم موٹی ہوتی ہے۔لیکن مختلف عورتوں میں لمبائی اور موٹائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف ہوسکتی ہے۔ عنق تقریباً ایک انچ تک مہبل کے اندر آیا ہوتا ہے۔ مہبل ترکیبی لحاظ سے مثانے اور مقعد کے درمیان واقع ہے اور پیڑو کے فرشی عضلات اور بندھن اسے سہارا دیتے ہیں۔ مہبلی دیواریں اندرونی بلغم مخاطی جھلی کے استر اور عضلاتی استر سے بنتی ہیں۔ دونوں کے درمیان استادہ بافتوں کی تہہ ہوتی ہے۔ بلغم مخاطی کا استر رحم تک جاتا ہے اور اس کی سطح صاف و شفاف نہیں بلکہ اوپر ابھار یا شکنیں ہوتی ہیں۔ ان ابھاروں کو مہبلی ستون بھی کہا جاتا ہے۔ مہبل میں غدود نہیں ہوتے اگرچہ بلغم مخاطی درزیں یا سوراخ ہوتے ہیں۔ عضلاتی استر طول بلدی ریشوں سے بنا ہوتا ہے جو رحم کے عضلات کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ استر کی اندرونی تہہ چکردار ریشوں سے بنتی ہے۔ استادہ بافتیں بصلتی الدہلیز کے عضلات سے ملی ہوتی ہیں۔ مہبل کا بنیادی فعل یہ ہے کہ قضیب سے نکلنے والے نطفے اس کے ذریعے رحم میں جاتے ہیں جب کہ رحم سے آنے والا حیضی بہاؤ اور زچگی کے وقت بچہ بھی اس کے ذریعے باہر آتے ہیں۔ مہبلی استر زنانہ جنسی ہارمونوں کی تحریک پر ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ اسی ردعمل کے نتیجے میں حیضی چکر میں بلغم مخاطی پیدائش اور جھڑاؤ کے چکر سے گزرتی ہے۔ رحم کا استر کیونکہ مہبل تک پھیلا ہوا ہے، اس لئے مہبلی بافت کا نمونہ رحم کے استر کی حالت معلوم کرنے کے لئے کافی سمجھا جاتا ہے۔ مہبل سرطان کا شکار نہیں ہوتی لیکن چھوتوں کی وجہ سے سوزش زدہ ہو جاتی ہے۔

مہبلی معائنہ

مہبل کا معائنہ تاکہ کسی بے قاعدگی، چھوت یا مخصوص امراض کو دریافت کیا جا سکے اور بانجھ پن کی وجہ معلوم ہو سکے۔ مہبلی معائنہ عموماً بلوغت کے بعد ہی کیا جاتا ہے کیونکہ پہلے وہ پردہ بکارت کی وجہ سے بند ہوتی ہے۔ بلوغت کے بعد پردہ بکارت میں معمولی سا سوراخ کیا جاتا ہے اور پھر لمبی، پتلی نالی مہبل میں ڈال کر اس کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ بلوغت میں پردہ بکارت کچھ کھلا ہو جاتا ہے، اس لئے مہبل کے اندر انگلی یا اس کے برابر کا کوئی آلہ اندر ڈالا جا سکتا ہے۔ مہبل کے اندر کسی چھوت کی موجودگی میں نطفے زندہ نہیں رہتے۔

مہبلی مواد

وہ صاف اور چکنا مادہ جو جنسی ہیجان کے دوران مہبل سے خارج ہوتا ہے۔ جب عورت حقیقی جنسی ہیجان میں ہوتی ہے تو مہبلی دیواروں میں اینٹھن بہت شدید ہوتی ہے اور مہبلی دیواریں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں۔ ان کے ٹکرانے سے درمیان میں موجود مادہ اچھل کر باہر آ جاتا ہے۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل کو دیکھ کر کئی مرد غلطی سے یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ عورت کو بھی انزال ہوتا ہے۔

میان ادمہ (Mesoderm)

جنین میں جرثومی خلیوں کی تیسری تہہ۔ اس سے وہ بافتیں پیدا ہوتی ہیں جو ہڈیوں، عضلات، خون اور خون کی نالیوں اور الحاقی بافت کو جنم دیتی ہیں۔

میکڈونلڈ نشان

حمل کا ایک نشان جو ڈاکٹر معائنے کے دوران رحم کے اوپری علاقے میں اچانک لچک پیدا ہو جانے کے ذریعے دریافت کرتا ہے۔ یہ نشان حمل کے ساتویں، آٹھویں ہفتے پیدا ہوتا ہے۔

میلاٹونین

ایک ہارمون جو ضوبری غدہ بناتا ہے۔ یہ ہارمون نخامیہ کے مولد الفی ہارمونوں کی سرگرمی کو بحال رکھتا ہے۔

ناخن کاٹنا

اکثر لوگ دانتوں کے ذریعے ہاتھوں کے ناخن کاٹتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس عمل کے ذریعے اندرونی دباؤ خارج کیا جاتا ہے۔ اکثر کیسوں میں یہ عمل جلق کا متبادل ہوتا ہے۔

ناف (Navel)

ایک گڑھا جو پیٹ کے مرکز میں آنول کے الگ ہونے کے مقام پر ہوتا ہے۔ آنول اسی مقام سے کاٹی جاتی ہے۔

ناف کا ہالہ (Areola umbilicus)

ناف کے گرد وہ روغن دار ہالہ جو عورت میں حمل کے دوران پیدا ہوتا ہے۔

ناک رگڑنا

خوش آمدید کہنے کے لئے یا جنسی جذبات ظاہر کرنے کے لئے دو افراد کا ناکیں رگڑنا۔ جن قبائل میں بوسے بازی کا رواج نہیں وہاں ناک رگڑنے کو بوسے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

ناگہانی تپش

جسمانی درجہ حرارت کا اچانک بڑھ جانا۔ ایسا عموماً عورتوں میں سن یاس شروع ہونے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرا پہلے یا ذرا بعد ہوتا ہے۔ اس حاری بھڑک کی وجہ نامعلوم ہے لیکن خیال ہے کہ جب خون کی نالیوں میں موجود ایک خودکارانہ عصبی نظام اپنا عمل کرتا ہے تو اس کی وجہ سے تیموسیہ اور نخامیہ کے ہارمون ناگہانی تپش پیدا کرتے ہیں۔

نامردی

مردانہ بانجھ پن۔ ایک جنسی خلل جس میں جماع کے لئے قضیب استادہ نہیں ہو پاتا یا جلد ہی مرجھا جاتا ہے۔ عام طور پر وجہ نفسیاتی ہوتی ہے مثلاً ڈپریشن، ٹینشن، پریشانی۔ جسمانی بھی ہو سکتی ہے مثلاً آلات تناسل کا کسی مرض میں مبتلا ہو جانا۔

نرزچگی

ایک رسم جو افریقی اور بحرالکاہل کے قبائل میں پائی جاتی ہے۔ باپ بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد میں بستر پر لیٹتا اور زچگی کی علامات اور درد کی نقل اتارتا ہے۔ قبائلیوں کا خیال ہے کہ یوں شیطانی اثرات ماں اور بچے سے دور رہتے ہیں۔

نرشاونیت

مردانہ اعلیٰ پن کو ثابت کرنے کے لئے وہ جارحانہ رویہ جو اکثر مرد اپناتے ہیں۔ اس کے ذریعے کوشش کی جاتی ہے کہ ''عورت اپنی جگہ رہے۔'' مرد عورت کو گھر میں، کام کی جگہ اور معاشرے میں برابر کے حقوق نہیں دیتا۔

نرگسیت

اپنی ذات سے عشق۔ نفسی جنسی شعور کی وہ کیفیت جب انسان کی اپنی ذات جنسی دلچسپی کا مرکز ہوتی ہے۔ یہ حالت نابالغ اور نفسیاتی امراض میں مبتلا لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

نرمادی (Hermaphrodite)

وہ فرد جو خنوثت کا شکار ہو جاتا ہے یعنی اس میں زنانہ و مردانہ، دونوں قسم کی جنسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

نزاعی عادت

وہ مردانہ، زنانہ جنسی تعلق جو بظاہر مخالفانہ ہوتا ہے لیکن حقیقت میں پرلطف، موافق اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطمینان بخش ہوتا ہے کیونکہ ظاہری مخالفت جوڑے کی جنسی سرگرمی کا حصہ ہوتی ہے۔

نسلی خلا

نئی اور پرانی نسلوں کے درمیان رویوں اور اقداروں کا اختلاف جو خصوصاً نوجوان ہوتے لڑکے، لڑکیوں اور ان کے والدین کے درمیان جنم لیتا ہے۔ نسلی خلا تقریباً ہر انسانی نسل میں موجود رہا ہے لیکن جدید انسانی نسل میں اس کی شدت بڑھ گئی ہے۔

نسوانی جنسی خواہش انتہا

حیضی چکر میں وہ دور جب عورت کی جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ 30 فیصد عورتیں حیض شروع ہونے سے قبل جنسی طلب محسوس کرتی ہیں، 35 فیصد حیضی بہاؤ شروع ہونے کے بعد اور 35 فیصد بیض ریزی کے دوران جنسی خواہش میں اضافہ محسوس کرتی ہیں۔

نسوانیت

ایک فعلاتی خلل جو مردوں کو نشانہ بناتا ہے۔ اس میں اوسٹروجن زیادہ بننے اور اینڈروجن کم بننے سے مرد کے پستان اور کولہے بڑے ہو جاتے ہیں اور آواز باریک اور تیکھی ہو جاتی ہے۔

یہ اصطلاح عورتوں کی نسوانی تحریک کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ مغربی معاشروں میں خصوصاً اس تحریک کا مقصد معاشرے میں مردانہ حاکمیت کو چیلنج کرنا اور زندگی کے ہر شعبے میں عورتوں کے لئے مساوی حقوق حاصل کرنا ہے۔

نسوانی ہم جنسیت

چپٹی بازی۔ دو عورتوں کے درمیان جنسی تعلق۔ اسلام میں یہ تعلق زنا کاری کے برابر ہے اور حرام ہے۔ مغربی معاشروں میں نسوانی ہم جنسیت عام ہے۔ اس میں مبتلا عورتیں عموماً نفسیاتی مریض ہوتی ہیں اور مردوں کو ناپسند کرتی ہیں۔

نطفہ (Sperm)

مرد کا بیضہ یا انڈا جو خصیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جب منی میں موجود کروڑوں نطفے مہبل میں داخل ہوتے ہیں تو دم کی مدد سے رحم کی طرف بڑھتے ہیں تاکہ ایک نطفہ بیضے سے مل کر حمل شروع کر سکے۔ ایک انسانی نطفہ پانچ مائکرون لمبا اور دو سے تین مائکرون چوڑا ہوتا ہے۔ نطفے مہبل میں فی منٹ 1.5 ملی میٹر کا فاصلہ طے کرتے ہیں۔ یہ رفتار نطفے کی جسامت کے لحاظ سے ایک تیز رفتار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیراک جتنی ہے۔اس رفتار پر نطفے پندرہ منٹ میں ایک انچ آگے بڑھتے ہیں۔نطفوں کو آگے بڑھنے میں عضلی اور رحمی عضلات کی اینٹھن سے بھی مدد ملتی ہے۔ نطفے انزال کے چند گھنٹوں بعد بیض نالی میں پہنچ جاتے ہیں۔مہبل میں نطفے دو دن تک زندہ رہتے ہیں۔لیکن اگر مہبل، رحم اور بیض نالی میں تیزابی مادے کم ہوں تو چودہ دن تک بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ نطفے خصیوں میں کئی ہفتے بلکہ کئی مہینے تک زندہ رہتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ دس سے بارہ کروڑ نطفوں میں سے چند ہزار ہی بیض دانی تک پہنچ پاتے ہیں اور چند سو ہی دو، تین دن تک زندہ رہتے ہیں۔

نطول (Dounching)

جماع کے بعد مہبل کو عموماً پانی سے دھونا۔اس پانی میں اکثر سرکہ، پھٹکری، صابن یا کوکا کولا ملا لیا جاتا ہے تاکہ مہبل میں موجود نطفے مر جائیں۔ یہ ایک مانع حمل طریقہ کار سمجھا جاتا ہے لیکن حقیقت میں الٹ ہے کیونکہ دھونے سے نطفے جلد بیض نالی میں پہنچ جاتے ہیں۔

نظری شہوت (Scopophilia)

ایک جنسی اختلاف جس میں مبتلا فرد جنسی سرگرمیوں یا آلات تناسل کو دیکھ کر جنسی ہیجان و لذت حاصل کرتا ہے۔فرائڈ کے مطابق نظری شہوت کی دو اقسام ہیں: سرگرم یعنی جسم دیکھ کر لطف لینا اور غیر متحرک یعنی اپنے جسم کو دکھا کر لطف لینا۔

نفسی جنسی نشوونما

تحلیل نفسی میں جنسی بلوغت کے پانچ ادوار جو شخصیت کی نشوونما پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ فرائڈ کے نزدیک جنسی طلب ایسی توانائی ہے جو درجہ بدرجہ اظہار کرتی ہے۔اسی لئے پہلے یعنی دہنی (Oral) دور میں منہ بنیادی شہوانی علاقہ ہوتا ہے اور چوسنا اور کاٹنا منہ کے بنیادی کام ہیں۔ دوسرے یعنی مقعدی (Anal) دور میں فضلے کو روک کر یا خارج کر کے لطف لیا جاتا ہے۔تیسرے یعنی قضیبی دور میں جنسی طلب آلات تناسل پر مرتکز ہو جاتی ہے اور جلق کے ذریعے بنیادی لذت حاصل کی جاتی ہے۔ چوتھے یعنی پوشیدہ (latency) دور میں اپنی بڑھتی ہوئی جنسی طلب کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور دیگر سرگرمیوں کی طرف دھیان بٹایا جاتا ہے۔آخر میں تناسلی دور آتا ہے جس میں فرد بلوغت حاصل کر لیتا ہے۔اب اس کی جنسی طلب جنسی ساتھی پر مرتکز ہو جاتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ہر دور انسان کی جنسی اور ذہنی شخصیت پر اثرات چھوڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی فرد ذہنی دور میں جم جائے تو فرد ساری عمر جماع کے دوران ساتھی کو کاٹ کر اور دوسرے اذیت پسندانہ طریقے اختیار کر کے بنیادی جنسی ہیجان ولذت حاصل کرتا ہے۔

نمائش (Exhibitionism)

ایک نفسی جنسی خلل جس میں مبتلا فرد اپنے آپ کو برہنہ کرنے کی شدید خواہش رکھتا ہے اور اپنے آلات تناسل کو برہنہ کر کے جنسی ہیجان حاصل کرتا ہے۔ خیال ہے کہ اس عمل سے وابستہ حیرت، خوف اور دہشت سے فرد کو زائد سنسنی ملتی ہے۔

نوجوانی (Adolescence)

وہ عرصہ جو بچپن اور بلوغت کے درمیان آتا ہے یعنی لڑکیوں میں 12 سال کی عمر سے 21 سال تک اور لڑکوں میں 13 سے 22 سال کی عمر تک رہتا ہے۔ اسی عرصے کے دوران آغاز بلوغ شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں فرد دوسروں پر انحصار کم کر دیتا ہے اور اس میں آزادی اور پختگی پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ جذباتی دباؤ اور پریشانیاں بھی سامنے آتی ہیں، شناخت کا بحران پیدا ہوتا ہے اور جنس میں دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔

نہوض منی

نابالغ نطفہ یا کرم منی جو منوی نالیوں کے استر میں ہوتا ہے۔ یہ ثانوی خلیہ منوی کی تقسیم سے پیدا ہوتا اور گول خلیے کی شکل میں سرٹولی خلیے سے لپٹا ہوتا ہے۔ اس دور میں ہی نطفے کا سر بنتا ہے۔

نہوضی دویرہ (Blastocyst)

خلیوں کی ایک کھوکھلی گیند جو مورولا سے بنتی ہے۔ جفتہ مورولا اس وقت بنتا ہے جب بیض نالی سے رحم کی طرف جا رہا ہوتا ہے۔ مورولا جب رحم میں داخل ہوتا ہے تو نہوضی دویرہ کہلاتا ہے اور یہ ایک دو دن میں رحم کے استر میں جم جاتا ہے۔

نیلی نس

قضیب کی استادگی کے لئے ایک اصطلاح۔ یہ اصطلاح اس نس سے نکلی ہے جو پورے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضیب میں پھیلی ہوتی ہے اور استادگی کے دوران نمایاں ہو جاتی ہے۔

وان فرن والڈنشان

حمل کا ایک نشان جو حمل کے آٹھویں ہفتے سامنے آتا ہے جب رحم کے اوپر ایک ابھار نمودار ہو جاتا ہے۔ اسی جگہ جنین جما ہوتا ہے۔

وچس ملک

وہ پتلا، پیلے رنگ کا دودھ جیسا مادہ جو عموماً نوزائیدہ بچے کے پستانوں سے پیدائش کے بعد نکلتا ہے۔ یہ فطری، عارضی اور غیر نقصان دہ ہوتا ہے۔

ورم باریطون

باریطون کی جھلیوں کی سوزش جو پیٹ کی دیواروں کے ساتھ موجود ہوتی ہیں۔ سوزش سے کمر میں درد ہوتا ہے اور جماع تکلیف دہ بن جاتا ہے۔ عام وجہ یہ ہے کہ بیض نالی سے کوئی چھوت باریطون گڑھے میں آ جاتا ہے۔

وسطانی بطنی

زنانہ پیڑو کے گڑھے میں ایک لمبی چوڑی رباط میں ایک مختصر تہہ جو دونوں بیض دانیوں کو لٹکنے میں مدد دیتی ہے۔

وکٹوریہ پسندی

وہ بندھے ٹکے رویے (اسٹریوٹائپ) جو ملکہ وکٹوریہ کے دور میں مغربی معاشروں میں موجود تھے۔ مثلاً یہ کہ جنس گندی اور حیوانی ہوتی ہے اور صرف اخلاق باختہ عورتیں ہی جنس کو پسند کرتی ہیں، اچھی عورتیں صرف انسانی نسل کی بقا اور شادی کی ذمے داری کے لئے جماع کرتی ہیں، جنس کا ذکر محفل تو کیا بند دروازے میں بھی نہیں کرنا چاہئے۔ ان رویوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس زمانے میں مغربی معاشرے میں منافقت اور بناوٹی شرم و حیا عام تھی۔

وہیکافونی

نیوزی لینڈ کے ماوری قبیلے میں ایک رواج۔ اس رواج کے تحت فرد احتجاج کے طور پر یا غصے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کولہوں کو برہنہ کر دیتا ہے۔

ہارمون

وہ کیمیائی ایجنٹ جو ایک عضو یا عضو کے خلیوں سے پیدا ہوتا ہے اور خون کے گردشی نظام میں شامل ہو کر دوسرے عضو کی طرف چلا جاتا ہے اور اس میں مخصوص عمل پیدا کرتا ہے۔

ہم جنسیت

جنسی تعلقات جو ایک ہی جنس کے افراد کے درمیان ہوتے ہیں۔ زیادہ تر معاشروں میں ہم جنسیت کو غیر فطری سمجھا جاتا ہے لیکن مغربی معاشروں میں ہم جنسیت عام ہے بلکہ اکثر مغربی ممالک میں ہم جنسی شادی کو قانونی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسلام میں ہم جنسیت حرام ہے اور اس فعل کو سخت گناہ قرار دیا گیا ہے۔ دونوں کو سنگسار کرنے کا حکم ہے۔ جدید طب کے مطابق مقعدی جماع انسانی صحت کے لئے خطرناک اور متفرق امراض مثلاً ایڈز کا موجب ہے۔

ہنی مون التہاب مثانہ

مثانے کی سوزش جوان عورتوں میں جنم لیتی ہے جن کی نئی شادی ہوئی ہوتی ہے یا جو پہلی بار مسلسل جماع کرتی ہیں۔ اس حالت میں پیشاب کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے اور تکلیف و ذہنی پریشانی سے مہبل میں خشکی پیدا ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے جماع بھی تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ یہ سوزش مصنوعی چکنے مواد سے دور کی جا سکتی ہے۔

ہیجان شہوت (Orgasm)

عورت کے انزال کے لئے ایک اصطلاح۔ کئی ماہرین جنسیات کا خیال ہے کہ عورت کو انزال نہیں ہوتا لیکن کئی کہتے ہیں کہ عورت کو بھی فرد کی طرح انزال ہوتا ہے تاہم وہ مردانہ انزال سے مختلف ہوتا ہے۔ عورت میں ہیجان شہوت مہبلی دیواروں کی اینٹھن سے پیدا ہوتا ہے۔ اس اینٹھن میں مہبلی دیواریں قضیب کو مضبوطی سے بھینچتی ہیں۔ بھینچن جتنی زیادہ ہوتی ہے، ہیجان شہوت اتنا ہی زیادہ شدید ہوتا ہے۔ مردوں کی طرح عورت میں بھی ہیجان شہوت کا نقطہ عروج ایک منٹ تک رہتا ہے لیکن جو عورتیں مسلسل ہیجان شہوت محسوس کر سکتی ہیں، ان میں عرصہ زیادہ ہوتا ہے۔ مرد و عورت دونوں میں انزال یا ہیجان شہوت کے وقت آلات تناسل میں چند سیکنڈوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں چھ سے پندرہ بار عضلاتی اینٹھن پیدا ہوتی ہے۔اس عمل میں گو پورا جسم شامل ہوتا ہے۔زنانہ ہیجان شہوت کی شرح میں عورت کی عمر اور صحت اہم عنصر ہے۔15 برس کی عمر کی لڑکیاں عام طور پر دو ہفتوں میں ایک بار ہیجان شہوت حاصل کرتی ہیں۔عورت جب 25 سے 45 برس کی عمر کے درمیان ہوتی ہے،اس وقت سب سے زیادہ ہیجان شہوت حاصل کرتی ہے۔اگر چہ مختلف عورتوں میں شرح کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔نئی شادی شدہ لڑکیاں ہفتے میں 5 سے 7 بار ہیجان شہوت حاصل کر سکتی ہیں۔

ہیجڑہ

وہ مرد جس کے خصیے فطری طور پر نہیں ہوتے یا بلوغت سے قبل نکال دیئے جاتے ہیں۔اس کے بعد ہیجڑے میں کئی زنانہ جنسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً آواز باریک ہو جاتی ہے،داڑھی نہیں اگتی اور جسم پر کم بال ہوتے ہیں۔جنسی ہارمونوں کے خلل سے بھی مرد ہیجڑہ بن سکتا ہے۔

ہیلا رخلیے

بیض دانیوں میں پائے جانے والے خلیوں کی تین اقسام میں سے ایک جو جنسی ہارمون پیدا کرتے ہیں۔ہیلا رخلیے اینڈروجینی ہارمونوں کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔بیض دانیوں میں دوسری دو اقسام دانہ دار خلیے اور تھیکا خلیے ہیں۔

یاقوت

ایک قبیلہ جو مغرب مشرق سائبیریا میں آباد ہے۔لوگ کثیر شادیاں کرتے اور بارہ سنگھے پالتے ہیں۔یہ دو باتوں کی وجہ سے دوسرے قبائل سے مختلف ہیں۔مرد دبلی پتلی عورتوں کو پسند کرتے ہیں اور باپ بیٹیوں کو حکم دیتے ہیں کہ عصمتی پیٹیاں پہنتیں تا کہ وہ شادی تک کنواری رہیں۔

یک جانبی بیش جنسیت

یک طرفہ قبل از وقت جنسی بلوغت کے لئے ایک اصطلاح۔اس حالت میں جسم کے ایک طرف کے اعضاء دوسری طرف کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں۔مثلاً اس خلل کا شکار لڑکی میں ایک طرف بڑا پستان،بالغ مہبلی لب اور موئے زہار ہوتے ہیں لیکن دوسری طرف جنسی بلوغت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یومیہ عمل

وہ حیاتیاتی سرگرمیاں مثلاً بھوک اور فضلے کا اخراج جو روزانہ اپنے آپ کو دہراتی ہیں۔ مثلاً یہ دیکھا گیا ہے کہ صبح جب مرد جاگتے ہیں تو ان کا قضیب استادہ ہوتا ہے اور ان میں جنسی طلب موجود ہوتی ہے۔ ایسا اس لئے ہے کیونکہ صبح مردانہ جنسی ہارمون زیادہ بنتے ہیں۔ عورتوں میں بھی صبح کے وقت زنانہ جنسی ہارمونوں کی پیدائش زیادہ ہوتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

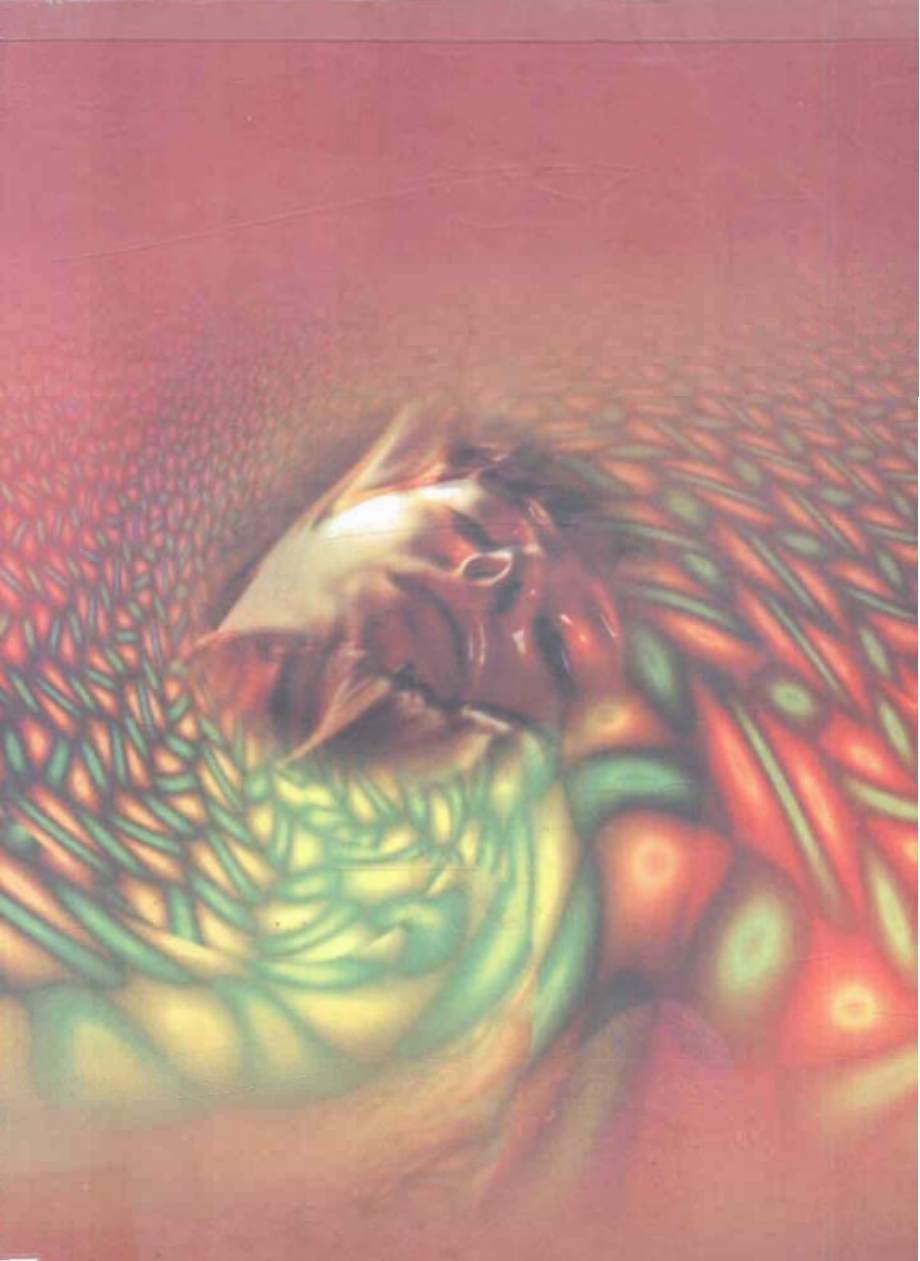

ISBN 969-503-313-x

ناشران و تاجرانِ کتب
الفیصل
غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور